

# دیوان حصا عنوان

سلام هات میرمنوس مرحوم

جو کہ دوسری مرتبہ بکمال صحت و نظر ثانی و جانفشانی

بوفور قدرت دانی برادران ایمانی و ہزاران ہزار اصرار

شعبان حیدر کرار و موالیان حضرات ائمہ اطہار ۱۲

مطبع شاہی لکھنؤ میں باہتمام عابد علیخان جلیہ طبع

آراستہ ہو کر گلہ سہ جہان ہوا۔ خداوند عالم مقبول علیان کر

واضح ہو کہ اس جلد کا حق تصنیف محفوظ ہے جو جلد بر جلدین و کما ہوں اتم سطر لکھ

راقم سید عبدالحسین تاجرتب لکھنؤ محلہ درگاہ سدراباغ

# فہرست مطلع ہاوی سلاحدیوان حصہ عنوان

صفحہ شمار	مطلع	صفحہ شمار	مطلع
۱	روضہ خلد برین ہے بوستان مرتضیٰ	۳۹	جگہ سقا سے حرم خلق سے پیارا دیکھا
۲	مجرئی کرسی سے بالا ہے مکان مرتضیٰ	۴۰	مجرئی خلق میں ان آنکھوں سے کیا کیجیے
۳	ہو تخت پر جلو س جناب ایٹھ کا	۴۱	ای مجرئی کیا دلبر لہر لہر اکا جگہ تھا
۵	جاگے نقیب دیکھ کے رخ بو تراب کا	۴۲	مژہ کی شاخ کو آشکوں سے برنگہ دیکھا
۶	مجرئی وصفت بیان ہو سکے کیا حیدر کا	۴۳	جب خلق میں نہ باعث کون و مکان رہا
۸	تازہ ہے غم اسے مجرئی ہر بار حسن کا	۴۵	خون میں تر زخمی شہیدوں کا سراپا کھینچا
۹	مجرئی رن میں کٹ گیا جب سر حسین کا	۴۶	ہر دم گل تازہ ہے سلامی سخن ایسا
۱۱	خوشا رتبہ شہ دین کے رواں عرش فرشتہ	۴۷	مجرئی شاہ سے جب فیض دہلجا چھوٹا
۱۱	لوح قرآن کی ہے دروازہ رسول اللہ کا	۴۸	سلامی جادہ ملک بقا تکین ملکشا
۱۲	سلامی واقعہ لکھتا ہوں عاشور محرم کا	۴۹	مجرئی سفر کے خجہ جو کمر سے کھینچا
۱۳	مجرئی جب کسی عادل کا زمانہ ہوگا	۵۰	مجرئی سینے میں کیا کیا دل سرور چڑیا
۱۴	مجرئی جو عشق الفت حیدر دجبا بیگما	۵۱	مجرئی حر کو شہ سے خواہن و غلام
۱۵	جب بیامجرئی ہنگامہ شہ ہوگا	۵۲	گذر گئے تھے کئی دن کو گھر میں اب دیکھ
۱۷	ہین ڈاکر شہ مرتبہ برتر ہے ہمارا	۵۳	مجرئی جبکہ شہ کے سراپا کٹ دیا
۱۹	داغوں سے جگر غیرت گلشن ہو ہمارا	۵۵	مجرئی شہ کے عوض رن میں جو تھارہ
۲۰	عشم شہ میں مصروف ہو دل ہمارا	۵۷	کیا کچھ نہ زمانے میں شہنشاہ نہیں دیکھ
۲۰	کھاکے تیغ غم بشیر نہ بھر دل کھرا	۵۹	مجرئی شاہ سے امت کے لیے کھر چھوٹا
۲۱	سلسلے روضہ سرور کے جوین جا مہرا	۵۹	بیتا جو ہر اک دیدہ مینا سے ہمارا
۲۳	فیض ہو کھو بھی ترا کے چشم گریاں ملکشا	۶۰	مجرئی زخموں سے جب خون شہ کا جلن گل
۲۵	سلامی عشم ہمسہ مان رہ گیا	۶۱	جو رو بیگما غم سرور میں یارولا دیکھا
۲۶	مجرئی جب چرخ شہار شاہ والا ہو گیا	۶۱	وہ طاق گر گیا کسے کا وہ مکان نہ رہا
۲۸	روئے روز کے رنگ چشم ترنگا لی ہو گیا	۶۲	سیف برآن ہے رجز بطل رسول اللہ کا
۲۸	مجرئی سردار عالم جبکہ بے سر ہو گیا	۶۳	ہو بیان کسکی زبان سے اس کے عڑ جاہ کا
۲۹	مجرئی جیت ہو کیوں قائم زمانہ رہ گیا	۶۵	دست نوافشان میں لیکر فائدہ راقشا
۳۰	مجرئی جسے غم شاہ شہیدان دک گیا	۶۵	ہے محفل سخن میں سخن کا سخن جو اب
۳۱	فیض خاموشی نے ذکر خوش بانی کر دیا	۶۶	سلامی ہے یہ خدا سے مری عادن رات
۳۳	مجرئی تاج شفاعت شہ سے سر پر کھلایا	۶۷	حیث او مجرئی دریا کے کنارے حار شہ
۳۴	مدد کو قبر میں سند زندہ بو تراب آیا	۶۸	نامم حیدر گر کر اکسا مان ہے آج
۳۴	سلامی ہم ہیں مزار شہ زمین سے جدا	۶۸	نبین خریف کوئی اپنا استمان کی طرح
۳۶	مضمون جدا ہو فکر جدا ہو زبان جدا	۷۰	مجرئی تیغوں سے کھر شہ ہوا شہ کا لوح
۳۷	محبہ کی خاموشی شکر شہید ہوا	۷۰	کرتا ہے ارشک نامم سرور خدا کی حسن
۳۸	مجرئی لال پہ زہر کے جگر گراں نہ ہوا	۷۲	سلامی کس سے ہو خبر بیگما بند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# دیوان فصاحت و عنوان

سلام ہمارے میر مونس مرحوم

در دین الف

سلام  
روضہ غلہ برین درویشان مہربان  
مجرئی رضوان بھی برکات بغبان  
بلبل سبزہ کے جلنے پیران نضرا  
کس تیری پر راج اسنان نضرا  
سکھن جلا پیران نضرا  
خیر حیدر کوں کس کس کوں مکان نضرا  
فن اگر چہ چو نہ کس کوں نضرا  
عقل کو کیا نعل جب کوں نین نضرا  
غیر اللہ و محمد رب دان نضرا  
لا فناء لا علی کاغذ پیران نضرا  
دیکھ کر وقت دعا پیران نضرا

مستطاب گفتے نخل برکات پیران نضرا  
مشرقیان حیدرین نضرا  
کٹا اگر ٹاپا خوشی است کو نضرا  
اللہ اگر کیا بھی نخل پیران نضرا  
چشم پاک احمد سرسل مہربان نضرا  
کیون نہو جائے دلا نضرا  
معصفت مطلق نضرا  
حاکم ام اللہ کی نضرا  
خادق مولد و نشوونما نضرا  
پیش حق سب سے پیران نضرا

صحن میں غائبان نضرا  
نہیونی شکوہ کے چہ نضرا  
قلعہ کے چہ نضرا  
نخل کا سر چہ نضرا  
بھگیا فون میں نضرا  
تا پیرانی نضرا  
اپنے سر میں نضرا  
قلعہ کے بایکالا شاہ نضرا  
دونوں شے نضرا  
حاکم انھوں میں نضرا  
دیکھ کر پیران نضرا  
حاکم پیران نضرا

۱۰۰ کھانا تو نہ مانے کما سیر کیا  
 ۱۰۱ زخم سر اور زمین ہے سر پر  
 ۱۰۲ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۰۳ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۰۴ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۰۵ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۰۶ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۰۷ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۰۸ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۰۹ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۱۰ خاک اور زمین ہے سر پر

۱۱۱ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۱۲ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۱۳ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۱۴ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۱۵ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۱۶ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۱۷ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۱۸ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۱۹ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۲۰ خاک اور زمین ہے سر پر

سلام

۱۲۱ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۲۲ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۲۳ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۲۴ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۲۵ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۲۶ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۲۷ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۲۸ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۲۹ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۳۰ خاک اور زمین ہے سر پر

۱۳۱ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۳۲ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۳۳ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۳۴ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۳۵ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۳۶ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۳۷ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۳۸ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۳۹ خاک اور زمین ہے سر پر  
 ۱۴۰ خاک اور زمین ہے سر پر



۱۵۰ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۵۱ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۵۲ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۵۳ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۵۴ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۵۵ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۵۶ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۵۷ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۵۸ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۵۹ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۶۰ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ

۱۶۱ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۶۲ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۶۳ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۶۴ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۶۵ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۶۶ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۶۷ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۶۸ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۶۹ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۷۰ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ

سلام

۱۷۱ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۷۲ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۷۳ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۷۴ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۷۵ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۷۶ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۷۷ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۷۸ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۷۹ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ  
۱۸۰ بڑے بڑے عاصیوں کی مقررہ نفاذ







۱۰۰  
 ایک ایک کر کے میں کیسوں بے بار ہو  
 ۱۰۱  
 غم سے غم کی کمر بستہ ہوئی ابد دل  
 ۱۰۲  
 اپنے آقا پر پیار ہوئی ابد دل  
 ۱۰۳  
 ظلم سے باغ فدا کیل حسین لیا حیدر کا  
 ۱۰۴  
 جب فضا فاطمہ نے کی تو ہوا دل کو غم  
 ۱۰۵  
 شغل کچھ تھا بجز آہ و بکا حیدر کا  
 ۱۰۶  
 رات دن کھوٹا آنسو سے رو ان کھو  
 ۱۰۷  
 تا بہر دن کبھی نہ چھوٹا حیدر کا  
 ۱۰۸  
 بٹھکے ٹھکے پیہر اوقت رب کی جب  
 ۱۰۹  
 تیغ سے سر ہوئیں مرجع ہو حیدر کا  
 ۱۱۰  
 کانپ اٹھے مسیح کی فتنے درویش کا  
 ۱۱۱  
 زیر عذاب جرم خون و بہا حیدر کا  
 ۱۱۲  
 زخمی ہو کر بھی سب کا راجہ حیدر کا  
 ۱۱۳  
 شکر خالق کے سوا رب ہوا حیدر کا

۱۷۱  
 اگر گلیں چینی سبیلین ہی مانگوں  
 دیکھا جب جائزہ سنا تو غنیمت  
 کہ انعام نے بھجائی ہوئی خوشی میں  
 لا دو از غم بریاد و بخدا حیدر  
 آئی جسد شربت بیکرم ماوریک  
 راوی رکھتا ہے عجیب حال جو پور  
 کبھی سے غش آ پو کبھی اسکا  
 کبھی آئے سینہ کا حیدر  
 کبھی کہتے تھے کہ دانشوار خالق  
 جان حیدر بھی فلا کھڑی فہم  
 دونوں فرزندوں کی جگہ لگا کر  
 اور کہا ہے اسے ایسا بھٹا حیدر  
 کہیں کہیں سے پوچھنے کے  
 سخن پاس جیوت شنا حیدر

۱۷۱ رات گزری باقی تو کیا رہی  
 ۱۷۲ ہو گیا کوئی سوساں کھلے بغا جبر کا  
 ۱۷۳ کہیں علی شمس کے کھانا لگا دیا  
 ۱۷۴ عجب جہان تھے مرا جہان خدا جبر کا  
 ۱۷۵ گویا شورشِ سحر کی کشتِ زیبا سے  
 ۱۷۶ شمسِ زیبا کی کشتِ زیبا سے  
 ۱۷۷ کہ سے ملا کر کاشا کاشا کوئی کام  
 ۱۷۸ یا علی کا کہیں تلخ کاشا کہیں جبر کا  
 ۱۷۹ دیمدم آئی بھی نہ سہرا کی آواز جن  
 ۱۸۰ بے خون ہو گیا بچہ خفا جبر کا  
 ۱۸۱ دفن ہو گئے جسم تو یا عجاوبو  
 ۱۸۲ لاشا تو ہو چوڑے ہوئے بجا جبر کا  
 ۱۸۳ کہتے تھے جہنم پر میرے جہنم ہیں  
 ۱۸۴ چھپ گیا اسے رخِ جلوہ خفا جبر کا



مونس مری کیونکہ شفا عبت و کونیک  
تو بھی تو کو چوچین سے غرادر حسن کا

م

جگرانی ان میں کٹ گیا جب حسین کا  
زینب بنتی ابراہیم کو کھڑا  
عباس شکست کے طبع جیسے حسین کا  
آنا و سو نہر اور نون  
اہل تم کہ جسے پانچے حسین کا  
مرا تھا جاتی رہی پشیدہ شاہ  
قلہ نیت فاطمہ سنگام حسین کا  
جلالی نیت فاطمہ سنگام حسین کا  
ایں شمر کا پونا بھی حسین کا  
اک دا پھر کرنے بن باغ شیشے حسین کا  
دیوار دیکھنے کو پب حسین کا

کرا نہ بھی چھانی سے ہے حسین کا  
شہنشاہ خاں سقندریہ حسین کا  
روئے کو آئی نہت بیگم حسین کا  
قدیم ہوا جو دلاور حسین کا  
کہتے تھے شاہ ماردا کر کو حسین کا  
ہنسل مصطفیٰ ہو کر حسین کا  
عباس نے جان کی فدا مانگی حسین کا  
غم نہ چھوڑو ساقی حسین کا  
ایں غنیمت ہو جگر اب حسین کا  
بانی سے طوق تک نون حسین کا  
کٹ گیا جو شہ کا نون حسین کا  
ککا بوفوت لوٹ لوٹ حسین کا  
زحمت کے وقت تھے زینب حسین کا  
ایسا تم سے چھٹا ہو کر حسین کا

ہر ایک روح پیٹتی ہوئی تھی حسین کا  
ورد پہلے تھے جیسے حسین کا  
اعمال کے لاشے دفن ہوئے حسین کا  
بے گور و بے کفن تھے حسین کا  
قلم تھی روح فاطمہ حسین کا  
کتی تھی روح فاطمہ حسین کا  
ایک در کفن تھے حسین کا  
ایں مصطفیٰ کے بیوتا تھا حسین کا  
سایہ فلک خاک ہو کر حسین کا  
مارا گیا وہیر سے صغر حسین کا  
اب غنیمت ہو کر حسین کا  
صغر کو لائے ان میں حسین کا  
جٹا نہ جاسے حسین کا  
بس کہ حسین حسین حسین حسین  
اس منو جلیل خاں حسین کا











۱۱۴  
 حشر کے ایک مکتوب کو خطبہ شام  
 اسکا سن و دل آنکھ سے بیا بیا ہو گا

سلام

۱۱۵  
 مجرا کی فتنیں اُفت حیدر کا  
 آنکھوں سے نہ مٹ کر تو نہ جا گا

۱۱۶  
 اور تو حسین کو رو دو کہ تم بغیر  
 آقا تمھارا غلہ کے اندر جا گا

۱۱۷  
 باج جو بین رسول تو ہو مشرق  
 خالص بھی لاشک کو ہر جا گا

۱۱۸  
 ہیکر کرید بسند شاہی بو تو  
 اور خافو احد میں یلینتر جا گا

۱۱۹  
 کھنڈے خنڈی کو زیب کی گنج  
 اس جگہ سے تو نہ ہو جا گا

۱۲۰  
 باز تو نہ مصطفیٰ کا یہ ہر اور کار کا  
 بس در آگاہ سجدہ صغیر کا جا گا

۱۲۱  
 تنہا کہنی تھی کہ خط شوق کی  
 جا بجا مرغ دل کو نہ جا گا

۱۲۲  
 کھنڈے خنڈی کے اندر جا گا  
 جینک کہ شوق کی آہ جا گا

۱۲۳  
 علیہ خنڈی حسین کی سبقت خنڈی  
 کس جا صبر کا ہر جا گا

۱۲۴  
 عباس شہید سے کتنے تھے جیو  
 پتھر پر کیا ہر جا گا

۱۲۵  
 کھنڈے شاہ جمع ہو ہم گناہ  
 کزن سے حشر تک خطبہ جا گا

۱۲۶  
 بیعت کا حق شہید کو شاہ  
 ان دھکیوں ابن علی کا جا گا

۱۲۷  
 مارا جہان ہو مستعد قتل ہو تو  
 مارا جہان سے تائب حیدر جا گا

۱۲۸  
 دم جب تک کہ آرزو رنگی زبان  
 بیخ اکیل کا بھی ہر جا گا

۱۲۹  
 علیہ شاہ کھنڈے خنڈی الفنا  
 تمہارے کو جاوے تو دیر جا گا

۱۳۰  
 کھنڈے شاہ سلطنت حکم کے  
 سرجائے ابن ساقی کو نہ جا گا

۱۳۱  
 قمر کی آغوش میں حیدر کی عمر  
 دل مست خال قامت کو نہ جا گا



اس پر اب کیا لشکر کوئی ہے  
 جہت سے نہیں باقی رہی ہوگا  
 شاہ کہتے نہیں راجہ فرماؤں گے  
 غم غبت کا آؤں گے کسی  
 خرم نزع بہتہ تھا خبر کسی  
 زانو سے سیدھی اور سر ہوگا  
 ننگے سران میں کڑی سلیبی ہوگی برا  
 خلق شہر پر ہر دم غم ہوگا  
 بند بانی ہو ہوا نہیں کہ اس پر  
 جو نقد میں آگیا اس پر  
 شاہ و نواز کے چلے گئے  
 قتل حبس پر عباس لا رہا ہوگا  
 جس طرح سیدھی ہو گیا  
 کس سے چھوڑ دیا

شاہ روٹھے تھے کتنی ہی سیکندہ ہم  
 آج بھی باقی ہیں کیا بدست ہوگا  
 دیکھ کر ابن مظاہر کو کہتے تھے بی  
 میرے شہر کا قادیان ہوگا  
 ہر جہاں جاتی سے ہرگز نہ چھوڑوگا  
 ہر جہاں پہنچے ہو وہاں ہوگا  
 صدف زبر کے پسر پر اسٹو ہوگا  
 قاتل میں باقی اگلا تو یہی ہوگا  
 آج غالب ہو کر کیا علی ہوگا  
 آج ایک سیکندہ کو کہتے تھے حسین  
 تم بڑے بھروسہ دار ہو تجھ پر ہوگا  
 کیا ہوں بعد کرم گل خوار  
 سوتی ہوئے گلے پہنچاں گل ہوگا  
 ہون کا لون کے فطمان آگاہ ہوگا

کہا زب نے صغیر سے خبر کئی کہ  
 جینی آؤ گی بقیہ قتل برادر ہوگا  
 شہر کا قادیان ہوگا  
 کون شہر سے رہے ہیں رابر ہوگا  
 اسکی ان فاطمہ زہرا علی سکھائے  
 اس سے بناؤ نسب میں کوئی نہ ہوگا  
 یہی دوش سے بچا گیا آگیا ہون  
 ایسا الناس ہی میں جی ہوگا  
 سب کے تھکان بلبل میں جی ہوگا  
 ایک دن اسکا کوئی یاد نہ یاد ہوگا  
 ہوس کر مری زبان کو پچھو ہوگا  
 بہن ان کر کے سے اپنی رہی ہوگا  
 برچیان کے گھوڑے سے آگے ہوگا  
 ہون میں نے پیر تہا قدم ہوگا



جی سجدے میں حسین را در آن من  
 سینے پر ہو گا بعین طلق پختہ ہو گا  
 جو بیان مست رہے خیل علی سے  
 وہاں جہاں بزم ساقی کو نر ہو گا

# م

ہیں ذکر شہر تبریز ہے ہمارا  
 او مجرتی طلب کے ننگ گھر ہے ہمارا  
 بحرانی آدمی مقرب ہے ہمارا  
 اک دن در پیر پست ہے ہمارا  
 گر کہ نامہا جاننگا دھر سے ہمارا  
 گراہ بیدین ہیں رہ رہ ہے ہمارا  
 گراہ بیدین پیا سون دیا ہے ہمارا  
 بیان جس سے اتر ہوا انکار ہے ہمارا

فراتے تھے شہر نو دو پانی لینو  
 دریا جو نہا رہے تو کوثر ہے ہمارا  
 رخصت ہوئے عباس کو کہتے تھے  
 تم جلتے ہو اب کون بار دور ہے ہمارا  
 نہ کہتے تھے کیا شکر کہ بکھلے ہو گا  
 و اللہ وفادار برادر ہے ہمارا  
 شہر کہتے تھے او عالمو اکبر کو نہ مارو  
 بیابانی شکل ہم پر ہے ہمارا  
 شہر کہتے تھے آجھے شہرین گم ہے  
 لو تھو زوندر خا سر ہے ہمارا  
 شہر کہتے تھے ہر فتح خدا نصیب ہے  
 پر جو رکھتے ہیں جو ہے ہمارا  
 شہر کہتے تھے کچھ گھر سے ملا نہ ہیں  
 جو جی رہیں تا شہر گھر ہے ہمارا

قلعہ علیچے آغوش کو ان کی تھی دور  
 اس کے نیلے دل سینے میں بیغطر ہے ہمارا  
 شہر کہتے کہا با تو یہ امانت پر خدائی  
 آبرو نہ تھا راہ کو نہ غم ہے ہمارا  
 قلعہ علیچے پیر سے کہتے تھے  
 یوں قاتل پیر سے کہتے تھے  
 تو جب کو تھک کر لایا ہو تو چھائی  
 قلعہ علیچے زانو کے تلے پر ہے ہمارا  
 او شہر کی جگہ شہر ہے ہمارا  
 کہتے تھے ہم جہاں جنت درمیں  
 چادر غوالند و سر ہے ہمارا  
 کہتے کہا ہنسنا تھا کل تک سچ گنا  
 اب ہاتھ میں ہیں بن زبور ہے ہمارا  
 کہتے تھے جو شہر کہتے تھے تھی صفرا  
 ابتر ہے ہول سے ہونے کو ہے ہمارا

کہہ کئے تھے اگلے تو فیض میں کویا  
 بہشت کی روز سے لشکر ہمارا  
 کہنے کہا جنت میں مکان کو مہر چا  
 فرمایا شدہاں نے جان گھر ہمارا  
 کہنے تھے عباس میں ہو کئی عید  
 وہ شیر خوار تھے پیغمبر ہمارا  
 کہنے تھے مراد غلامی کی کو چا  
 کچھ دھیان بھی نہ کو علی کو چا  
 کہنے تھے حال آپ کا دیکھیں جا  
 مر جانا ہی اب غیب سے ہر ہمارا  
 کہنے تھے شیک میں پائی ہیں ہم  
 شیا بھی جانے بیا در ہے ہمارا  
 کہنے تھے کہ شان علی اکبر  
 میرے ہمارا

کہہ کئے تھے غور اس نو دیا کی  
 دور روز سے پیسا علی صغر ہمارا  
 کہنے تھے سخت ہو عبادت خدا کی  
 یہ آخر کی سبب وہ نہ خیر ہمارا  
 کہنے تھے میدان میں ہر حرکت کہا عجب  
 یہ سچ ہو کہ تو دوست صغر ہمارا  
 کہنے تھے ہر خواہ بیان تو دیکھو کی  
 جو ہر قرار در وہی یاد ہو ہمارا  
 کہنے تھے بقیل میں صد لاشہ ہے  
 اتنی تھی بھگتوں کے سر ہمارا  
 کہنے تھے کہ کونکہ عین عباس کی  
 تیار دو کوئی اور یاد ہے ہمارا  
 کہنے تھے جی بھر کے چو کو بویب  
 پلاسے ہیں کوچ صغر ہے ہمارا

کہہ کئے تھے کہ عین کئی نہیں  
 فی سے ڈر ہے جو ہے کیا در ہمارا  
 کہنے تھے کہ شاہ نے لاشوں کو چا  
 قاصد سے بھائی بھی لشکر ہمارا  
 کہنے تھے نو دیکھ لے بھائی کو چا  
 یہ جاکے دونوں میں ہتھیار ہمارا  
 کہنے تھے اکبر ہر اور علی صغر ہے ہمارا  
 وہی کی زانی میں ہو شیر ساسا  
 اسی قاصد صغر وہی یاد ہو ہمارا  
 کہنے تھے اعلیٰ سے آٹ دو کھانگو  
 داند پر خاتم خیر ہے ہمارا  
 کہنے تھے شہدوں کی طرف دیکھ جا  
 مل سکتے نہیں بے بقدر ہمارا  
 کہنے تھے مٹاؤ بن خلعت شہادت کی  
 زمین میں لای غم ہے ہمارا

فصل  
 سچھالنے سے زینب کو شہید مقل  
 ہشت جاو کہ وقت برابر ہے ہمارا  
 روئے کی صلہ کے کہیں میں جان بجا  
 دل باز دنا میں نہ خجور ہے ہمارا  
 جان بچو نہیں گئے نہ کھین کے تو نہیں  
 کوئین میں خیر سار میرے ہمارا

لام

واعون سے جگہ غیرت گلشن ہمارا  
 اور جبری فرد میں مکن ہمارا  
 زینب کے کہتے تھے مہربان ہمارا  
 بین دل و جان کو بھی پناہ ہمارا  
 کہتے تھے کہ ہر سوار دار میں ہمارا  
 ہاتھ اٹکے اپنی جوش میں ہمارا

فصل  
 زینب نے تھے خستہ کہ درون شہید  
 کس شخص پر تہذیب و شرف ہمارا  
 خستہ کے کہا جب بڑھارت ہے ہمارا  
 مر مر سے بھی چالاک نہیں ہمارا  
 معلوم ہوا کہ یہ زمین ہمارا  
 مقل ہو گیا اور یہی دین ہمارا  
 شہید کہتے تھے جو نظر آ رہا کوئی دوست  
 اس فوج میں دیکھو جسے نہیں ہمارا  
 بن ایک سر سے دم کے لیے سیکڑ ہمارا  
 تلوار دن آزار دینے رکن ہمارا  
 اصحاب سے اکثر کہا کرتے تھے ہمارا  
 واللہ علی جان دل دین ہمارا  
 جو دوست ہو اسکا بھلا ہو وہ مراد  
 دشمن جو علی کا ہو وہ دشمن ہمارا

فصل  
 لوہے کے کہا کہ کلائے شہید  
 کا نام بولتینوں سے گلشن ہمارا  
 قاتل کے کہا موت تو کہا ہے ہمارا  
 اور غم سے وہ بس ہمارا  
 مقل میں صلہ آئی تھی لاشیں ہمارا  
 مقل کفن کے کتب قہر ہمارا  
 یوں خواب میں سلم نے کہا بولاجی  
 غرت پہ کچھ اول بھی دین ہمارا  
 خندق میں ہر زن مرد حاکم ہو ہمارا  
 اسی بھائی یہ عالم میں ان ہمارا  
 کچھ دولت دنیا کی تو عواش نہیں ہمارا  
 ملو در ایسا دین ہے ہمارا

لام



۱۰۰  
 جناب بن کوئی نہ کر سقا بل  
 سانسے حق کے چلا کر کہیں با  
 ۱۰۱  
 نوز و شہید حسن رکا بل  
 ایک دون بن اگر کہیں  
 ۱۰۲  
 مجھے آنکھوں کا غاویہ بل  
 دل میں جو نقشہ کامل غاویہ بل  
 ۱۰۳  
 گل علم سے ہم ادھر آئے تھے آج  
 کج منزل سے پہلے کسو منزل  
 ۱۰۴  
 کہ شکتے تھے اُسے دبوچا  
 لو کہ شکتے تھے اُسے با لب ساحل  
 ۱۰۵  
 جب جہاز آ کے جا لب ساحل  
 ۱۰۶  
 اسفند شکا طلبے آب گلار کا  
 کہ ہر گ پر خرم فانی بل  
 ۱۰۷  
 کیا تحمل خاکش پیر بی و  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰

۱۵  
 شاہ فراتے سے سر ملے جا کر  
 فرج کنارے نواب ابوالفضل  
 صغیر بن تہجدی  
 باکر اکر سلطان  
 کجا کجا بھی  
 شکر سے کہتے ہیں  
 کو شکر میں  
 فاطمہ کو بھی تو  
 فیصلہ خیر  
 وقت قتل  
 کنارہ کا  
 رو کے جلانی  
 ہاتھ لکھنے  
 جلتے سجاد  
 پشت سجاد  
 جس جگہ

۱۷۱  
 آسمان گرجے غم خوری ساری جگہیں  
 ہر پہلے بن غم شاہ کی محل میں  
 سلام  
 ۱۷۲  
 سامنے روضہ سرو سے کہ جو بن جاؤ  
 دل کے آئینہ میں فریوں کا نظارہ  
 ۱۷۳  
 آؤں کے ساحل پہ جو عباس کا گھر آؤ  
 شور و فاخت سلیمان کی کیا آؤ  
 ۱۷۴  
 آسمان سے ہوا بقیہ ڈالا آؤ  
 جن بیچھے کبریا کی کشت آؤ  
 ۱۷۵  
 چڑھ کے سراج چنبشت خدا کا آؤ  
 وہی بہاڑوں نے صد اکوہ سے کیا آؤ  
 ۱۷۶  
 درویش سے کسی مومن کا جوہر آؤ  
 جنت سے خاک نفل کے سے کیا آؤ

شمع شمع چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ  
 سر از تر کسی خود مرا تو چرخ از ترا  
 رویشی گوئی بدید پویشی گوئی  
 بسے خدایم کے گھر غل غل از ترا  
 رشک رشک بکشدون کجے لکھ لکھ بیاہ  
 پند غم چرخ می طبع کا چربا از ترا  
 گوئی غم سے پانچ گم میر کے دریا از ترا  
 یاد فلک میں می زود درون چرخ ہی تیری  
 طبع در در چرخ کا کھنٹی چرخ کا  
 یکمان در در چرخ کا کھنٹی چرخ کا  
 شمع شمع شمع شمع شمع شمع  
 سحر شمع شمع شمع شمع شمع شمع  
 ان رفیقوں کا کسی بھی چربا از ترا  
 بیک کی بیک کی بیک کی بیک کی بیک کی  
 بیک کی بیک کی بیک کی بیک کی بیک کی

شمع شمع شمع شمع شمع شمع  
 کھنٹی کھنٹی کھنٹی کھنٹی کھنٹی کھنٹی  
 غم کو تر پودہ پودہ چرخ چرخ از ترا  
 شمع شمع شمع شمع شمع شمع  
 بو گیا رشک شمع شمع شمع شمع  
 دہ ہی رفیقوں میں جتنا کج چرخ از ترا  
 شمع شمع شمع شمع شمع شمع  
 جان می مردہ صد سالہ کو جب چرخ از ترا  
 نظر خلق سے عجب اس کی علم  
 شمع شمع شمع شمع شمع شمع  
 جالدا اس کی کھنٹی ہو جب چرخ از ترا  
 درق مر جاتا تب کا سونا از ترا  
 شمع شمع شمع شمع شمع شمع  
 فاسق رشک لکھ لکھ نکل گشت  
 غم سے پھونکھنٹی چرخ از ترا  
 شمع شمع شمع شمع شمع شمع  
 طبع چرخ کی پانی کی چرخ از ترا  
 آبرو چرخ کی پانی کی چرخ از ترا  
 شمع شمع شمع شمع شمع شمع  
 نرین ال محمد کا چرخ از ترا  
 شمع شمع شمع شمع شمع شمع  
 جو کجے پکے ہوئے کے وہ مہمان  
 نعمت خلد کا چرخ لے کاں از ترا

شمع شمع شمع شمع شمع شمع  
 نین دن آنکو غم کے کجیانی  
 شمع شمع شمع شمع شمع شمع  
 جکی تو رفیق میں تلخ کا آبا از ترا  
 شمع شمع شمع شمع شمع شمع  
 شام میں غل تھا کہ جانا کج گشت  
 طوف کا گردن عجب سے جلفا از ترا  
 شمع شمع شمع شمع شمع شمع  
 کھنٹی کھنٹی کھنٹی کھنٹی کھنٹی کھنٹی  
 کب ہو کا کسی فاسق شمع شمع  
 شمع شمع شمع شمع شمع شمع  
 جم کے دریا سے جچا تو گیا صحر میں  
 شمع شمع شمع شمع شمع شمع  
 جلوہ حسن مضامین سے بول گیا  
 شمع شمع شمع شمع شمع شمع  
 سخت پر یون کام سے گویا از ترا  
 شمع شمع شمع شمع شمع شمع  
 اپنے ساقی کی محبت میں صفا  
 شمع شمع شمع شمع شمع شمع  
 شمع کو تر کا دان کجھو شمع شمع  
 شمع شمع شمع شمع شمع شمع  
 دیکھ لے پویشی محبوب خلد کی چرخ  
 شمع شمع شمع شمع شمع شمع  
 شمع سے چرخ رفیقوں کاں از ترا

۱۰۰۰  
 غم نہ چھوڑے بیکار نہ بیکار  
 ۱۰۰۰  
 ہر مری جب رانی کا دربار  
 ۱۰۰۰  
 کبھی لایا کر شکر کے  
 ۱۰۰۰  
 غم نہ دل سے بھل گیا  
 ۱۰۰۰  
 باہر نگران سے بھل گیا  
 ۱۰۰۰  
 کین فک و غم پران کی  
 ۱۰۰۰  
 بلبل جکے بیوہ کو آنا  
 ۱۰۰۰  
 اپنے رہے ہفتہ میں نکاح  
 ۱۰۰۰  
 ملن جیسے پانی کا قطرہ آنا  
 ۱۰۰۰  
 نہایت فک و غم سے باز رہا  
 ۱۰۰۰  
 کبھی شہر و جاں میں کیا رہا  
 ۱۰۰۰  
 نہ اپنے غم کو دین فن کیا رہا  
 ۱۰۰۰  
 نہ اتنا آگیا نہ شلو کا آنا  
 ۱۰۰۰  
 کمل گیا نامہ سفر پر کار تھے  
 ۱۰۰۰  
 دن بھر ملن سے خاک کا آنا

۱۰۰۰  
 لاش کی ہر دین شہر نے علم چکا  
 ۱۰۰۰  
 غل ہوا آج سرکش متلا آنا  
 ۱۰۰۰  
 بنظر آسمین علی کو طبع کو آنا  
 ۱۰۰۰  
 جس کا کھڑے بن رہے بھی آنا  
 ۱۰۰۰  
 باخ آئے اسی طرح مری رہا  
 ۱۰۰۰  
 جلع پر سلم میں امولا آنا  
 ۱۰۰۰  
 جو عسبان میں گھڑ ہو نکل مل  
 ۱۰۰۰  
 پائیز پر اسی کا جویر مل آنا

## سلا

۱۰۰۰  
 فیض ہو بھی لا کر چمک گیا  
 ۱۰۰۰  
 یہ کہہ سے کہ لطف نہ کیا گیا  
 ۱۰۰۰  
 جسے گندی ہوئی فون کیا گیا  
 ۱۰۰۰  
 کو ہر غلام کو دست گردان گیا

۱۰۰۰  
 بن ہی سمجھا کر بھی جانے نہیں  
 ۱۰۰۰  
 آ رہے ساگر کر گردہ ان گیا  
 ۱۰۰۰  
 دھو دھو چھتا چھتا تاملی  
 ۱۰۰۰  
 جب گیا رہ پور فنی باغ فون گیا  
 ۱۰۰۰  
 تھست اپنی اپنی دلیل نہ تھا  
 ۱۰۰۰  
 جھگڑا زخف جھگڑا گیا  
 ۱۰۰۰  
 دھڑلہ دھڑلہ میں کیا ملک  
 ۱۰۰۰  
 جب کبھی غلام کو فون گیا  
 ۱۰۰۰  
 ہم دریل و مل و علم نہ گیا  
 ۱۰۰۰  
 خاک ہو گیا جین فون گیا  
 ۱۰۰۰  
 وصف دین میں نہ شیکار آ گیا  
 ۱۰۰۰  
 مویون میں بار کھل نہ گیا  
 ۱۰۰۰  
 قدر میں جکے اور تھا مل گیا  
 ۱۰۰۰  
 نقد جان کی عیان آوازاں گیا



چو جبکہ عابد نے پہلے کھلے ازار سے  
 ابر کو دامن پر نوگوں بیان کیا  
 گھٹ گئی نہایت حدیں، ترس نہیں  
 نینج بڑھ جائیگا جسم کوئی فدا کیا  
 لکے ہستی بن ہر اک کو جمع غلط ہو  
 پر زمین مجھ کو خاطر پریشان کیا  
 کیا فاعت تھی کہ نہ فرما سکے  
 تیسرے دن بھی اک گرد آواز کیا  
 غصہ آؤ قدیل در شہ میں بارش  
 صبح کو در حق بن شہر پریشان کیا  
 بچھلے دکھایا ناواں میں رہ  
 لیے اس جاگ پر بیان کیا  
 فام سر دین پر کوئی جسم آج  
 کہنے کے لیے صحر کو دامن کیا

۱۷۱  
 داغ لالے کو لانا چھ کو صد بار دے گا  
 چاک کرنے کے لیے کل لوگر پان  
 ۱۷۲  
 کھنچنی شیشے سے نہی  
 تربلے ہی ہو چھ لطف برفاں لگیا  
 ۱۷۳  
 ارہین احوالوں کی لطف برفاں لگیا  
 جگدین تھا جب دیکھی  
 ۱۷۴  
 چوہ اکبر سے گلستان لگیا  
 بقیہ کو کھسکا جس سے گلستان لگیا  
 ۱۷۵  
 بقیہ کو کھسکا جس سے گلستان لگیا  
 اک دریا شک ورا دیکھ لیا غصہ لگیا  
 ۱۷۶  
 غلارن غصہ لگیا  
 غلارن غصہ لگیا  
 ۱۷۷  
 غلارن غصہ لگیا  
 غلارن غصہ لگیا  
 ۱۷۸  
 غلارن غصہ لگیا  
 غلارن غصہ لگیا  
 ۱۷۹  
 غلارن غصہ لگیا  
 غلارن غصہ لگیا  
 ۱۸۰  
 غلارن غصہ لگیا  
 غلارن غصہ لگیا

۱۰۷۰  
 رات بڑھ گئے نوحہ باز سے جین کی کھل  
 کیا غضب ہو خاکیں ہیں ایسا گلستان  
 ۱۰۷۱  
 باب کے آئینہ جانے یہ کی سی دین  
 وہ جہان ہو ہو سے درجن گریبان  
 ۱۰۷۲  
 قطعہ  
 نوحہ میں جس سے یہ سب نے کر کیا  
 کیا نوحہ جا کر دھواؤشکے مکان  
 ۱۰۷۳  
 قطعہ  
 خُڑے وڑا ہواصال ۱۰۷۳  
 ما واران نعتوں کے باغِ خوں گلیا  
 ۱۰۷۴  
 قطعہ  
 تو کی کا فرین سلیمان تو کی زار میں پور  
 نیکو دوزخ اور کج بواغِ خوں گلیا  
 ۱۰۷۵  
 قطعہ  
 قرب حق پائی کی توجہا جین کھنڈ  
 جان سینے سے اصر کی کہ جان گلیا  
 ۱۰۷۶  
 قطعہ  
 قاتلانِ شاہِ خلع سے دریا بین  
 دو ستارِ بول حق کو زندان گلیا

چوٹ کر رونے لگے درد دل بجاوے  
 آج سے جب خسرو خاندان ملکیا  
 دیکھ کر کا سر پہن سکینے لگی  
 قید میں در غم غم نے تو کج حال  
 رو کے پوچھا یہ سجادہ خزان ملکیا  
 جو دین میں زار و گور نہ تھی  
 نوہ لیل کر دو تیرے کسے پہنچ  
 چوچے کرنے کو جنت کا گشتان ملکیا

سلام

سلامی غم بمران رہ گیا  
 میں تنہا ہیں کاروان رہ گیا  
 وار وار صاحب قرآن رہ گیا  
 فقط ترہون کا نشان رہ گیا

ذرا کچھ دیکھو خبام کا ریشہ  
 کہان سے یہ آکر کہاں رہ گیا  
 مرنے جو دنیا کا عبرت کی با  
 دلائل میں دین و جان رہ گیا  
 رہی آہ سے سوز غم کی نود  
 جلوس بجا اور دھواں رہ گیا  
 بنی بڑھ گئے دیان سے سراج میں  
 کراچ القاس بھی جہان رہ گیا

شے کے جا بجا انبیاء کے قدیم  
 کوئی بان بکونی وان رہ گیا  
 زبے وقت نزل مصطفیٰ  
 شام سے کم آسان رہ گیا  
 کب عصمت فاطمہ کا ذکر  
 سخن جہیب کے نیر زبان رہ گیا

کما شے کے کدو غم کھا دین  
 کہ پیاسا مر سب ان رہ گیا  
 تکیا سوست جنت علیہ السلام  
 زین پر سب کا نشان رہ گیا  
 پوچھا تھی دیان کی عباس کو  
 وادی میں شہر زریان رہ گیا  
 الم خیر میں خبام سے علم  
 کہے ماتھا کا نشان رہ گیا  
 شامے لگا کوڑو جو درد زحیر  
 وہ دریا پلشتہ دیان رہ گیا  
 کتنی تھی صفرا وین لیلو  
 مگر نیک جب رہ جان رہ گیا  
 جو سے گھر و شجعت فدا لایا  
 کہین جل سے مکان رہ گیا

قطعہ  
 ملازمین شہ کو جو کوئی عتاب  
 تو بے کردل فاقوان رہ گیا  
 قطعہ  
 کہا ایسا جس کو تو فاقی پیر  
 کہہ کر کب سے زو جان رہ گیا  
 قطعہ  
 وہ جنگل میں بکری مچھو  
 تباہی سے کھان رہ گیا  
 قطعہ  
 لگا حلق صفت جب بے حکم  
 تو بے کردہ ابرو کمان رہ گیا  
 قطعہ  
 دھڑکتے سے غفرانی میں  
 دھڑکتے کاتب کسمان رہ گیا  
 قطعہ  
 چلے غیر دیکھا جو سجاد نے  
 کچھ سے اٹھکھو ان رہ گیا  
 قطعہ  
 کچھ سے قیدم سے تیریا العبا  
 کھلے کس کاشان رہ گیا

قطعہ  
 دم گر کہتے تھے سجاد دیکھو  
 جوان مر گئے پنجبان رہ گیا  
 قطعہ  
 مقدر میں بھی یہ سیاہ روی  
 گیا قافلہ ساربان رہ گیا  
 قطعہ  
 پوچھا جو اب قافلے کی حال  
 رہا جو پس کا ردان رہ گیا  
 قطعہ  
 نہ عابد ہے اور نہ زلفان خلم  
 فظ ذکر طوق گران رہ گیا  
 قطعہ  
 وطن میں جو کتا تھا سجاد سے  
 کو ابن زبیر کسان رہ گیا  
 قطعہ  
 علی کے پیر کس طرف چلے  
 کہہ کر کب سے زو جان رہ گیا  
 قطعہ  
 کہتے تھے عابد کب سے  
 بس اک زندہ میں پنجبان رہ گیا

قطعہ  
 گنگار دنیا سے موتیں چلے  
 یگر دن پیر اگر ان رہ گیا  
 سلام  
 قطعہ  
 مجھ کو جب حشر شاو و لا ہو گیا  
 نامہ اعمال جنت کا قبالا ہو گیا  
 قطعہ  
 باعث نفی نشان شاہ و لا ہو گیا  
 مجھ کو عباس کا تیرہ دو بالا ہو گیا  
 قطعہ  
 ماہ ہمارے یوئی ایسی چھائی رہ گیا  
 اربیع شام سے شب کا لایا ہو گیا  
 قطعہ  
 چھ کے کیا کار سے اٹھا رہ گیا  
 پائیں میں سے دن کا تھا لایا ہو گیا  
 قطعہ  
 پائیں نہ غلط ہے کچھ مارا رہ گیا  
 دشت خرمین و بین کچھ لایا ہو گیا  
 قطعہ  
 زوہد کمال ہے بین لایا ہو گیا



طریقین ملت کھنکھاتی خدایا  
خج خج سے مرئی گوری کا لالہ ہوئی  
خج خج سے مرئی گوری کا لالہ ہوئی  
خج خج سے مرئی گوری کا لالہ ہوئی

خج خج سے مرئی گوری کا لالہ ہوئی  
خج خج سے مرئی گوری کا لالہ ہوئی  
خج خج سے مرئی گوری کا لالہ ہوئی  
خج خج سے مرئی گوری کا لالہ ہوئی

خج خج سے مرئی گوری کا لالہ ہوئی  
خج خج سے مرئی گوری کا لالہ ہوئی  
خج خج سے مرئی گوری کا لالہ ہوئی  
خج خج سے مرئی گوری کا لالہ ہوئی

خج خج سے مرئی گوری کا لالہ ہوئی  
خج خج سے مرئی گوری کا لالہ ہوئی  
خج خج سے مرئی گوری کا لالہ ہوئی  
خج خج سے مرئی گوری کا لالہ ہوئی

خج خج سے مرئی گوری کا لالہ ہوئی  
خج خج سے مرئی گوری کا لالہ ہوئی  
خج خج سے مرئی گوری کا لالہ ہوئی  
خج خج سے مرئی گوری کا لالہ ہوئی

خج خج سے مرئی گوری کا لالہ ہوئی  
خج خج سے مرئی گوری کا لالہ ہوئی  
خج خج سے مرئی گوری کا لالہ ہوئی  
خج خج سے مرئی گوری کا لالہ ہوئی



۵۴ جنت نیرے پوچھا یا کات کر گئے  
 لاشہ شہید بقیل بن زینا گیا  
 ۵۵ ان سے چلے گئے اگر جلیا و گیا  
 ۵۶ وٹ کر چھکا جیل سے پیرا گیا  
 ۵۷ بولی زیب کیا وٹ کر کائنات جا گیا  
 زلت و فاری کا میر کائنات جا گیا  
 قید ہو کر خام آتش سے نکلے جا گیا  
 بے درد جب ہو چکی باقی جو جا گیا  
 ۵۸ دھوئے ہو دیکھا شہید کر گیا  
 کونسا ران سے بل میں تیار گیا  
 ۵۹ عرض کیا کہ اب آگ کی یاد آئی جا گیا  
 دل میں جوت کر گئی صغریٰ سے جا گیا  
 ۶۰ غلہ غلہ سے ہو گیا لکھو کا جا گیا  
 کسے پیٹ پیٹے میں کب لار گیا

۵۱ اب کہہ میں نہ قسم آج عین  
 ۵۲ بیکسے آج کسوں آج کوں جیلا گیا  
 ۵۳ عفر کس میں کسوں عفر کس میں  
 ۵۴ بے نقاب ہو کر کسوں کسوں جا گیا  
 ۵۵ کسے عفر کس میں کسوں کسوں جا گیا

لام

۵۶ مجری نے غم شہیدان گیا  
 ۵۷ غلامین جا کاٹنے کی سالن گیا  
 ۵۸ کسے مجری نے شہیدان گیا  
 ۵۹ کسے کسے کو دھند دھان گیا  
 ۶۰ جنت جی جو کسے غم شہیدان گیا

۵۱ جیلے نام شہیدان گیا  
 ۵۲ یون بزدل غم شہیدان گیا  
 ۵۳ آدم و یوسف داؤد و سلیمان گیا  
 ۵۴ کس کی شکل کو یاد گیا  
 ۵۵ بھر گئی گتے دل کا گیا  
 ۵۶ چھٹی کبریاں جا گیا  
 ۵۷ آہ و فدا دہی جا گیا  
 ۵۸ کوئی دہا سے کیا جنت تو گیا  
 ۵۹ توشہ دو دن بھی رفاقم کو گیا  
 ۶۰ جس نے لوگا سے شہیدان گیا  
 ۶۱ الامان جسے کما ہر جا گیا  
 ۶۲ دل عید سے بے جا گیا  
 ۶۳ دوزلوں کے بھی جا گیا  
 ۶۴ رکے مگر کو شہیدان گیا  
 ۶۵ دیکھ خاک میں جا گیا



۱۰۰  
 گریبانے آکھون کے جوئے سیر کیا  
 کبھی سجاد نے نہ دیکھا گناہ کیا  
 ۱۰۰  
 لال اکبر باوقل سے گھر سے  
 لکڑہا ہٹ جائے زمین بیکار  
 ۱۰۰  
 انچ کشتون کو تو ادا کیا  
 کفن دفن کا شہر کی شیدا  
 ۱۰۰  
 کفن بدالی سکنہ تھی پر کیا  
 جان پیو تو سر سو  
 ۱۰۰  
 ایک خلق میں شہر کے  
 کبھی کا فو کوئی بند  
 ۱۰۰  
 سکنہ پاک حضرت کے دراز کیا  
 شہر نے کچھ ادب کے شہ  
 ۱۰۰  
 ہاشم و زینب کے بے سیر کیا  
 نہ تہم راوی کہ زیشان کیا

۱۰۰  
 رانہ خانی میں حضرت کو ملی لاش  
 کو جاؤ خیر سے کوئی بیکار کیا  
 ۱۰۰  
 شہر خاں سے کسی مرنے والا  
 کچھ سوال اور جواب کیا  
 ۱۰۰  
 شہر کے کسی گھر پر تھے لاش  
 بچہ کھنڈن سے بیکار کیا  
 ۱۰۰  
 شہر سے سیر قاف سے کیا  
 بہر از سیر روان خجور کیا  
 ۱۰۰  
 خلق پر تھے رحمت رحیم  
 اپنے گھر پر تھے شہر کیا  
 ۱۰۰  
 فی نے حد تک تھے کیا  
 شہر خلق نے اس پر کیا  
 ۱۰۰  
 بے رحم خلق نے کبھی کیا  
 جس نے زہر کا کبھی کیا  
 ۱۰۰  
 عمر بھر کی پیدل سے کیا  
 اس کے سر پہ تھے شہر کیا

۱۰۰  
 شہر کے کسی گھر پر تھے لاش  
 شہر پر تھے شہر کیا  
 ۱۰۰  
 فیض آبادی نے کو فوش کیا کیا  
 بر سر کو زبان بے زبانی کیا  
 ۱۰۰  
 مصطفیٰ بن بیان و فوش کیا  
 یومین سے جیل سدرہ کا فانی کیا  
 ۱۰۰  
 دوست کیا دین کو فوش کیا کیا  
 سخن آوری نے چھوڑ بھی کیا کیا  
 ۱۰۰  
 وہ سر کا کو فوش کیا کیا  
 ظالموں نے شہر کیا کیا  
 ۱۰۰  
 وہ بدو کیا شہر میں کیا  
 شہر و فوش کو چھوڑنے کے کیا کیا



آئین کی جانب سے فقط حال سہ  
مینی اقدس کو قرآن کی نشانی کر دیا  
عرب مع شاہ والا میں لکھے شہید  
اس میں کون سے نوسن سما کر دیا

سلام

مجرئی تلخ شفاعت نے سر کیا  
جب چلے مے کے مین کی خوشگوار کیا  
جب کہیم بامین میں ملے در خل کیا  
عزیز نے تعلیم کیا کو جو سر کیا  
عزیز کو وراثت کی گئی کیا  
جسلا انکھوں میں نشیمن کیا  
دشمن اپنے نشان مع سر سر کیا

ارہ سے بتوں کو خست کر دیا  
جسکو بجا ناخجست میں نشان کر دیا  
بکھڑی تیغ و دم کی جب جگہ کیا  
باغی کی کمر میں کشت کیا  
دی صاعق کی ہر شکل سے لال کیا  
میر کا اپنے جگر شہید کیا  
کشتے شہید شہید ٹھکانی کیا  
خلق میں موفاتے برادر کیا  
رست پر خون شاہ کیسٹ کیا  
لاشہ اصغر کو ہلو کیا  
فاطمہ اس گھر میں نے اپن کیا  
ہر نام و دعوام کو سر کیا  
غیر بیان صفائے حق کیا  
بغض لکھ کر اپنے بیٹے میں دوزخ کیا

کیا تو شکر بلا جلتے نہیں کیا  
باز بھلی حکم کا دے پتہ کیا  
شاہ پر بے پردگی زینب کی کیا  
استیغاصی کا بد اسیر کیا  
عشق مرکان علی اکبر میں کیا  
دل سے خود اپنے سر کیا  
ساتھ ہی گھوڑوں اور جگر کیا  
سرکین جس نے دونوں کو برباد کیا  
مے دم کرنے زخم دل چھایا کیا  
فون بھر انھوں کی چھائی کیا  
کھنڈے عابدین کیا انش کیا  
پاؤں جب چھکا پاؤں میں کیا  
خوشی نے کہا تو پاؤں میں کیا  
ماؤں کیوں اس فری سے پر کیا



طے  
 مقل ان اکھون کو تھا چاکا برون  
 ملا جو سر نہ خاک نفا تو غاب آیا  
 طے  
 حسین سا کوئی پیا سا نو گادیاں  
 کہ نہیں رو رہا جسے نہ آب آیا  
 طے  
 فوس چڑھنے کو تھالی میں ہے حسین  
 فلا کے روح میں چنانے کا آب آیا  
 طے  
 ملک دیکھے تیشون میں یان آگ  
 ملک دیکھے تیشون میں یان آگ  
 طے  
 بکارتین ویرین کو ہند کا گلاب آیا  
 بکارتین ویرین کو ہند کا گلاب آیا  
 طے  
 نخل خاموں پر اگلے عین باد  
 گرسن میں بچا بات کا آفتاب آیا  
 طے  
 گلے لگا لیا شفقت کے آئین آگ  
 گلا جو چھوڑ کے جیسے کو آب آیا  
 طے  
 شاد و خوش مو لا کر کا ذکر کیا  
 کبھی نہ جان دشن پہنچا آب آیا

طے  
 حسین کتنے تھے در حشر نا علی کبر  
 پر سے چھلکے تھے یوں شایا آب آیا  
 طے  
 وہ کھڑے تھے تھے قوسی جانب ہے  
 غضب کی جا بکود ان شجر آب آیا  
 طے  
 طہرے گھوڑے پر عباس کے قدم کیا  
 طہرے گھوڑے پر عباس کے قدم کیا  
 طے  
 کہن شانوں پہ کسے ارا کا آب آیا  
 کہن شانوں پہ کسے ارا کا آب آیا  
 طے  
 حرم امین سے بھی ان کے علم  
 حرم امین سے بھی ان کے علم  
 طے  
 پہنچتے تھے کبھی ان کو دو درخت  
 پہنچتے تھے کبھی ان کو دو درخت  
 طے  
 بیا میں نے جیسے میں میں خوب آب آیا  
 بیا میں نے جیسے میں میں میں خوب آب آیا  
 طے  
 لب لبیبین پر العین نے ستم  
 لب لبیبین پر العین نے ستم  
 طے  
 سوال کر کے سے کو جواب آیا  
 سوال کر کے سے کو جواب آیا  
 طے  
 یا انقلاب بھی آفت کا قتل کم آیا  
 یا انقلاب بھی آفت کا قتل کم آیا

طے  
 بدلی کشت لہی یاد کر کے رو گئے  
 سبھی و ساسنے غائب کے جانم آب آیا  
 طے  
 گیا جو فاقہ صغر ان قتل پہنچا آب آیا  
 گیا جو فاقہ صغر ان قتل پہنچا آب آیا  
 طے  
 ہو سے زخموں کے گھاہو آب آیا  
 ہو سے زخموں کے گھاہو آب آیا  
 طے  
 چڑھا جو سینہ سرور پر سنگدین  
 چڑھا جو سینہ سرور پر پر آب آیا  
 طے  
 ہوا غل کہ کوہ آفتاب  
 ہوا غل کہ کوہ آفتاب  
 طے  
 ملک آئے تھے بلادن کے چنگ آب آیا  
 ملک آئے تھے بلادن کے چنگ آب آیا  
 طے  
 وہ فاقہ سر بازار بے نقاب آیا  
 وہ فاقہ سر بازار بے نقاب آیا  
 طے  
 خود دین کے سرمے کے گزینے لے  
 خود دین کے سرمے کے گزینے لے  
 طے  
 اس جوق دین پاک اللہ آب آیا  
 اس جوق دین پاک اللہ آب آیا  
 طے  
 سوال راہ سفر سے جلد کر گیا  
 سوال راہ سفر سے جلد کر گیا  
 طے  
 زبان کر کے سے ابیسی آب آیا  
 زبان کر کے سے ابیسی آب آیا  
 طے  
 دیشک ہو تھے کہ طرح آن غاب آیا  
 دیشک ہو تھے کہ طرح آن غاب آیا

سلام

سلامی ہم بین مزار شہزاد حسن علی خاں  
 ہزار جنت کیل جو جس سے خاں  
 حسین یوں گئے جس سے ان پڑھ کر  
 کہ جسے چاند بنو ماروں کی آن سے خاں  
 گئے جو ہر نے کو قاسم نو کئے خاں  
 حسین بن بوا فاق میں جس سے خاں  
 عیسیٰ کس نے ان کوں ماری قاسم  
 میں کس نے ان کوں ماری قاسم  
 کہ جسے قصہ دلا ہوا دوو سے خاں  
 کہ جسے قصہ دلا ہوا دوو سے خاں  
 پیا کوئی تھی دی جان جب کہ پیا  
 گلا بوا میری کھی کا تب سے خاں  
 گلا بوا میری کھی کا تب سے خاں  
 وہاں سے آتے تھے خاں  
 لیکن آتی تھی وہاں سے خاں  
 عیسیٰ کس نے ان کوں ماری قاسم  
 وہاں سے آتے تھے خاں

سلام

بجٹ کو چھوڑ کے جاؤں کیاں علی السلام  
 کہ بیلین کی بھی تھی نہیں جہاں  
 بڑی کی ہی خادم سے نفی خاں  
 سر عام دو عالم سے نفی خاں  
 کیوں کئے تھے راجہ کے ہم وطن خاں  
 کہ اب جہاں وہاں سے نفی خاں  
 پیر دروہی تھی صفحہ ہر گز خاں  
 بساں کیا کوئی نہیں تھی خاں  
 چھٹا بیکر کا کلا طوف سے خاں  
 ہمارا چاند بوا شام میں خاں  
 خاں کے فضل و عنایت سے خاں  
 کبھی تو کی تھا تو ہی خاں

سلام

مخدون جہاں کر فکر جہاں زبان خاں  
 او جوتی اور سب سے طیر زبان خاں  
 بننا خاں نے عمدہ مداحی خاں  
 دل شکر کر رہا ہو جہاں زبان خاں  
 بربادی راہیں مگر دین جو نظم  
 بیل جہاں کے گئے باغبان خاں  
 کتے تھے شاہ جہاں کے گئے خاں  
 اب ہم سے باختر بار بیکان خاں  
 صفیر رو کے کہنی تھی آلی ابل  
 ہونا اور مجھ سے تب میں تیرم  
 کہنی تھی ان کلچے جہاں خاں  
 جہاں بوا ہوا خاں  
 خاں کے ساتھ بیلان ہر کی خاں  
 ہنرم جہاں ہوا دفع علم ہر ان خاں

کہتے تھے آہ کس کوں یاد دل  
 ہم جان لب لب بن جب ہو کار دل  
 خورشید سپاس کی بھی سیکھنے پر  
 تالو سے ہو سکتی تھی کھنکھان  
 دور لے گھوڑے نچنے کا ہم کی لائی  
 دوڑ لے کر شہزادان ہوا شہزادان  
 بجان ملک آج بہت عابد حرم  
 دینے لگالے سے جھوٹن اگر جان  
 ہونے لگالے سے بن پوچھو  
 فرمایا کون کس کو جیو جان  
 آہستہ بند لپوچ کر پڑ جان  
 اندر کے تفرقہ کر رہا بار بار بین  
 حق سے سر ارام زمین زمان جدا  
 جگہ بد ہو دست خدا بارو  
 مہلات کے اندر کے سارا جان

کہتے تھے شاہ رخ جلافت ہو  
 بیری میں پر نو سپرد جان جدا  
 روشن ہو گھر اسی حور خلق میں  
 اکبر کو مجھ سے کچھ دوسرا جان جدا  
 شائے سے شہر کے نو پر نشان جدا  
 بیچے سے شہر کے نو پر نشان جدا  
 ریختی دو دن افق جلافتی جدا  
 افشان ہو سے شہر جلافتی جدا  
 اکبر کو پہنچنے میں کہنے کلام  
 پیکان جلافتی میں قدام  
 بے لعل سا جب تباختا خون میں قدام  
 خزانہ تھی زمین جدا تھان جدا  
 بارب تو کرم کچھ ہو کس کے حال  
 جسم ابو روح سے جلافتی جان

سلام  
 جوتی خاتمہ شکستہ شہر  
 بن میں کر سا جان جب  
 شہر سے تھیں کما حقہ  
 رتہ زلزلہ کے برابر شہر  
 گیارہ میں جو کبریا جان  
 فون کے شکوے گیارہ جان  
 جمع دیا ہی سب شکستہ کیم  
 کما حقہ کہ اب بیری شہر  
 جس گھڑی لکھون چہرہ وقت  
 دست عباس علی ہو گیا شہر  
 لکھتے ہیں جلافتی شہر  
 ایک کچھ کی نہ شہر نے شہر  
 ایک ہو گیا نبی شہر

۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱۰۰  
 زنگانی میں بیت پنج سے آگے  
 پونہ شاہ حال کہ نو ذرا کہ پیکر ہوا  
 ۱۰۱  
 جونی لال نہ پیر کے جو گریان ہوا  
 ۱۰۲  
 ماسکا انسی بھی نہ کہ غلطان ہوا  
 ۱۰۳  
 وں لکے غم شہین بہا باہم ہوا  
 ۱۰۴  
 کب عقیق مجاہدی وفی ومان ہوا  
 ۱۰۵  
 موی حیرت و غم و سنائی ہوا  
 ۱۰۶  
 کون پیکر کی اک جان خواہان ہوا  
 ۱۰۷  
 کھلے جب کہتی دیار میں گریان ہوا  
 ۱۰۸  
 کونسا دشمن بن گیا کہ خود دل ہوا  
 ۱۰۹  
 کیسے کہتے کہ کشتے کہے  
 ۱۱۰  
 بیکسی غم خست کہ کس کا سامان ہوا  
 ۱۱۱  
 تا چکر کفن چور کا سامان ہوا

[illegible]



چوں کہ جب زبانی سے کہیں  
 کوئی کچھ بھی کہے یا کہے  
 قید بدین عابدی راہی کہے  
 غیر خیر کوئی سبب چنان  
 بننے کنان سرور میں کہے  
 کب نہ راہی نہ دین راہی  
 کج لاکھوں کی توئی ان  
 خلف جید کردار راہی  
 کوئی نہ پڑے کوئی نہ  
 کونسا بان کا کہ خاکہ سلطان  
 کوئی نہ پڑے کوئی نہ  
 کوئی نہ پڑے کوئی نہ  
 کوئی نہ پڑے کوئی نہ

چوں کہ جب زبانی سے کہیں  
 کوئی کچھ بھی کہے یا کہے  
 قید بدین عابدی راہی کہے  
 غیر خیر کوئی سبب چنان  
 بننے کنان سرور میں کہے  
 کب نہ راہی نہ دین راہی  
 کج لاکھوں کی توئی ان  
 خلف جید کردار راہی  
 کوئی نہ پڑے کوئی نہ  
 کونسا بان کا کہ خاکہ سلطان  
 کوئی نہ پڑے کوئی نہ  
 کوئی نہ پڑے کوئی نہ  
 کوئی نہ پڑے کوئی نہ

چوں کہ جب زبانی سے کہیں  
 کوئی کچھ بھی کہے یا کہے  
 قید بدین عابدی راہی کہے  
 غیر خیر کوئی سبب چنان  
 بننے کنان سرور میں کہے  
 کب نہ راہی نہ دین راہی  
 کج لاکھوں کی توئی ان  
 خلف جید کردار راہی  
 کوئی نہ پڑے کوئی نہ  
 کونسا بان کا کہ خاکہ سلطان  
 کوئی نہ پڑے کوئی نہ  
 کوئی نہ پڑے کوئی نہ  
 کوئی نہ پڑے کوئی نہ





جس کا کہنا ہے کہ میں نے کچھ نہیں  
 جب تک کہ میں نے کچھ نہیں

سلام

اور خبری کہ باد بزم را کا جگہ تھا  
 روان بہر ان تہجی اور جگہ تھا  
 کہ وہاں میں نے کچھ نہیں  
 کہ وہاں میں نے کچھ نہیں  
 کہ وہاں میں نے کچھ نہیں

کیا جانے فرشتہ تھا کہ میں نے  
 کیا جانے فرشتہ تھا کہ میں نے  
 کیا جانے فرشتہ تھا کہ میں نے

بہین یہ کہ میں نے کچھ نہیں  
 اور غافل کے زانو پر کچھ نہیں

کہ میں نے کچھ نہیں  
 کہ میں نے کچھ نہیں

کہ میں نے کچھ نہیں  
 کہ میں نے کچھ نہیں

کہ میں نے کچھ نہیں  
 کہ میں نے کچھ نہیں

کہ میں نے کچھ نہیں  
 کہ میں نے کچھ نہیں

سلام

کہ میں نے کچھ نہیں  
 کہ میں نے کچھ نہیں

کہ میں نے کچھ نہیں  
 کہ میں نے کچھ نہیں

کہ میں نے کچھ نہیں  
 کہ میں نے کچھ نہیں

کہ میں نے کچھ نہیں  
 کہ میں نے کچھ نہیں

کہ میں نے کچھ نہیں  
 کہ میں نے کچھ نہیں

کہ میں نے کچھ نہیں  
 کہ میں نے کچھ نہیں



جاری را امام کلب بطلکا شک  
 جنبک گلے بچرخ قتل روان را  
 زنب لگے شمع جو کفار بادو کر  
 بازو پرتاجات سب کج نشان را  
 باقی رہی اسیری عالم کی داستان  
 زبیران زمین و ملک اگر ان را  
 فاسم کی شادی محفل انہ سے کمر بچی  
 بڑی خوشی ہی نہ جانشان را  
 افسر سے خبر کھا تو ہنگام چوچ مک  
 حضرت کا قد خمیدہ مثال کمان را  
 گنتے تھے فرات سے لبراب را  
 پیادہ فقط نو مرا کاروان را  
 کج خان چلا گیا شب کا فافہ  
 کوئی نہ جان تار شہر لگان را

بہات گئے پچی بابا بڑے نہیں  
 یکس کی لاش پر ستم ساربان را  
 مارے گئے جون میں جو ان المیت  
 چالیں وزیر فلک غن نشان را  
 شکوہ کیا نہ ساقی انصار شاہ  
 شکوہ خدایک کی دربان را  
 سلم کے بیٹے راہ وطن سے جھکے  
 افسوں جب قرب بہت رواں را  
 عابدے دھیمان پچی بانیان را  
 آودہ غن حلق میں کران را  
 اکبر کو دیکھ کے کتے تھے آبرو  
 افسوں کو بھڑکے میں پیو ان را  
 کتے تھے شاہ بابی دوا صغر کو خانو  
 مولہ پرین کر نشانہ بان را

شبہ کتے تھے قلم جو کجائی کے لہجے  
 اب دربار دون میں کج کمان را  
 غبار حسین عالم امکان میں آج تک  
 پیاسی مٹی میں کر کوہین ہیمان را  
 حاکم کتے تھے آسے جسم آج پان را  
 نادریشت میں سرور طیان را  
 جہلم تلک شہید دن کی لاشوں پر  
 اس شہر آسے ما پھر پان را  
 عابد کو نہ لینے دو کتے تھے ان را  
 بیٹھا جہان پھر دین پان را  
 گتے تھے کہ شہر دل چوبدم  
 عابد کی جہنم سے صد غن را  
 جہلم کو لاش شاہ عابد کے کپ  
 من فرات پر بہت اکو جان را



۱۵۰  
 تین کی جو کچھ اس میں ہے  
 خج کو ملا کہ یہ شکل و تنہا کھینچا  
 ۱۵۱  
 بوسہ خستہ شمرنے زانوہر کھینچا  
 ۱۵۲  
 سامنے زیب کے اکو دو دریا کھینچا  
 ۱۵۳  
 کہتے تھے کہ کبھی میں نے کھینچا  
 ۱۵۴  
 جو جی بوسہ کس سے کھینچا  
 ۱۵۵  
 ہر اک مجلس میں جہلم جہلم کھینچا  
 ۱۵۶  
 ایک گوشہ میں نیند کو کھینچا  
 ۱۵۷  
 کہتے تھے مابہ کی کوئی خاص کھینچا  
 ۱۵۸  
 ہر ستاروں کی کھینچا  
 ۱۵۹  
 وقت غارت غم غلام سے کھینچا  
 ۱۶۰  
 پہلے سے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۶۱  
 ابو جانی کہ کھینچا کھینچا  
 ۱۶۲  
 زہر سے ظالم کیلئے کھینچا

۱۶۳  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۶۴  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۶۵  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۶۶  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۶۷  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۶۸  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۶۹  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۷۰  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۷۱  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۷۲  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۷۳  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۷۴  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۷۵  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۷۶  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۷۷  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۷۸  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۷۹  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۸۰  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا

۱۸۱  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۸۲  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۸۳  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۸۴  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۸۵  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۸۶  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۸۷  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۸۸  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۸۹  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۹۰  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۹۱  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۹۲  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۹۳  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۹۴  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۹۵  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۹۶  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۹۷  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۹۸  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۱۹۹  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا  
 ۲۰۰  
 کہتے تھے کہ کبھی کبھی کھینچا



میدان میں چھیڑی کی کبکب نو دھوکا  
 ہونٹوں کا جگہ کاٹا کھانسی کا دھن دھن  
 قندیلوں سے اک کتنا تھا سجا کر دوڑ  
 کونے میں ہر کونہ میں کونے میں ہر کونہ میں  
 کبھی نام تو تلا بہوں کو بے طوں اپنا  
 کہنے لگے تھے تہ کبھی دل سے نفیس  
 کیا حال کہ تم سے یہ بخورن اپنا  
 مین فاطمہ وادی مری مخدوم عالم  
 دادا دی علی سا شہر خبر شکن اپنا  
 چمکے کا بٹیا ہوں مجھے کہنے میں عابد  
 پران دونوں ہی نام آسیرن اپنا  
 طالع سے باز ہوئے مجھے بیکار  
 جب کہ آتا تھا دارا کے ہر کسے میں اپنا  
 کہ جاتا تھا دارا کے ہر کسے میں اپنا  
 کہ جاتا تھا دارا کے ہر کسے میں اپنا  
 کہ جاتا تھا دارا کے ہر کسے میں اپنا

چلے گئے تھے کبکب کی زنبک کھلے  
 نشت پتھاری مقید پرین اپنا  
 عابد نے کہا دیکھو کیونکہ نورانی  
 بیٹوں کا چھوڑا ہوا زور سن اپنا  
 شکر کی کہنے میں شان پر شکر  
 سب رو رو کے سپہ سالار دورن اپنا  
 سڑک کے کہنے میں علی لاش سب پر  
 بھرتی سے آواز ہو کر سن اپنا  
 قائم علی کے نو کا نشانہ رو رو  
 کی دواع دیے جاتے ہو ابن اپنا  
 امداد میں تیری کیس طرح میں  
 دماغ جھٹکتے ہیں منجھے پختن اپنا  
 سلام

آتی شاہ سے جب شہر پہنچا  
 کسٹن دشت ہوئے کسٹن دشت  
 آہ لگتے تھے شہر سے دور  
 پاس میں کسٹن دشت ہوئے کسٹن دشت  
 جلاشاہ سے جب شہر پہنچا  
 دین کی راہ کی راہ کی راہ  
 رن میں شان سے کسٹن دشت  
 زلف چکر چھوڑے کسٹن دشت  
 جھپٹے جی بھڑکے کسٹن دشت  
 کبھی کبھی کسٹن دشت ہوئے کسٹن دشت  
 گنگا آکھو ان میں کسٹن دشت  
 مان کی مکھ کا جھٹکتے ہوئے کسٹن دشت  
 طاقت جنت و آرام قرار کسٹن دشت  
 جھٹکتے تھے سب کسٹن دشت

۱۰۰  
 باو کو بھی تو نہیں چھوڑا چھوڑا  
 سوئے ہو کر آتش میں چھوڑا چھوڑا  
 جب کہ شاہ و ملوک اب مجھ سے بیجا چھوڑا  
 زندہ کر کے اب مجھ سے نوکیلی کھنڈ  
 ۱۰۱  
 باب کو شاہ سے کیا دست نوکیلی کھنڈ  
 سکتے ہوئی تو بارگاہ فیض کی دنیا  
 ۱۰۲  
 مگر کتنے پیر کی تیر تیر جانی پیر  
 ۱۰۳  
 طبعی تھے تیر تیر تیر تیر جانی پیر  
 باوجود تیر تیر تیر تیر جانی پیر  
 دودھ پینا پیر تیر تیر جانی پیر  
 ۱۰۴  
 اچھے تیر تیر تیر تیر جانی پیر  
 ۱۰۵  
 باب کو چھٹ کر گیا جانی پیر  
 باب کو چھٹ کر گیا جانی پیر  
 کو دامن کی چھٹی جانی پیر  
 ۱۰۶  
 کو دامن کی چھٹی جانی پیر  
 ۱۰۷  
 کو دامن کی چھٹی جانی پیر  
 ۱۰۸  
 کو دامن کی چھٹی جانی پیر  
 ۱۰۹  
 کو دامن کی چھٹی جانی پیر  
 ۱۱۰  
 کو دامن کی چھٹی جانی پیر  
 ۱۱۱  
 کو دامن کی چھٹی جانی پیر  
 ۱۱۲  
 کو دامن کی چھٹی جانی پیر  
 ۱۱۳  
 کو دامن کی چھٹی جانی پیر  
 ۱۱۴  
 کو دامن کی چھٹی جانی پیر  
 ۱۱۵  
 کو دامن کی چھٹی جانی پیر  
 ۱۱۶  
 کو دامن کی چھٹی جانی پیر  
 ۱۱۷  
 کو دامن کی چھٹی جانی پیر  
 ۱۱۸  
 کو دامن کی چھٹی جانی پیر  
 ۱۱۹  
 کو دامن کی چھٹی جانی پیر  
 ۱۲۰  
 کو دامن کی چھٹی جانی پیر

۱۰۰  
 شاہ کہنے سے میں کہ کو نر و دن کی کینہ  
 جبر و سب میں نہ بھولنے کہا  
 ۱۰۱  
 بے سجاد و ملوک میں نہ بھولنے کہا  
 ۱۰۲  
 میں تو بھٹی رہی تیر تیر تیر تیر  
 ۱۰۳  
 بولا افسانہ قتل تیر تیر تیر تیر  
 ۱۰۴  
 شکوہ ختم تیر تیر تیر تیر  
 ۱۰۵  
 بے سجاد و ملوک میں نہ بھولنے کہا  
 ۱۰۶  
 وہی گرا رہا جس پر کسنا چھوڑا

لام

۱۰۰  
 سلامی جاہد ملک بقاء نہیں لیتا  
 سازان عدم کا تیر تیر تیر تیر  
 ۱۰۱  
 سازان عدم کا تیر تیر تیر تیر  
 ۱۰۲  
 سازان عدم کا تیر تیر تیر تیر  
 ۱۰۳  
 سازان عدم کا تیر تیر تیر تیر  
 ۱۰۴  
 سازان عدم کا تیر تیر تیر تیر  
 ۱۰۵  
 سازان عدم کا تیر تیر تیر تیر  
 ۱۰۶  
 سازان عدم کا تیر تیر تیر تیر  
 ۱۰۷  
 سازان عدم کا تیر تیر تیر تیر  
 ۱۰۸  
 سازان عدم کا تیر تیر تیر تیر  
 ۱۰۹  
 سازان عدم کا تیر تیر تیر تیر  
 ۱۱۰  
 سازان عدم کا تیر تیر تیر تیر  
 ۱۱۱  
 سازان عدم کا تیر تیر تیر تیر  
 ۱۱۲  
 سازان عدم کا تیر تیر تیر تیر  
 ۱۱۳  
 سازان عدم کا تیر تیر تیر تیر  
 ۱۱۴  
 سازان عدم کا تیر تیر تیر تیر  
 ۱۱۵  
 سازان عدم کا تیر تیر تیر تیر  
 ۱۱۶  
 سازان عدم کا تیر تیر تیر تیر  
 ۱۱۷  
 سازان عدم کا تیر تیر تیر تیر  
 ۱۱۸  
 سازان عدم کا تیر تیر تیر تیر  
 ۱۱۹  
 سازان عدم کا تیر تیر تیر تیر  
 ۱۲۰  
 سازان عدم کا تیر تیر تیر تیر

۱۰۰  
 قطب  
 علی سے راہ رکھے جو وہ مصطفیٰ سے  
 کہے در پہلے باب کو شاہ نہیں لیتا  
 ۱۰۱  
 علی ولی خدا علی ہی دوست خدا  
 ۱۰۲  
 علی سے جبکہ خدا نہیں لیتا  
 ۱۰۳  
 ہشت کو شہر و در و تصور دولت دنیا  
 ۱۰۴  
 محبت شہر الہ میں کیا نہیں لیتا  
 ۱۰۵  
 پانچ فقر کی دولت کو شہر بجا کر  
 ۱۰۶  
 کہ بادشاہت دماغ گرا نہیں لیتا  
 ۱۰۷  
 عشق ہو کہ حد میں بھی نہیں لیتا  
 ۱۰۸  
 بغیر خاک شفا نہیں لیتا  
 ۱۰۹  
 شے شے کہ تیر تیر تیر تیر  
 ۱۱۰  
 صدق کو بھی تیر تیر تیر تیر  
 ۱۱۱  
 صدق کو بھی تیر تیر تیر تیر  
 ۱۱۲  
 صدق کو بھی تیر تیر تیر تیر  
 ۱۱۳  
 صدق کو بھی تیر تیر تیر تیر  
 ۱۱۴  
 صدق کو بھی تیر تیر تیر تیر  
 ۱۱۵  
 صدق کو بھی تیر تیر تیر تیر  
 ۱۱۶  
 صدق کو بھی تیر تیر تیر تیر  
 ۱۱۷  
 صدق کو بھی تیر تیر تیر تیر  
 ۱۱۸  
 صدق کو بھی تیر تیر تیر تیر  
 ۱۱۹  
 صدق کو بھی تیر تیر تیر تیر  
 ۱۲۰  
 صدق کو بھی تیر تیر تیر تیر



۱۴۱  
 رکھ دیا کیسے جو ان علی کو خیر کھینچا  
 نہ نہ اس کے لیے پانچ سو کھینچا  
 ۱۴۲  
 دم لیا شاہ نے اگر شمشیر کھینچا  
 کب تک خون شہادت کے جو گھر کھینچا  
 ۱۴۳  
 زخم گھر اٹھا کھینچا نکل آیا بارہ  
 جبکہ جل جہنم کے آگے کھینچا  
 ۱۴۴  
 جو غنیمت کھینچا اس کے پر کھینچا  
 تمام گریہ و زاری کھینچا  
 ۱۴۵  
 غلہ کھینچا ایل حمہ کھینچا  
 جب زمین کھینچا ایل حمہ کھینچا  
 ۱۴۶  
 نیت زبر نے دم کھینچا  
 نیت زبر نے دم کھینچا  
 ۱۴۷  
 کھینچا ایک سر کھینچا  
 ایک سر کھینچا  
 ۱۴۸  
 ابن جحش کو صول کھینچا  
 جبرری فتح کو کھینچا

۱۴۹  
 سلام  
 جہنم کے کھینچا کھینچا  
 حلق پر شمشیر کھینچا  
 ۱۵۰  
 دھجی گھوڑوں کی ٹانگے پر کھینچا  
 مرغ بیل کی طرح قاسم بے پر کھینچا  
 ۱۵۱  
 شاہ کھینچا کھینچا  
 پاپس صدمہ کھینچا  
 ۱۵۲  
 گنگے کی بوتل میں علی کی کھینچا  
 غم سے فریاد کھینچا  
 ۱۵۳  
 جھگڑی کھینچا کھینچا  
 مرنے کی کھینچا کھینچا  
 ۱۵۴  
 لوگوں نے گئے وہ کھینچا  
 جبکہ خوش بود میں کھینچا  
 ۱۵۵  
 ان میں ہم کو کھینچا کھینچا  
 خاک پر باپ بھی کھینچا

۱۵۶  
 مگر کھینچا کھینچا  
 اچھلی آئی نیلی سالتی کھینچا  
 ۱۵۷  
 زخمی چھاتی چھاتی کھینچا  
 لال زور کا کھینچا  
 ۱۵۸  
 شاہ چلا گئے کھینچا کھینچا  
 جب ہم نیت کھینچا  
 ۱۵۹  
 علی صدمہ جو کھینچا کھینچا  
 باب کے کھینچا کھینچا  
 ۱۶۰  
 باب کو کھینچا کھینچا  
 پاپس کھینچا کھینچا  
 ۱۶۱  
 شمشیر کھینچا کھینچا  
 کیا کون قبر میں کھینچا کھینچا  
 ۱۶۲  
 شمشیر کھینچا کھینچا  
 گوشت کھینچا کھینچا

سنا فخر و شرف کی سکنینہ جو گیتی دریا پہ  
 فرستے لاشہ عباسیوں کو لاد و نوا بہا پہ  
 آگے صبح میں گناہ تو یہ کہ بجکے  
 غوث سے نہا سادہ سنے کے گناہ تو یہا پہ  
 شاد اکرم ہوئے تھے توین دن پہ تو یہا پہ  
 رات بھر گزری جو دوشین دن پہ تو یہا پہ  
 شہ کی مظلومی غریب کو جو بیکھا قدم  
 خون میں مچھلی کی طرح شہ کو تو یہا پہ  
 قتل کے بعد وہ ہو بنیاد صفر اکبر  
 گیسے حضرت کے لبون کو تو یہا پہ  
 قطعہ کے ملا خانیہ کین  
 لاف کو سرور دین کیا عابد مضطر  
 رات دن قید میں کیا عابد مضطر  
 تفرقہ الیاد پر آہ کہ حال السبعین  
 نن کو سر کے لیے اصران کے لیے سر تو یہا پہ

۵۴۴  
ہائے ابا جو سیکھنے کے کہا جلا کر  
دیر تک ٹھٹھلا میں سر اور دیر یا  
نہیں  
کے نام پر لکھا تو نے سلا اور کو  
جس کے ہاتھ سے ہر ایک کو لکھ دیا

۱۰ مجاہدی حرم کو شہر سے قطعہ ہواؤں کا ٹھکانا  
پایا گلا کے شہیدین میں جا ملا  
۱۱ فاسم حیا سے کٹنے سے ہی چاہتا ہوں  
نیرنگ سب سے بھیج دے جا ملا  
۱۲ جنگل میں نے پھر سے نہیں  
جس میں دفن فاطمہ کا آئینہ  
۱۳ دھڑکتے ہوئے جھانپنے کے بعد  
قہقہے ایک آنکھ ملا اک جا ملا

۵۸ سر پہنی تھی بانی شکار کیو  
 دور و دور کے چوے زیر چار  
 ۵۹ صبا چکر چسناہ  
 ۶۰ شمشین است کا بونہا  
 ۶۱ فرود گاہ میں سر چا  
 ۶۲ پور در گاہ میں سر چا  
 ۶۳ قلعہ بابو گڑھی صحر چا  
 ۶۴ شمشین آریان میں بونہا  
 ۶۵ دھونڈھ آریان میں بونہا  
 ۶۶ شام بگی بر چھی کر چالی  
 ۶۷ شام بگی بر چھی کر چالی  
 ۶۸ شام بگی بر چھی کر چالی  
 ۶۹ شام بگی بر چھی کر چالی  
 ۷۰ شام بگی بر چھی کر چالی  
 ۷۱ شام بگی بر چھی کر چالی  
 ۷۲ شام بگی بر چھی کر چالی  
 ۷۳ شام بگی بر چھی کر چالی  
 ۷۴ شام بگی بر چھی کر چالی  
 ۷۵ شام بگی بر چھی کر چالی  
 ۷۶ شام بگی بر چھی کر چالی  
 ۷۷ شام بگی بر چھی کر چالی  
 ۷۸ شام بگی بر چھی کر چالی  
 ۷۹ شام بگی بر چھی کر چالی  
 ۸۰ شام بگی بر چھی کر چالی



عقلہ  
نزار پاتھ تھے بہ عطا یاد اللہ کے  
شاہ خیر نہ تھا جو دیکھا حاب تھا  
نہ سچ کو دے گل کو زرد بھیا  
وہ کون تھا کہ علی سے فیض کیا بھیا  
قطعہ  
جہاں بیان ہو کیا حال اگر مری  
فلک پر گزرتی تھی آفتاب تھا  
گل پر خشک نہ تھا  
گلوں پر تھے گلے کہ خون میں نہ تھا  
پری تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی  
سے کا شکار نہ تھے سوکھ نہ تھی  
ہوا اگر کہ نہ تھی نہ تھی نہ تھی  
نہی کلی میں نہ تھی نہ تھی نہ تھی  
ہم آئیں میں پوچھو دن کو نہ تھی  
سوائے محبت باہر ہی جان نہ تھا  
عقلہ  
غضب کی جا کہ جس کو چھو نہ تھا  
کہ بڑی تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی

۱۷۱  
 بیست و پنج اور تلخ حدیں سے  
 ۱۷۲  
 لٹ گیا تھا زانہ زید القادر نے خط  
 ۱۷۳  
 علیہ غرض چھٹے قافلے سے میری  
 ۱۷۴  
 پیام پر لٹ کا تھا پھر کا جواب خط  
 ۱۷۵  
 بیوہ تھا اہل زمین پر آسمان پہنچا  
 ۱۷۶  
 کہ بیٹھا کا وکر تو کیا بارہ سما نہ پہنچا  
 ۱۷۷  
 غلام قلعہ میں صفر کو بند کیا آئی  
 ۱۷۸  
 فراق شاہ کو سن کر دل پر خط پہنچا  
 ۱۷۹  
 وہ شب تھی کو سن کر دل پر خط پہنچا  
 ۱۸۰  
 براں لکھ کر کہتی تھی کہ کہانی  
 ۱۸۱  
 مینہ در زید تھا بند خط کا اب خط پہنچا  
 ۱۸۲  
 لعل جلا پیام زبانی تو جھپٹے بابا  
 ۱۸۳  
 اگر فیض کا خط قابل جواب نہیں  
 ۱۸۴  
 علیہ غرض میرا اپنا محمد بن کو  
 ۱۸۵  
 برہنہ اوٹون پر آنا جھپٹیں جاننا  
 ۱۸۶  
 وہ دیکھتے تھے نا شا جھپٹیں جاننا

۵۳۳  
یہی تھی یادوں کی ملین پر کے جاگرو  
کسی کا چہرہ بدلو ہے نقاب تھا  
۵۳۴  
اور تھی ذاتِ خدا اور ادھر سول کیم  
سوسے پردہ چشم اور کچھ حجاب تھا  
۵۳۵  
نثارِ دستِ کفِ خنجرِ یادِ اندر  
محل تھا کوئی شکرِ جو خراب تھا  
۵۳۶  
کتابِ کفر کا یون کہل گیا تھا ناز  
کہ نفس تھی کوئی باقی اگر تو بابت تھا  
۵۳۷  
کجا ہے یادِ ٹھاپکِ غلامینِ پنجاب  
کین کشمیر میں تھا کچھ احساں تھا  
۵۳۸  
اٹھا کے بھگتا کیوں کو اور ادھر مدد  
بڑے پنکس کو گرے شرابِ دنیا تھا  
۵۳۹  
عارف کے قصہ کا یوں سُجھکا ہے  
کسی سوال کا غیر کے جواب تھا







۱۵۰ شہزادہ پڑھا دی بنی بنی ہے کہا  
 ۱۵۱ شہزادوں مری سر کی جو چادر دینا  
 ۱۵۲ شہزادے کتنے تھے شہزادے کے غلامین  
 ۱۵۳ باب سے کتنے تھے شہزادے کے سر دینا  
 ۱۵۴ بابی لٹا تو میں سن جنگ سے کر دینا  
 ۱۵۵ شہزادے کتنے تھے شہزادے کے سر دینا  
 ۱۵۶ شہزادوں کے سر دینا  
 ۱۵۷ شہزادوں کے سر دینا  
 ۱۵۸ شہزادوں کے سر دینا  
 ۱۵۹ شہزادوں کے سر دینا  
 ۱۶۰ شہزادوں کے سر دینا

۱۶۱ شہزادوں کے سر دینا  
 ۱۶۲ شہزادوں کے سر دینا  
 ۱۶۳ شہزادوں کے سر دینا  
 ۱۶۴ شہزادوں کے سر دینا  
 ۱۶۵ شہزادوں کے سر دینا  
 ۱۶۶ شہزادوں کے سر دینا  
 ۱۶۷ شہزادوں کے سر دینا  
 ۱۶۸ شہزادوں کے سر دینا  
 ۱۶۹ شہزادوں کے سر دینا  
 ۱۷۰ شہزادوں کے سر دینا

۱۷۱ شہزادوں کے سر دینا  
 ۱۷۲ شہزادوں کے سر دینا  
 ۱۷۳ شہزادوں کے سر دینا  
 ۱۷۴ شہزادوں کے سر دینا  
 ۱۷۵ شہزادوں کے سر دینا  
 ۱۷۶ شہزادوں کے سر دینا  
 ۱۷۷ شہزادوں کے سر دینا  
 ۱۷۸ شہزادوں کے سر دینا  
 ۱۷۹ شہزادوں کے سر دینا  
 ۱۸۰ شہزادوں کے سر دینا

شاہ فرات نے غصہ سے پیر کی عیثیٰ  
 ورنہ اک آن غایت میں ان کر دینا  
 شکر کتنا تھا کہ کیا بد و درم  
 زنجیر بندین یوں کئی کھو دینا  
 شاہ فرات نے غصہ سے پیر کی عیثیٰ  
 معج سے پانی نہیں کا کٹ دینا  
 کہ عباس نے کڑے کبھی پیر  
 خالی شکایہ ہو دیکے کوئی بھر دینا  
 شاہ فرات نے غصہ سے پیر کی عیثیٰ  
 اپنا سراہ خدین ہون میں ہوا دینا  
 شکر سے کتنی تھی زنجیر کی بھائی سے  
 کہوں کہ بھائی کو اپنا پیر بھر دینا  
 شاہ فرات نے غصہ سے پیر کی عیثیٰ  
 اسی غلام بچھا جان پیو دینا

اپنے کڑے بن چھپا کھتی سیکھ نہ کیا  
 شکر کتنا تھا کہ کیا بد و درم  
 زنجیر بندین یوں کئی کھو دینا  
 شاہ فرات نے غصہ سے پیر کی عیثیٰ  
 معج سے پانی نہیں کا کٹ دینا  
 کہ عباس نے کڑے کبھی پیر  
 خالی شکایہ ہو دیکے کوئی بھر دینا  
 شاہ فرات نے غصہ سے پیر کی عیثیٰ  
 اپنا سراہ خدین ہون میں ہوا دینا  
 شکر سے کتنی تھی زنجیر کی بھائی سے  
 کہوں کہ بھائی کو اپنا پیر بھر دینا  
 شاہ فرات نے غصہ سے پیر کی عیثیٰ  
 اسی غلام بچھا جان پیو دینا

صدمت طبع سے نہیں گھٹا ہو گیا  
 قدر دل ہوتا تو کچھ موزوں بھر دینا  
 شاہ فرات نے غصہ سے پیر کی عیثیٰ  
 معج سے پانی نہیں کا کٹ دینا  
 کہ عباس نے کڑے کبھی پیر  
 خالی شکایہ ہو دیکے کوئی بھر دینا  
 شاہ فرات نے غصہ سے پیر کی عیثیٰ  
 اپنا سراہ خدین ہون میں ہوا دینا  
 شکر سے کتنی تھی زنجیر کی بھائی سے  
 کہوں کہ بھائی کو اپنا پیر بھر دینا  
 شاہ فرات نے غصہ سے پیر کی عیثیٰ  
 اسی غلام بچھا جان پیو دینا



عالمی رومانیہ کی تاریخ

مجھ کو شاہ سے ہر ایک کے لیے گھر چھوڑا  
 بیٹی بیاہ چھوڑی روضہ دار چھوڑا  
 جب تک سر کیا دلیر ہر کاظم  
 ایک مہمان سے قاتل سے چھوڑا  
 ایک مہمان سے کہتا ہے یہاں تو  
 رو کے زمان میں کہتا ہے یہاں تو  
 مجھ سے بدیں میں جو کر علی صغیر  
 کس کو اب پکارا دن دھلاؤں کی  
 گود مالی ہو رہی جب وہ دلبر چھوڑا  
 عمر کے وقت کیلئے شہرین میں  
 ہر کے پر میں کی ایک لاد چھوڑا

فصل چوبیسمے سرور کو پکارا گیا  
بھائی سے جواب دیا کہ میں جہانگیر  
سے وارد ہوں

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

بفضل فیضی آریا دارین  
راڈ باؤ بی بی زینب ایریجا  
علی اکبر

جیلو سے کہلائی علی بابا  
وہاں پہنچا

بنیاد ہر اک ویدہ بنیادی ہمارا  
ہر اشک سلامی در کیا ہر ہمارا  
باز بھگیا سجاد کا باز تو پیکو  
یا شیر خرا حال کیا چو چاہی ہمارا  
سچے کہنے سے حق صغر کو دکھا  
شمار کی زندگی روز سے پیسا ہی ہمارا

۴۴۴  
 دن میں علی گئے ہاں شہر کر بابا  
 چلنے سے کچھ سہل آ رہا ہے ہمارا  
 ۴۴۵  
 دُغیر سے کہا شہر کھا کر گئی تار  
 بجائی بیٹیا بیٹھا ہوا ہمارا  
 ۴۴۶  
 شہر کھاتے تھے سب نے ہی شہر کو  
 اس شہر کا آہ یہ کھا رہا ہمارا  
 ۴۴۷  
 جب کہ آ رہا تھا آخر کتنے تھے  
 اسی کو نہ مارا یہ جا رہا ہمارا  
 ۴۴۸  
 کیا تو شہر میں شہر کا سو ملکدار  
 یہ حال میں تھی شہر کا ہر کار  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱  
 ۴۹۲  
 ۴۹۳  
 ۴۹۴  
 ۴۹۵  
 ۴۹۶  
 ۴۹۷  
 ۴۹۸  
 ۴۹۹  
 ۵۰۰

۴۴۴  
 ریش تو زانی بھی شہر کی دفاع میں  
 سب سے بڑا بھائی شہر میں  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱  
 ۴۹۲  
 ۴۹۳  
 ۴۹۴  
 ۴۹۵  
 ۴۹۶  
 ۴۹۷  
 ۴۹۸  
 ۴۹۹  
 ۵۰۰

۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱  
 ۴۹۲  
 ۴۹۳  
 ۴۹۴  
 ۴۹۵  
 ۴۹۶  
 ۴۹۷  
 ۴۹۸  
 ۴۹۹  
 ۵۰۰

سلام  
 ۱۰۰  
 جو روئنگا غم سرورین یار لادنگا  
 ۱۰۱  
 سلامی خشین اسکا صلا خدا دیگا  
 ۱۰۲  
 کہنا بندہ ہی نفع خدا کوں دیگا  
 ۱۰۳  
 اگر تو اب اس کا ٹیلا ہو  
 ۱۰۴  
 پکار سے عابد خشین نفع سے ہو چھوڑ  
 ۱۰۵  
 ہزاروں خشین نفع ایک کبر کو  
 ۱۰۶  
 پیا پو بولی میں کی نفعی ایک کبر کو  
 ۱۰۷  
 نہ بھیجی کھنکھانے دو روئنگا  
 ۱۰۸  
 کہنا امام نے روئنگا نہ اجداد  
 ۱۰۹  
 بلا سے شکر خیر خیر کہیں  
 ۱۱۰  
 کہنا امام نے عدا ستم کرب کہیں  
 ۱۱۱  
 جھلاا کہیں پیر پیر شاہ  
 ۱۱۲  
 وطن کا ذکر خشین جو اتنے دیگا  
 ۱۱۳  
 خدا وطن کے غصہ کو کہ بلا دیگا

بنایا تھا جسے عباس نے نہیں  
 یہ کہ جو سیاہیوں کی قسمت  
 وہ کہتے تھے دھڑا علی کہ  
 حسین کے تھے دھڑا علی کہ  
 یہ کہ گیا دولت پھر بانو کے  
 زوال آ گیا دولت پھر بانو کے  
 جان لیو پھر بانو کے  
 قطعے عابد بنو بانو کے  
 چھپے جو قیدے غلام بنو بانو کے  
 کہ شب کو غلام بنو بانو کے  
 کہ شب کو غلام بنو بانو کے  
 چھپانے چھپانے چھپانے  
 دلوں پر چھپانے چھپانے  
 وہ قید خانے میں شام یہ نو جوان رہا  
 وہ قید خانے میں شام یہ نو جوان رہا  
 چنگ پوچھ کر ہی پڑا علی کہ  
 چنگ پوچھ کر ہی پڑا علی کہ  
 مہی کا نو قیدس کہان کہان کہان  
 مہی کا نو قیدس کہان کہان کہان  
 اب اس جہان میں بنے گا کیا نہیں  
 اب اس جہان میں بنے گا کیا نہیں  
 خلیفہ شامی خوش بیان رہا  
 خلیفہ شامی خوش بیان رہا

سلام  
 سیف بران ہر جو سیف بران  
 شہر سیل ہوئے لڑا جو سیف بران  
 صحیفہ ناطق کو کہا کوئی بدواہ کا  
 نیرہ خطی پر کافی پیر سیف بران  
 نیرہ خطی پر کافی پیر سیف بران  
 کاغذ شاہی سے نیرہ خطی پر کافی پیر سیف بران  
 بستیوں دور رہا ہر فقیر سیف بران  
 بستیوں دور رہا ہر فقیر سیف بران  
 صف کاغذ ہر فرار حیدر سیف بران  
 صف کاغذ ہر فرار حیدر سیف بران  
 فافہ اس بیت میں لڑا جو سیف بران  
 فافہ اس بیت میں لڑا جو سیف بران  
 حاجت واجب ہر سیف بران  
 حاجت واجب ہر سیف بران  
 ذکر چھپا ہر سیف بران  
 ذکر چھپا ہر سیف بران  
 چل گیا حاسد پیر سیف بران  
 چل گیا حاسد پیر سیف بران  
 سرکش کوئی شائق ہو کر سیف بران  
 سرکش کوئی شائق ہو کر سیف بران  
 کوہ کو جذب کیا سیف بران  
 کوہ کو جذب کیا سیف بران  
 حق شفا سا ہو گیا صفد پیر سیف بران  
 حق شفا سا ہو گیا صفد پیر سیف بران  
 ماننا ہر وہ جو قادی کو سیف بران  
 ماننا ہر وہ جو قادی کو سیف بران

اگر لڑا تھا عاشق صادق پیر سیف بران  
 اگر لڑا تھا عاشق صادق پیر سیف بران  
 چاہے تھی ہم ہر جو سیف بران  
 چاہے تھی ہم ہر جو سیف بران  
 دیر نہ کہتے یوں میں لڑا جو سیف بران  
 دیر نہ کہتے یوں میں لڑا جو سیف بران  
 جلوہ ہر دشمن علی کہ جس کا  
 جلوہ ہر دشمن علی کہ جس کا  
 ہم نام نہ میں خیال آئے قتل کا  
 ہم نام نہ میں خیال آئے قتل کا  
 سیدہ گردن ہر بیت بجا پیر کا  
 سیدہ گردن ہر بیت بجا پیر کا  
 جبرتی قبول تھا خبر اور کہ کا  
 جبرتی قبول تھا خبر اور کہ کا  
 میں ہوں کہ سر پہ خطا ہو جائی  
 میں ہوں کہ سر پہ خطا ہو جائی  
 لہجہ ہر ماریہ حجت علی کہ پلن  
 لہجہ ہر ماریہ حجت علی کہ پلن  
 خانہ زاد نہ نہیں محتاج زاد راہ کا  
 خانہ زاد نہ نہیں محتاج زاد راہ کا  
 نور کرت دوش احمد سے جو کوہ در  
 نور کرت دوش احمد سے جو کوہ در  
 غل ہوا گردن پیر سیف بران  
 غل ہوا گردن پیر سیف بران  
 بوجھ کیا ہو گا کہ لڑا جو سیف بران  
 بوجھ کیا ہو گا کہ لڑا جو سیف بران  
 ہم نام نہ دیکھتے اسے حق حاکم کا  
 ہم نام نہ دیکھتے اسے حق حاکم کا







۱۲۷  
 اہلیت مصطفیٰ کی آہ آگلوں کا  
 بقیہ سوزان ک شرب و طوبی کا  
 مجلس شہیدین کے لطیف غائبین  
 بنکدو موسیٰ شش لایم و رفان کا

رودیف با

سلام

۱۲۸  
 دست نوافشان میں یکجا خاتمہ آفتاب  
 حور کھنڈا سحر و حیدر آفتاب  
 ۱۲۹  
 شریک ہے اگر دیکھا خضر آفتاب  
 باہر برسا بھی پائے گویا آفتاب  
 ۱۳۰  
 کا پناہ کاشف کیوں نہ خضر آفتاب  
 دیکھا اگر روزوں کا خضر آفتاب

۱۳۱  
 شاہ کی گرد اوری کا حکم  
 باگاہ کھینچے اس کے گز و جگر آفتاب  
 ۱۳۲  
 نور زیا علی سے خبر گئی کہ پیر  
 اسے سوچ کھنڈی کھنڈی آفتاب

۱۳۳  
 گرد چکر روضہ شہ کے ہو چکے آفتاب  
 سارے عالم کو بھی گرو معطر آفتاب

۱۳۴  
 دشمن حیدر کا خون کر کے خضر آفتاب  
 دہرہ آریا راہ نو کا خضر آفتاب

۱۳۵  
 خاک اراد کو بھی دھتکے پہلوں میں  
 کئے دیکھا مگر کسی نے نہیں آفتاب

۱۳۶  
 بابا اسنے زمین کی بن تہیں آفتاب  
 ہم سخن اسنے ہو یوں کو آفتاب

۱۳۷  
 لوگ کتنے تھے سنان دیکھا خضر کا  
 یو قیاس کئی آیا آفتاب

۱۳۸  
 یو قیاس کئی آیا آفتاب

۱۳۹  
 آہ و دھن زمین پر اہلی کا پناہ  
 دھو دھو دھو دھو دھو دھو دھو دھو دھو

۱۴۰  
 بعد زینا کتنے تھے ملک کا پناہ  
 جھپ گیا غلامین کسند آفتاب

۱۴۱  
 گرد آلودہ خرابے میں باغ کا پناہ  
 برج خالی میں کیوں ہو کسند آفتاب

۱۴۲  
 ہو غضب سے سفند و جا دیکھا پناہ  
 جھپ گیا ہو دیکھا کھنڈی آفتاب

۱۴۳  
 جھپ گیا ہو دیکھا کھنڈی آفتاب  
 آری بالوں میں سفیدی کا پناہ

۱۴۴  
 مونس ہے چو کا کہ ہو پناہ  
 سلام

۱۴۵  
 سلام

۱۴۶  
 یو قیاس کئی آیا آفتاب  
 یو قیاس کئی آیا آفتاب



۱۰۰  
سفر سے آئیں مع انجیر پھر دین بن  
خدا سے اب بھی صفائی کے دروہا دین  
۱۰۱  
طرح طرح کے سلال دلم اٹھائی ہوں  
بلا میں رہی ہوں کہ صفا وادین  
۱۰۲  
جو ادین نظر کر توشل شیشہ بیچ  
رکھنا آریہ قلب کو صفادین  
۱۰۳  
آرزو کو کہیں حیات کو جب  
کروں بات فرزند فرادین

روایت شا

لام

۱۰۴  
بجٹ اکوئی کے کار حارث  
نار کے سلم کے کوئی کے کار حارث

۱۰۵  
لال سلم کے کہنی سے ار بیچ لے لو  
فہنی کا لون کہیں کہیں کار حارث  
۱۰۶  
کہوں کہ ہوں کیوں آج کار حارث  
جرم کرنا نہیں بچیں یہ کار حارث  
۱۰۷  
دوویا سے دینو سے ملاقات ہوئی  
دل میں ران بھر گئے کار حارث  
۱۰۸  
بہر حق قید مصیبت سے یہ کار حارث  
ہتو نہ رویم یہ جبرم و حارث  
۱۰۹  
بار بر دم و طماجہ میں یہ کار حارث  
فون بنے لگا کا لون کار حارث  
۱۱۰  
تبع ہم کے کہنے لگاتے ہانی ظلم  
چین تے جو سر آوار کار حارث  
۱۱۱  
کہے کہ پتیا رنفع کو بعد رو حارث  
بچلا دونوں کو دریا کے کار حارث

۱۱۲  
بچھے چلائی ہوئی زوہار واری  
جلد شدہ تھے جان کار حارث  
۱۱۳  
ار سے معصوموں کی مجرم و حارث  
میں بخود نہ کوئی پکار حارث  
۱۱۴  
لیک جو لایا تو کہنے لگے وہ تو نہیں  
ہم کو غسل تے بن اب بیاں کار حارث  
۱۱۵  
بہر حق تھوڑا سا پانی تو کیا کار حارث  
قتل چھوڑ دیا کہ کار حارث  
۱۱۶  
وقت طاعت ہو نماز میں یہ کار حارث  
ابو اوچی تھنا یہ کار حارث  
۱۱۷  
بولاب دین نماز میں یہ کار حارث  
سرکارنا ہو کہ میں یہ کار حارث  
۱۱۸  
کلے رو کو کہ جنم تو نہ دیا آئی  
نولے سر احمد و ہار کے کار حارث





مضمون  
چون چوین سونش کے در  
نیقین عام ہے اب گزشتان

# ردیف فا

## لام

جرتی تیون گارے پویشد کاخ  
نیچر اس پر اس صاحب قوت کاخ  
صغیر کبیر کاخ  
مورکے سے اس سلاشی  
پوگیا زرد سلاشی  
جس میں پیش عاقل  
خیشم تصویر بھی دیکھا  
بامیں میں چو پندار  
تنگل پیردہ پیردہ

لاش کبر کمال کبریا  
خون میں قلابہ لولاس

شاہ کتے سے قتل کر دے کاخ  
بکسو ایل حم شکریہ پیر

برده اس کچھو زنب کا کتار  
دشمن آن کیچھو مہی کاخ

تخا پیرا کبریا کبریا  
پیر گریا جاب قلم کبریا

کس قدر شکستے شانی کاخ  
نیچے نوے سو کتے شانی کاخ

غنی جی عرض کو دین لے کاخ  
صاف پیردہ کا کوریدہ

دیکھا رو کینے سہل چوین کاخ  
سختی تصویر تیرا پویش

چینچن دیکھ لیا دل پویش کاخ  
آئندہ نور کا کوریدہ

# ردیف وال

## لام

کرتا ہوا شکستہ سر و فلک  
کیونکہ خون کا گھر ہے بہا  
جراتی ایل حص کو پویش  
بم ہوا یون کو پویش



۷۲  
 کیا اخلان جو چہستان میں  
 بیل رگل پسندو گل کو پوچھ  
 پانچ اپنی چادر اگر اس کا پسند  
 نکلو پسند میں کرے یا پسند  
 گوہر گل سے ہن ہر کچھ پسند  
 اور عین ہر جگہ کی شہ پسند  
 ہو چاہے جلد باغ خفہ کے پسند  
 اگر کھیلیاں نہ ہی نہیں کر پسند  
 روضہ سے شام کے آواز غبار  
 پچھ چھاپ جو کھولیں کر پسند  
 موزوں ہوں جلد در کی پائیں پسند  
 انجی لمان کو تو قاسی کامرا پسند  
 جلکے رو محاسن رو میں منو  
 بروح قاطعہ کو صراے بکایند

۷۳  
 ہر خد اقبون پسند کیا نہ کچھ  
 احسان میں کسی کا نہیں کر پسند  
 کتنے نفع شہ کو نہ جنت پر کرا  
 کیونکہ ہو حسین کو یا کی فضا پسند  
 آتی صراہ و گل پسند  
 سبط بنی کو جو چین بنیو پسند  
 عباس شہ کے کتنے تھے سو گئے نہ پسند  
 شیرین کو کو کوسر کو ویکر  
 نور مایہ نے سارے کو لقا پسند  
 غم بھی کہ جگہ کوئی اور لقا پسند  
 لکھ لکھ جانب صحر اچھا پسند  
 اکبر کو جان ل سے ہو کو پوچھا پسند  
 اری بابا جان ل نے روز غفد  
 غلہ غلہ کی باجی یہ پسند  
 پوچھا دوسر کی باجی یہ پسند  
 کیوں نکو و پسند کیا پسند

۷۴  
 بولیں پسند کے کہ پسین کی بات ہو  
 نکو بنی پسند تو ہو کو تابا پسند  
 کتنے نفع شہ کو نہ جنت پر کرا  
 خیر کو تو ازل سے ہوا لگا پسند  
 مرد میں غل تھا خیر را پسند  
 ادب کے کزن آکھوں پر کچھ پسند  
 کتنا تھا حرم سے رو کا کوسر پسند  
 محبت ہوں کی کوئی دیکھوں پسند  
 ناری کو کچھ اور فضلا پسند  
 میں غل بنیون کچھ کو راہ صراہ پسند  
 نواشت زبیر کو میں عاشق پسند  
 کچھ جھانند کو کچھ کو قاطعہ پسند  
 میں اہلبیت خانہ تاریک تاریک پسند  
 کیوں قاطعہ کو ہو کالی پسند





۱۰۰  
بلبلوں سے مونس کو آغا  
کہ ہر بیان عند غیب نشو و بنا

۱۰۱  
حالم ہو کے نہ تھکے کی سیرت میں چاند  
اور جوتی بندھے تھے کی سیرت میں چاند

۱۰۲  
صغیر کہتی تھی کہ مجھ کو چلین میں چاند  
بابا جبین کے پیڑ سے چاند

۱۰۳  
ہم تل جلوں کو کفن میں چاند  
دفع غم سے بولیں چاند  
۱۰۴  
فاسم کے سر پر بادہ کران میں چاند  
وہ دیکھ لے دیکھا ہو کران میں چاند  
۱۰۵  
گھوڑے اور تین تین درخت تھے قاسم کی چاند  
ڈالو گئے تھے سرسبز میں چاند

۱۰۶  
بول بڑ بیکھ کے نور سر چاند  
گردن دیوان سے گیا آرا لگن میں چاند

۱۰۷  
نظر اس سر شاہ ام ایچی میں چاند  
جیسے عیان دین کی ہوا میں چاند  
۱۰۸  
جسکا علم ہو نوج خدایں میں چاند  
دیکھو وہ اطلوع ایچی چاند

۱۰۹  
رافون میں روشنی رخ انور کی چاند  
جلوہ دکھا رہا کہ سوافن میں چاند  
۱۱۰  
روشن کر سب پیغ دو دیکھ میں چاند  
چشمکاتی بینک اور تین میں چاند

۱۱۱  
ڈوبی سپرین سے آگاہ میں چاند  
بول سپاہ شام آگاہ میں چاند  
۱۱۲  
ہر شب پر شغل صفتی شاہ انبیا چاند  
ربا و بان چنگی جا انجمن میں چاند

۱۱۳  
کتے تھے لوگ نور کی پر سے آشکار  
سینہ کی حسین کا پیر میں چاند

۱۱۴  
نرس اندھیر ہو گیا کہ قتل میں چاند  
وہ نوجوان تھا فارشاہ میں چاند

۱۱۵  
فل بون بلی پیر العباد  
قید بون جب انصر العباد

۱۱۶  
لاشہ کے دور تین سنگر العباد  
گھوڑے و درخت تھے پیر العباد  
۱۱۷  
جب چکیتی تھی صفوں پیر العباد  
وہ کتے تھے سنگر العباد

روایت اول

حالم

۱۰۰۰  
 اس طرح اگر کوئی شخص نے حضرت حسین  
 ۱۰۰۰  
 کے لئے لاکھوں روپے خرچ کیے ہوں  
 ۱۰۰۰  
 گنگ دل مار دینا جس کے چہرہ العباد  
 ۱۰۰۰  
 جھولیں گے تو اس کی تھیان  
 ۱۰۰۰  
 ران میں جل کر رہی صغیر العباد  
 ۱۰۰۰  
 تیرے بجان ہوا صغیر العباد  
 ۱۰۰۰  
 ہے تجھے کیا پانی عباد  
 ۱۰۰۰  
 ہے صغیر کو صغیر العباد  
 ۱۰۰۰  
 ہے چہرہ اور ان کے شہر العباد  
 ۱۰۰۰  
 غلطی و راد و خیر العباد  
 ۱۰۰۰  
 نوین ران میں جا بین سیاہ  
 ۱۰۰۰  
 زنج ہو بے پیر العباد  
 ۱۰۰۰  
 خاک پر قادیان سے متعلق العباد  
 ۱۰۰۰  
 ہے کفن لاکھوں العباد

۱۰۰۰  
 اللہ کے لئے گھر بنائے حسین  
 ۱۰۰۰  
 ہائے حسین بے چارے العباد  
 ۱۰۰۰  
 سر پہ زلف کف باریں العباد  
 ۱۰۰۰  
 دفتر خاتون محبت العباد  
 ۱۰۰۰  
 دشمن آل حسین بے نظر  
 ۱۰۰۰  
 لوٹ دینا اس کا سبب العباد  
 ۱۰۰۰  
 کچھ نہیں کیا کیا عباد  
 ۱۰۰۰  
 جہنم کی زنجیر کی چادر عباد  
 ۱۰۰۰  
 آفتاب آئے نہ جس کے العباد  
 ۱۰۰۰  
 بودہ بلوے میں کھلے العباد  
 ۱۰۰۰  
 قید میں عدل کے آل العباد  
 ۱۰۰۰  
 شام تک جا کھلے العباد  
 ۱۰۰۰  
 زینت عابد اور سید اور العباد  
 ۱۰۰۰  
 ویرہ شہر شہر العباد

۱۰۰۰  
 حکم بدین کو شہر سیاہ  
 ۱۰۰۰  
 نذر سے شیر کا سر العباد  
 ۱۰۰۰  
 ہوں لکھنے دربار میں العباد  
 ۱۰۰۰  
 کھلے آل حسین سیاہ  
 ۱۰۰۰  
 اور سنان یونق اور العباد  
 ۱۰۰۰  
 دیکھ کر ان فقار العباد  
 ۱۰۰۰  
 ہنسنے سے اکثر العباد

ردیف  
 سلام

۱۰۰۰  
 قبر میں خاک شفا جہان کی چادر  
 ۱۰۰۰  
 جوئی ہوئے اور سبیل کی چادر











کہتی تھی دیکھ کے زلزلے کو  
 یہ درن جمع ہو گئے پڑاؤں  
 قدر دان دھبی دینے نہیں  
 کیا صلے پائے ہیں یا نہیں  
 دی پائل نے صدقہ علی سے  
 وگدانا ہو مسوید نہ ہو  
 شاہ کتنے بچے کیا ظلم کرنا  
 جو ہے جاہل بن گیا  
 شاہ آل محمد بنے مسلمان  
 بابا کیا مہر مسلمان  
 دھوب میں شہ کا جو مورخ روئے  
 دیکھا چرخ تہ دامان ہو کر  
 دھوا زسار کیا بغضنا  
 جانب شہر حلب کے خشتان ہو کر

کہ پڑاؤں نے خستہ غصے کیا  
 دل میں ہو کو خستہ غصے کیا  
 حوئے کو تو بھی لپکا ہو بھی  
 سب بچھ گیا شہ کا حوئے  
 جلیسے خاک میں سر کیا  
 سارے گھر ہو کر کو  
 کیا شہر کی فوجی تھی  
 شرفا ق کیا ہو کر  
 بو گیا کعبہ و بجا و گلستان  
 بنیان کو شہر میں  
 فتح کے بعد بھی کی ہوئے  
 عید قرآن ہوئی مغنوں پر  
 شاہ کتنے بچے تیار تو قصیر  
 نہ جھکا لئے تھے بید پڑاؤں

فوج اعدا کرنا حوئے کو  
 فوج کر کے ہو مسلمان ہو کر  
 علی سی آل محمد کی بھی  
 دین احمد کو جلا دینے بیان ہو کر  
 شہر کے بننے پر کیا نہیں زانو  
 پائیں قرآن کیا قاتل ہو کر  
 زانیں شہر پر تو جسم میں کیا  
 جب شہر فخر فخر ہو کر  
 کوئی بھی آباد کیا نہیں  
 صبر کر کے نہ دھا بیا ہو کر  
 اہل شہر میں شہر کے ہوئے  
 دھوپ میں شہر کے ہوئے  
 رنگی باب کی جاد کو چوں  
 جب پیکھو ٹھ بھی بابی کا کوڑا

۱۲۵  
 لاش منور سے کہ ان کو نشان بخشنی  
 ۱۲۶  
 واہ صدیکہ کی ہے بھی بوجان ہو کر  
 ۱۲۷  
 لب سے کہیں کہیں بھی آ کر  
 ۱۲۸  
 ہو کہ بجان پہنچنے کے مر جان ہو کر  
 ۱۲۹  
 ہو کہ نہیں کی ہو کر  
 ۱۳۰  
 فائدہ دہم بھی نہ دے وصال ہو کر  
 ۱۳۱  
 فید سے آئی ہو کہ نہ نہ زون  
 ۱۳۲  
 زلف کا کہو دیکھا نہ زون ہو کر  
 ۱۳۳  
 اپنا کہو کہوں جا کر نہ ہو کر  
 ۱۳۴  
 لاش سے کہیں دھڑکی جا کر نہ ہو کر  
 ۱۳۵  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر  
 ۱۳۶  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر  
 ۱۳۷  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر  
 ۱۳۸  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر  
 ۱۳۹  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر  
 ۱۴۰  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر

۱۴۱  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر  
 ۱۴۲  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر  
 ۱۴۳  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر  
 ۱۴۴  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر  
 ۱۴۵  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر  
 ۱۴۶  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر  
 ۱۴۷  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر  
 ۱۴۸  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر  
 ۱۴۹  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر  
 ۱۵۰  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر

۱۵۱  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر  
 ۱۵۲  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر  
 ۱۵۳  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر  
 ۱۵۴  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر  
 ۱۵۵  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر  
 ۱۵۶  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر  
 ۱۵۷  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر  
 ۱۵۸  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر  
 ۱۵۹  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر  
 ۱۶۰  
 لاش سے کہیں لاش سے بدزدان ہو کر







لا کھوں ہی دھر  
 عباس علی کے بندہ والا کے  
 بابے جو کھڑی تو ہوئی بھی نہ ملا  
 سجاد و قیاسے تھے تہہ تہا جو تھی  
 جنگل میں ہی قبر بھی بنایا ہے  
 گناہگار ان کے شکر کا  
 طالع ہو عقد و ریا کے برابر  
 سب ملکے کہیں کہیں تھے تہا کے برابر  
 تنہا کوئی آتا تھا نہ تنہا کے برابر  
 جاری تھا جو آبِ شمس کے برابر  
 پاسوں کا ہو تبا تھا کدیا کے برابر  
 کانٹوں پر شہزادہ پیادہ چلے پاس  
 چلے کف پاؤں پر پھلے کے برابر

[illegible]

۱۰۰۰  
 حاکم نے کہا میں سے کوئی چیز  
 نہیں ہے کہ اس سے ملے کہ اس کے  
 ۱۰۰۰  
 زینب کو اس سے ملے کہ اس کے  
 ۱۰۰۰  
 عابد نے کہا میں سے کوئی چیز  
 نہیں ہے کہ اس سے ملے کہ اس کے  
 ۱۰۰۰  
 جو پیش خدا حضور اس کے برابر  
 ۱۰۰۰  
 اس کا ہر آفتاب میں فتنی آدم  
 ۱۰۰۰  
 باب اس کا ہر آدم ہوا اس کے برابر  
 ۱۰۰۰  
 رہتا ہے کہ اس کے ہر آدم ہوا  
 ۱۰۰۰  
 اس کے کہ اس کے ہر آدم ہوا  
 ۱۰۰۰  
 دل میں بھی اس کے ہر آدم  
 ۱۰۰۰  
 شہر کے ہر آدم اس کے ہر آدم  
 ۱۰۰۰  
 جگہ بھی اس کے ہر آدم  
 ۱۰۰۰  
 عباس نے نہ کہ اس کے ہر آدم  
 ۱۰۰۰  
 شہر کے ہر آدم اس کے ہر آدم  
 ۱۰۰۰  
 جب اس کے ہر آدم اس کے ہر آدم  
 ۱۰۰۰  
 حاکم نے نہ کہ اس کے ہر آدم





۱۰۰  
 کہتی تھی عزیزِ محبوب  
 لاشِ عباس کی گورِ باری  
 ۱۰۱  
 مارا ازقِ شامی کو بکارِ قاسم  
 ناربو جانا کو اب جن دریا پر  
 ۱۰۲  
 دیکھو آمدِ عباس کی کفنِ قلعہ  
 جا بنگا بسیرِ سحر و دیا بچہ  
 ۱۰۳  
 کیا شقاوت تھی عینِ دینِ یار  
 قتلِ تان کی کشتہ میں یار  
 ۱۰۴  
 بولے عباس عزیزِ بے مینِ یار  
 پانی ہم لینے کو جانے میں یار  
 ۱۰۵  
 کیوں فلکِ پانی سے ایلرِ یار  
 پیاس سے خفا ہے سرِ یار  
 ۱۰۶  
 بحرِ عالم میں کیوں شویا پیو یار  
 مر گئے مسبطِ ثباتِ دینِ یار

رویداد

۱۔ کچھ لعینوں کو دیکھا تھا فرخاں پیر  
 نہ کیا قتل شیعہ مردوں کو پیر  
 ۲۔ بلوٹھ سے اپنی ملاؤں میں جلیا گیا  
 کچھ بھی ہو عقل تو رکھو اس پیر  
 ۳۔ تابع مرضی حق و بین ہر کچھ پیر  
 کبھی کرے نہیں مروج کچھ پیر  
 ۴۔ اُن لعینوں کو جلیا گیا پیر  
 نہ جیسا ہے فاضل شیعہ پیر  
 ۵۔ بیعتِ حاکمِ فاسق کوئی نہ پیر  
 سرباز پر نہ کیا صبرِ وفا پیر

۱۰۰  
 کب غضب ہو کر تیرا نکلا زور  
 بد سے کھلا کے کہیں حکم ہے  
 ۱۰۱  
 زندگی میں کب اپنے لیے کئی نبی  
 نامہ گر راز نگ خاستے ہیں  
 ۱۰۲  
 شاہ کہتے تھے عمر میں دو درجے ہیں  
 نہیں لازم و نہ خجین صبر و حیا ہیں  
 ۱۰۳  
 جلن شان ابن علی تھے  
 نہ بین جان کا عمر نہ دھما پڑے  
 ۱۰۴  
 کام آجیگا عمر شاہین راوا با باد  
 جہل و دین کو دلا شک و گمان  
 ۱۰۵  
 بلی کے قبر پر غم نشین کہا ہے  
 ایسے بیمار لازم ہو دوا پڑے  
 ۱۰۶  
 مگر جو غم سے دعا نہیں  
 مگر کیا ہو کہ دعا پڑے

۱۹۳۰ سلطان شاہ کے یاد و زندگانی کے  
جو وفادار ہیں کرتے ہیں وفا پیر  
۱۹۱۷ گینگو نرج کی سبط بنی کو پیا  
دیا شمر نے کچھ قدر خدا سے پیر  
۱۹۱۰ دیر پیرے بالی سکینہ کے  
خاکم نے کیا جو خطا سے پیر  
۱۹۱۱ کھنڈے ملید عیار کہ اس کو پیر  
پا پیٹے ظلم شمر کو پیر  
۱۹۱۲ اگر کسی میں یمنوں کے لگائی گئی  
نیکار دہشتی ال عباس سے پیر  
۱۹۱۳ جادریں و کلثوم کے سر کر پیر  
کس قدر شمر کو خاتم و جہا پیر  
۱۹۱۴ دربار عین ال نبی کو لائے  
پایں خاک چھو جائے جہا پیر

۱۹۱۵ جنتی سجدہ لائے کرتے کو  
دورنی رو کر کے شہ کی دکان پیر

روایت حسین  
سلام

۱۹۱۶ بے خفا و جہا سبط پیر افوس  
چل گیا جہا طوقم چخرا فوس  
۱۹۱۷ ننگے سر سبط پیر افوس  
شہ چھپا کو سیرین جادریں فوس  
۱۹۱۸ جہا کوئی نہی با فوس علی صغریں فوس  
روئے پانی زریں لاشین با فوس  
۱۹۱۹ ماسے ہی نرج کو جہا فوس  
تو نہ پانی کی پانی چخرا فوس

۱۹۲۰ کیا قیامت کر کہ دور دور ہوا  
تو گیا حضرت زبیر اکبر افوس  
۱۹۲۱ پان میں شہ نہ کیا اعلانیے  
چھین لی زیب گیکر کی جادریں فوس  
۱۹۲۲ اپنے جہا کے دن خانہ فوس  
اسکے لائے کو فوس  
۱۹۲۳ کس ظلم و دن کو تھی فوس  
شہ فوس جہا پیر افوس  
۱۹۲۴ فوس فوس فوس فوس فوس  
فوس فوس فوس فوس فوس  
۱۹۲۵ فوس فوس فوس فوس فوس  
فوس فوس فوس فوس فوس  
۱۹۲۶ فوس فوس فوس فوس فوس  
فوس فوس فوس فوس فوس  
۱۹۲۷ فوس فوس فوس فوس فوس  
فوس فوس فوس فوس فوس  
۱۹۲۸ فوس فوس فوس فوس فوس  
فوس فوس فوس فوس فوس  
۱۹۲۹ فوس فوس فوس فوس فوس  
فوس فوس فوس فوس فوس  
۱۹۳۰ فوس فوس فوس فوس فوس  
فوس فوس فوس فوس فوس

۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳

پیشین

۱۰ سلامی دل خوشی  
پادشاهان سبط پیر

۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

[illegible]

[illegible]

ریفرنس

۱۰۱  
کر نور عین فاطمہ زہرا سے ختم  
۱۰۲  
روح شریک گوید کیا ہے ختم  
۱۰۳  
سطح شدہ والا ہے ختم  
۱۰۴  
رقعہ ہوں اس سطح کو آقا ختم  
۱۰۵  
جس طرح ہو غلام کو آقا ختم  
۱۰۶  
نہیں کوں بر سید والا ہے ختم  
۱۰۷  
قطران کو سطح کہ ہو دریا ختم  
۱۰۸  
کیونکہ مصیبت شہین شریک  
۱۰۹  
ہوتا ہے غلام کو آقا سے ختم  
۱۱۰  
پشت پائے وہ گل ختم  
۱۱۱  
رہے ہیں جولاہا زہرا سے ختم

۵۶  
بے بہا تھانے کے لئے  
یہ روئے کو لے کر ہے  
۵۷  
ڈر کر نشانہ سے انگوٹہ  
کھینچے نہیں جو دولت نیا ہے  
۵۸  
مکین کے خاک ہے بے بری  
ہواض کا لہا ہے سدا کے  
۵۹  
افکار کے فضاں ہے  
اعلا کی طرح کہتے ہیں  
۶۰  
حاصل تھانے کو جس سے بھی  
لمدون کو کہتے ہیں  
۶۱  
کھاتا ہے چور کے دیا  
کھاتا ہے دین چور کے  
۶۲  
کھاتا ہے چور کے دیا  
کھاتا ہے دین چور کے

جسکی آرزو ہو کہ زہی ہے خدا  
لازم ہو کہ وہ دلبر زہرا خفا  
زوجہ علی کو نہ کوئی بول سی  
کیونکہ نہ تو فاطمہ ہر آ خفا  
تغنی کا پادشہ ہو خفا  
رہیں ہر مہر اگر دیدی خفا  
موسیٰ کو کہ پروا آ آ خفا  
جہاں کی طرح لاش ہے خفا  
کہا تھا حبیب شہید خفا  
کیا اہل ناز میں  
بانی جو بندہ ہے خفا  
کیا حق تھا ان کا کون دریا خفا  
ال بنی تو پیٹھے اور پیٹھے خفا  
کہتے تھے جو کہ لکھو خدا خفا  
خاکوں کو نہ زین کی سجاد زین  
کاٹوں کو نہ زین کو کف پا خفا

موسے کے کہ آفتاب شعل ہو  
بیشک ہر سکو خالق کیا خفا

# روایۃ ضاد

## لام

مال دنیا کی خوش آرزو ہے  
دل کو ہر داغ غم سبب پیر ہے  
شکر تہا خانہ ہر صفت کر ہے  
ہر نقطہ جگہ سبب پیر ہے  
نعمی جو زینت تلاش کر ہے  
خدا پر ہے تعلق پیر ہے  
یون ہر جگہ وہ سبب پیر ہے  
جس طرح لیل کہ رہی ہو کل رہے

آرزو کوئی دنیا کی رحمت ہے  
ہر جگہ خاک و سبب پیر ہے  
مفسر میں بھی نہیں کھاتا و گرسے  
آرزو ہر خاک پیر کی ملک ہے  
دن کی خوش ہر جگہ لعل ہے  
ہر زمین کی ملک راہ اور ہے  
کہکشاں سے ہر جگہ عالم ہے  
کلام کو اکھون یون آواز ہے  
کیسی کو طبع پر نام آواز ہے  
تعلق علی سے مست کو شہر ہے  
آوازہ کتب کی کھون جام کو شہر ہے  
وہ نہیں کی کتب کی مست ہے  
خوش کردل کو سبب علی ہے  
سکھڑے کھڑے سبب علی ہے

۱۰۱  
 کا افسوس ہو اور سنی علم کی تہذیب  
 کام اس گھر سے ہو کلو ویرا  
 ۱۰۲  
 جانے میں سرکش تہذیب کی  
 تہذیب میں سرکش تہذیب کی  
 ۱۰۳  
 عین اہل ان کو پیرا  
 جو آردل کو پیرا  
 ۱۰۴  
 دم لہتی تھی کہین بدو افتاح جیدی  
 کیا مجاہد تھی کہ تھی قتل شکیلی  
 ۱۰۵  
 عین اہل ان کو پیرا  
 عین اہل ان کو پیرا  
 ۱۰۶  
 عین اہل ان کو پیرا  
 عین اہل ان کو پیرا  
 ۱۰۷  
 عین اہل ان کو پیرا  
 عین اہل ان کو پیرا  
 ۱۰۸  
 عین اہل ان کو پیرا  
 عین اہل ان کو پیرا  
 ۱۰۹  
 عین اہل ان کو پیرا  
 عین اہل ان کو پیرا  
 ۱۱۰  
 عین اہل ان کو پیرا  
 عین اہل ان کو پیرا

۱۱۱  
 قتل کو قتل کرنا اور گھر کا لوٹنا  
 بس ہی ایشیت کو قتل کرنا  
 ۱۱۲  
 پوچھا حال گھر کے رہا جبر کی  
 جعفر راگوا بھی دون کر رہا  
 ۱۱۳  
 رو کے عابد کو قتل کرنا  
 ہاں اگر تو تہذیب کو قتل کرنا  
 ۱۱۴  
 عارون کی چاندنی موعزے کے  
 نجلو ویرا علی اور علی کے گھر سے  
 ۱۱۵  
 ردیف  
 ۱۱۶  
 م  
 ۱۱۷  
 م  
 ۱۱۸  
 م  
 ۱۱۹  
 م  
 ۱۲۰  
 م

۱۲۱  
 قتل سے قتل سرور پر آمادہ  
 حکم عالم معیت عالم کا جلا تھا  
 ۱۲۲  
 کوئی تھی تہذیب کا خون  
 بیان جابا جو کھو تہذیب  
 ۱۲۳  
 نو پیرا تہذیب کی طاعت کی  
 بر گھگھارون کی تہذیب کی  
 ۱۲۴  
 ایسا آو صبا جن کے تھے نعرہ زن  
 قتل گھر میں کو کوئی تھی ہر  
 ۱۲۵  
 آتیک سریش کر و تہذیب  
 نوم انسان میں تہذیب  
 ۱۲۶  
 آدم اہل ان میں تہذیب  
 آسمان شہر کے تہذیب  
 ۱۲۷  
 کوئی تھی صغیر اٹلا سار کے تہذیب  
 جہاں آتیک تہذیب کے تہذیب

۱۱۱ کنہی تھی بانو نہا شاف بول کر  
 ساتھ سب کنبہ بوا کھینچ کر  
 ۱۱۲ شاہ فرستے سب کے کافقہ  
 مردہ بانی کو اب شیر کے کافقہ  
 ۱۱۳ حال اصرار دکھا کر نے کافقہ  
 تھوڑے پانی کا جھٹا ہے سیا  
 ۱۱۴ شاہ فرستے تھے کچھ انصاف اور کافقہ  
 تم پرور با سے پانی میں یوں سیا  
 ۱۱۵ دیکھ کر خیر لے کر کتا تھا کافقہ  
 جو بیٹا مصطفیٰ کے کھنکھایا  
 ۱۱۶ لاش بھی پائی کی وادہ کو گینا  
 مغتفر تھے قتل کو اعدا کافقہ  
 ۱۱۷ عطا تھے جو عام میں آئی ہی  
 سر ہونے کے لیے اور کئی تھا پڑا

۱۱۸ شفق زردان تھی کتے دھو کافقہ  
 قید چون سر پہ دیوار کا سا کافقہ  
 ۱۱۹ خاک تھی تیرا سر کئی لیے عابد غبار  
 تھا سیالیاں خانہ زردان میں کافقہ  
 ۱۲۰ اور اموں پر ہو چکا شاہ پر  
 رات دن تھوڑے ہی ہو کر کافقہ

## روایتِ ظاہر

۱۲۱ خشک پتھا خلق سر کافقہ  
 چل کے رک جاتا تھا خیر کافقہ  
 ۱۲۲ چل کے سرور کافقہ  
 بیٹہ صدیک سرور کافقہ  
 زلف کے سرور کافقہ

۱۲۳ چھین لی زینب کی عابد کافقہ  
 جیسا تھے کیا کافقہ  
 ۱۲۴ جاتی تھی اعدا جب شہر کافقہ  
 کانپ کر کتا تھا کافقہ  
 ۱۲۵ دیکھ کر خیر لے کر کتا تھا کافقہ  
 موت بھی تھی کافقہ  
 ۱۲۶ دو ٹالے ایک ناک ظلم کا  
 بازو سے شفق اصرار کافقہ  
 ۱۲۷ جب کوئی پڑا تھا ناک کافقہ  
 کتنی خدیں خاتون کافقہ  
 ۱۲۸ پشیم ظلم ہے عورت کی جا کافقہ  
 طوق و زنجیر اور سیا بلا کافقہ  
 ۱۲۹ جب سنان سینے پر صفر کے کافقہ  
 دل کی پیر بولی مارا کافقہ









۱۰۰  
 وہ نہ بخت یوں گرد نہ زوئی  
 اگر کلبہ میں مری خاک سے کیا چراغ  
 ۱۰۱  
 جو کمر و تیل نور کھلے یوں جھکا پر  
 ۱۰۲  
 فضا چراغ غم شاہ دین کے چراغ  
 بجھا دوں مہربان جلا جلا چراغ  
 ۱۰۳  
 نیایں ہم آ رہے قریل کے چراغ  
 خجل سپر و شید کا جلا چراغ  
 ۱۰۴  
 حسین کئے تھے ہم آ کے چراغ  
 بنی آل ہی یں ہر کس کا چراغ  
 ۱۰۵  
 جہان میں کفر و ضلالت کے چراغ  
 ہمیں نے دین دشمن کو چراغ  
 ۱۰۶  
 کھانویا کر کے کھانے شکر کی دکان  
 کہ ہم وہاں کئے شکر کی دکان

غافل  
 چکاری ہو محدود و مذکور  
 مکان تادیون تہ ایا جلا جبراع  
 پس از فنا بھی ٹھٹھانے نہ تھیاب  
 وہ بین جبراع وادس کی لاج  
 بجھا دیا تھیں کھادور اذیر  
 جو تھے جہان بین مغیر جبراع  
 نام پوتے جہان تری کے پری  
 سحر کو بختا جبراع جھلکا  
 شش در جبراع  
 ہمارا تہہ کیسی کرکھا جلا جبراع  
 بعد پچھی کیسی کرکھا جبراع  
 قضاے جان کہان شش نے جبراع  
 ٹھٹھکا کرکھا جبراع

ریحان

۱۰۰  
 چلے بین ل میں جو کہ ایک ایک  
 ۱۰۱  
 توجہ پہلے ہی اسی میں جو کہ ایک ایک  
 ۱۰۲  
 ملک میں ساتی کو تو جو کہ ایک ایک  
 ۱۰۳  
 نو چاروں میں باد و کبیر  
 ۱۰۴  
 چکر ادب سے چرل رو بہ  
 ۱۰۵  
 کہ ہر کسی سر گان میں  
 ۱۰۶  
 اسی کی جھبہ وادی اسلام  
 ۱۰۷  
 کہ شہر ہے ملازمین میں  
 ۱۰۸  
 تغیر رہا نہیں نہیں  
 ۱۰۹  
 سا کہ اہل چلے میں  
 ۱۱۰  
 ملک کہتے ہیں ضلع کے  
 ۱۱۱  
 غنیمت میں جو جان جو

۱۰۰  
 بر باد ہو اور زمین شوق لیلی سے  
 اسے تلاش میں مینک جو جیسے جیسے  
 کھلا پکاشن عالم میں آنکی کو کھینچنے  
 کہ نہ زمین کو جی بکرا شتیاق کو  
 ۱۰۱  
 خدائے واسطے اور کشتی نجات  
 خدائے واسطے کہ نہ زمین  
 کہ رہ نجات سے مرے دین  
 ۱۰۲  
 نام کوں اور جو چین لکے بہت  
 علی علی میں کہ دن لکھا کھانچو  
 ۱۰۳  
 حسین نے تو شوق خاک کہ لکھ دیا  
 بڑھائی سائی کوڑے آ رہے  
 ۱۰۴  
 وہی نوادہ ہی خنکی میں قضا ہی ہو  
 کہین بہشت میں دین سائے کی کھینچے  
 ۱۰۵  
 عبا کیوں پریشان ہو میری پہل  
 کہ بہتر تک بھی ہو کج جو کھینچے

۱۰۶  
 وہاں کا آتش کھنچے سوز و شین  
 کہ نہ غلے سے جا کر ملی ہو جیسے  
 ۱۰۷  
 صدارت کی آئی کر مغل طوٹ  
 صبا و غلہ میں جاتی ہو کہ پوٹ  
 ۱۰۸  
 علی کو دیکھتے یہ پیرا پہلے  
 گئے ہیں اسلئے زور پہلے  
 ۱۰۹  
 ہمیشہ میں حرام آہ کہ پوٹ  
 پورا نصیب لیکن طوٹ  
 ۱۱۰  
 بیل بٹلا کر سنا رہے  
 پوچھ گچھ مری سنا رہے

## لام

۱۱۱  
 سلامی جلی بک لکھ کی طرف  
 کہ ہوا وہاں سے خدائی طرف

۱۱۲  
 نہ آنے کہ پکھی اس کی طرف  
 ۱۱۳  
 تھے فقیر میں ہی حشر  
 رہے ہم بھی بادشاہ کی طرف  
 ۱۱۴  
 نہ دیکھا کہ پکھی میں تھے  
 ۱۱۵  
 کھا شہ نے جیسے میں قضا کی طرف  
 کہ ہم خود جلی میں قضا کی طرف  
 ۱۱۶  
 صدارت کو آئی تھی مضطر ہو کر  
 اٹھا باگ فوج خدائی طرف  
 ۱۱۷  
 یہ گراہ میں تو نہ گراہ ہو  
 محل باں جا رہا کی طرف  
 ۱۱۸  
 یہ کہتے تھے آپ میں شہ کے  
 بڑھو جلد سے قضا کی طرف  
 ۱۱۹  
 دھڑکاؤ سنئے کہ ہر دم کی طرف  
 جاگ اس طرف ل خدائی طرف

















۱۵۰  
 شاہ کنتھکے سفر کی تھکان میں تھکاپ  
 جو گزرا جو گزرا جا رہا ہے صبح و شام  
 ۱۵۱  
 ساحر نے جن کا جب گریخ کر دیا  
 فائدہ کیا جل بھی کر صبح و شام  
 ۱۵۲  
 ایک جانی کا صغر کو تھا درج صبح و شام  
 بیکے تھے دیدہ و لطفہ درج صبح و شام  
 ۱۵۳  
 غم میں کہ غم کی آواز تھی صبح و شام  
 روزِ خدا احمدی رہا تھی صبح و شام  
 ۱۵۴  
 کتنی صغر خدا نے بنی بابا صبح و شام  
 کتنی نہیں تھکتے میں اشکِ دیدہ صبح و شام  
 ۱۵۵  
 بھوک پیاس نے پیر کی یاد کرنا صبح و شام  
 دیکھ کر اب خدا سجا مضطر صبح و شام  
 ۱۵۶  
 باد میں شہر کی بے تھادل صبح و شام  
 راہِ بیکانی تھی در زلزلن صبح و شام

۱۱۱  
 بیقراری نہ ہو کہ تو جان کر مقرر نہ  
 ۱۱۲  
 فایا بیدار ہو کر دین میں کجی  
 ۱۱۳  
 عابد کو دم دفن بد آئی یہ آواز  
 ۱۱۴  
 آہستہ کہ یکجا شہر میں  
 ۱۱۵  
 گھر آنا کیوں تکی کی شہر میں  
 ۱۱۶  
 چلتے کسی فرد کی شہر میں

حضرت سلاطین و ستم گران  
 گردن پدر کے ہاتھوں میں  
 علی کا بیٹا جو بھی لاش  
 تیرن کا بیٹا جو بھی لاش  
 کالی کٹا کی طرح لعین  
 کالی کٹا کی طرح لعین  
 بازو جھڑا ہر شاہ کا  
 جھوٹی لاشی لاشی

بولی سکند جھاک کے ڈوٹھوں کے لیے  
 قربان ہوئی کے مانجا نے ہیں  
 پانی دیا نہ ظالموں کے لیے  
 مٹل کی طرح دھوپ میں جھام  
 حضرت کو بھی پتہ ہے کہ کیا روئے  
 سکران کو مار کر سر پہ چاہ  
 کہنا تھا شمشیر بانی کی عباس نے  
 چوٹی سی سناتے ہیں شکار  
 کہنی تھی نہ پیر کر ایسی ہیں  
 بابا بخار کے حملہ سے گھر تھے  
 اویس کے پیکر سے اچھا گلے توڑ  
 ناما رسول کا غصہ ہے بھلا  
 کہتے تھے اس کی گتے بازو بھائی  
 دیکھو حسین خیر پر برا نہیں

اللہ  
 مومن کے جسم پر کر لیا ہے جو  
 کھنچا جاوے وہ فقار کو صحت بخشتا ہے  
 اللہ  
 سچا جب تک کہ تو دنیا میں نہ رہتا  
 آفت زدہ نہ رہو دیکھو کیا ہے  
 اللہ  
 بولے و داع کے جو کہ کوئی نہ پھر  
 ہم باگویشی کو پوچھا ہے  
 اللہ  
 صغیر کو بھی مگر کہ نہیں  
 مانتوں کو بھی ہے کہ نہیں  
 اللہ  
 کتنی غافل ہیں نامی توں مصطفیٰ  
 کتنی غافل ہیں نامی توں مصطفیٰ  
 اللہ  
 کیا غلام کو ایک کے لئے نہیں  
 بالوں کو آواز نہیں ہے کہ نہیں  
 اللہ  
 کتنے تپا ہے لئے لگا کر  
 فقہ کجاری مگر کہ نہیں  
 سچا کو گھوڑوں کو دوا



طے کر بھیجے فاقے میں کچھ فقیروں کو  
 کہ سائل آج بقدر کفایت پر ہم ہیں  
 اللہ بفرما کہ جو جنات علیہ السلام  
 خجف ہو ایک ہر جن میں ہے جلا ہم  
 علی جان میں ہے علی جان میں  
 دیکھا وہ کہو آئینہ رخ ابرو میں  
 خیال ہوا سے شاید کہ خدا ہم  
 طے ہر ایک صف میں غل تمام جہاں  
 یہ سیف کی ہر صف میں تو صاحب ہم  
 اللہ کے روضہ کے قبہ پر ہم ہیں  
 پیشہ فقط دو نقطہ والا حسن  
 بے غیر زعود سے تھا او عالم میں  
 کہ مشک باؤ بعد میناں ہم ہیں  
 اللہ حق رشک سے جو لب لعل  
 پکارا تیغ سپر پہ فاقہ ہم ہیں  
 کہ بقدر مسابین غلام ہم ہیں

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱











۱۰۰  
جنگلے غلام بھی تو تیرنگی کے مراد ہیں  
۱۰۱  
بڑ بڑو کے فضل سے  
۱۰۲  
دنیا میں اس کے سوا کونسی  
۱۰۳  
جو سچا ہے  
۱۰۴  
غدار و بیوناؤ جفا کار و بے شیا  
۱۰۵  
نماطل نامی کراچور  
۱۰۶  
اور جان بچھے ہو گا قاتل کیس میں  
۱۰۷  
کہا اپنا اختیار کہیں  
۱۰۸  
کتنے ہیں گشت و سفر کے  
۱۰۹  
مولا دیو نشان کی  
۱۱۰  
بھر عطا صحاب کرم کے  
۱۱۱  
یہ نام سب حسین کے  
۱۱۲  
ہر ایک ہزار صد ہزار کا  
۱۱۳  
یہ سب حسین کے ہزار ہزار کا

جلد  
ہفتے میں آہ رات کے ہر وقت شکر  
بوجھار الشودن کی کرکھو ہوا  
کیا فو  
۱۱۷  
قائم رہے کتنے تھے منجھدی کی  
شائق یہ باتہ باون کی حکایت  
۱۱۸  
اکثر کے زور شدہ شیر کے  
پانچون نشان پچ شیر کے  
۱۱۹  
پانی ہوا جو پچ شیر کے  
اب سبھان آج سے ہر گھڑی  
۱۲۰  
کتنے تھے شاہ لاٹون کے شیر  
یونہال سبھن رضا  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰

۵۱۱  
 کہتے تھے لوں کے لڑائیوں کا قتلہ  
 یہ یوں لڑے ہو سب کے ساتھ  
 ۵۱۲  
 قلعہ دکن دربار عالم علی گڑھ  
 یو کیوں ہی اتنے باغیوں کے ساتھ  
 لاکھوں کی فوجیں اس کے لئے  
 ۵۱۳  
 جس شو کی ہو گئی اس کی  
 سلطان بھی سب کی  
 ۵۱۴  
 قلعہ دکن کے لئے  
 حکم سے ہوئے اہل علی گڑھ  
 ۵۱۵  
 قلعہ دکن کے لئے  
 کھانا بکھیر دیا  
 ۵۱۶  
 قلعہ دکن کے لئے  
 کھانا بکھیر دیا  
 ۵۱۷  
 قلعہ دکن کے لئے  
 کھانا بکھیر دیا



مونس چم کھینکے لاکھ سے تیریں  
شیر کے غلام ہیں بیکھڑا ہیں

سلام

اونا اے سلاست بڑھ گئے ہیں  
فارسے بریاست بڑھ گئے ہیں

کھڑے حباب ہیں تیرے  
بہیغز عباسے بڑھ گئے ہیں

اچھو بیخ یہ دون کر عجیب دور  
ارذل شرفا سے بڑھ گئے ہیں

بان مونسو منہ نہ نکھارے  
جیدر کی ولایت بڑھ گئے ہیں

کچھ بیکھڑا ہے رنگان سے  
زبان کی سر سے بڑھ گئے ہیں

دوش احمد پڑھ کے چیدر  
عیش اعلیٰ سے بڑھ گئے ہیں

لبیل ہیں ریاض فاطمہ کے  
آون اپنے تھام سے بڑھ گئے ہیں

چم کو نشہ نشین ہیں چہان میں  
سہرے غفا سے بڑھ گئے ہیں

روئے میں فزون جو چشم سے  
دربا دریا سے بڑھ گئے ہیں

روئے والوں کے واہ رسے ہیں  
رنب شہر سے بڑھ گئے ہیں

غبت میں ان اسوؤں کے  
موتی کی بول سے بڑھ گئے ہیں

دیکھو طوفان دیدہ تر  
خشبے دریاست بڑھ گئے ہیں

بادل آنکھوں کے وقت بارش  
ساون کی گھاسے بڑھ گئے ہیں

کس کس کے چراغ رو  
مفت کی بول سے بڑھ گئے ہیں

اشک لے میں چشم سے  
توتے دریاست بڑھ گئے ہیں

میدان فاسے شیریں  
میدان فاسے بڑھ گئے ہیں

کو یا طوب سے بڑھ گئے ہیں  
دو دو کے سند بادیا میں

عزت میں صبا بڑھ گئے ہیں  
صفر اکنتی تھی آہ دانی

بہرود دل سے بڑھ گئے ہیں









کہ اس کے ذریعہ تمام دنیا کو اپنے پاس لے آئے گا



۱۰  
سلامی پھر کو پھر کہہ رہے ہیں  
گل کا اجنبی جی سی رہے ہیں  
کہہ رہے ہیں

گل گلزارِ حبیبی کے سہلے میں  
سلامی نذرِ پرورش ہے اعدا وین  
نبی کے از پروردگارِ باری اور کائنات  
خود و حکمِ پروردگار

سید  
نبی کے از سر نو جو کلمہ  
المستقیم اور ان کے  
کلمہ یا نبی اور  
جو کلمہ آسمان پر

[illegible]

وہاں سے آجادی ہوئی اور

بہارِ شریعت میں  
کے کتب خانوں میں  
موجود ہے

۱  
بی فوایدی  
کفایتی  
نقصی  
فصلی  
کارهای

۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱

کے لئے قلعہ بنائے گئے تھے۔ کبھی ان کی  
علیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں سے  
کبھی ان کا رہنے میں  
کبھی ان کے ساتھ  
کبھی ان کے ساتھ

بولین معلوم ہو گا کہ شیخ جابر  
 علیہ السلام نے بھی یہی فرمایا ہے کہ  
 اگر کسی نے میری دعا پڑھی تو اس کی

عجب گلستان کی بین عیب گلزار پر  
تہک ہر جا سو گما عیب گلزار پر

۵۲  
شود و کا عالم را غیبت کند و عیال  
بجای او بگردد و گشتن بیان  
بجای او بگردد و گشتن بیان

۱۵۲  
نصف در کار بطوس نزد سرتیپ و سرتیپ  
بجی بخش که کار بین بی بی و سرتیپ  
افسر کی روز شهید شد  
بجی

بی بی  
 صاحب  
 وار  
 بی بی  
 صاحب

[illegible]

خلع پوشید و  
 خنوشه بپوشید  
 قنبره بپوشید  
 سحرین بپوشید  
 واه اک برین  
 ندهمین  
 برین حبیب افغان  
 برین خفاقم

وہ اپنے  
بہنہ میں  
کو گناہ میں  
پہنچا کر کے  
پہنچا کر کے  
پہنچا کر کے

قطعہ سے کہا فریاد کیا  
 پڑے جب سیکھتے ہیں  
 تڑپیں گریں ہم دردن سے پانی  
 تڑپیں بی بی باغ سے کھیلے  
 کہا خضر بی بی باغ سے کھیلے  
 کن کہ تڑپیں کن کھیلے  
 مال جب کہ نہیں تڑپیں  
 سرکھتی ہیں تڑپیں  
 بکارت خضر کہ باہر سے کھیلے  
 سباز و خضر کی کھیلے  
 خضر کی کھیلے  
 جھڑی کھیلے

سلام

سب مجھے ذکر شاہ شہید کہتے ہیں  
 اور سلامی افضال خدا

قطعہ سے کہا فریاد کیا  
 پڑے جب سیکھتے ہیں  
 تڑپیں گریں ہم دردن سے پانی  
 تڑپیں بی بی باغ سے کھیلے  
 کہا خضر بی بی باغ سے کھیلے  
 کن کہ تڑپیں کن کھیلے  
 مال جب کہ نہیں تڑپیں  
 سرکھتی ہیں تڑپیں  
 بکارت خضر کہ باہر سے کھیلے  
 سباز و خضر کی کھیلے  
 خضر کی کھیلے  
 جھڑی کھیلے

قطعہ سے کہا فریاد کیا  
 پڑے جب سیکھتے ہیں  
 تڑپیں گریں ہم دردن سے پانی  
 تڑپیں بی بی باغ سے کھیلے  
 کہا خضر بی بی باغ سے کھیلے  
 کن کہ تڑپیں کن کھیلے  
 مال جب کہ نہیں تڑپیں  
 سرکھتی ہیں تڑپیں  
 بکارت خضر کہ باہر سے کھیلے  
 سباز و خضر کی کھیلے  
 خضر کی کھیلے  
 جھڑی کھیلے













[illegible]

۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱

۵۲۲  
کفن چلن کران فدا دہ ماوا غاک  
رہنہ دی تھی دیر احکوم دھو  
۵۲۳  
بوی نیفل میں کبھی کبھی  
خاک پر کر دی کر اس کے  
۵۲۴  
دی تھی نے صد غنہ میں  
ریک صو کا میں تھی  
۵۲۵  
تیس کی غنہ میں  
لیکے اوٹون کی اس  
۵۲۶  
کیا مینست تھی اس میں  
اوس میں تھی  
۵۲۷  
سائے طوبی میں لیا تھی  
خضر کے میں لیا تھی



جانبیکه ہم بہشت میں شرب جبار برابھ  
پرواۃ معافی

پروانه

میں نے جب تو نے نفع سے روک دیا تو میں نے  
میں نے جب تو نے نفع سے روک دیا تو میں نے

فوت کیا شد چون گور باب یک بر او  
جا کردی نجس بر او

وہ جس نے حیدر کے پاس  
سنی ان کے پاس  
شفقت کے ساتھ جو وہ  
واہ سی شاہین کا  
دینا ہے

این کتاب در دست علی اکبر بن  
 محمد بن علی بن محمد بن علی بن  
 محمد بن علی بن محمد بن علی بن  
 محمد بن علی بن محمد بن علی بن

زیریں برباد ہو گئے  
خدا کی صفحہ سے اٹھ کر  
خدا کی صفحہ سے اٹھ کر

بال کلمہ کے پورے معنی کی طرف متوجہ ہو کر پڑھو

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

جسٹس  
شاہ فراتے نے میں سے پیر مراد  
ڈو افتخار شاہ مراد  
حسین  
سے سکینہ مین

لائے یون دریا کے کنارے  
لاش جو خون دھو شام کو  
نہیں کی

الله اعلم  
منسب ایولا سکا  
کرمین شریف

مجلسین میں سے ایک مجلس

۱۵  
 حضرت مولانا کا یہ کلام ہے  
 جو کہ ان کی زندگی کا خلاصہ ہے

ماہنامہ نوائے نسیم  
نئی دہلی  
نئی دہلی  
نئی دہلی

نہیں کہیں گے یہی آقا در حقیقت  
از دود کو بجائو انکو

فداری

الحمد لله الذي جعلنا من  
العلماء من جليلهم

چراغ احمد بن  
سید کاظم بن  
سید کاظم بن  
سید کاظم بن

کلا حسین  
ایک نغمہ خانے  
پول میں



سلام

نہر کے عالم فریقین زمین میں  
اگر جوتی میں شیطان کی شکل پھول  
آئی تھی صلہ و وصل نوح شعی سے  
فردوس کی تشریف کو تاج فوج  
فرستے تھے شمشیر کو ہنر عیاں  
کیا پایا آراب دم تیغ جہاں  
یہ شوق عبارت تھا حسین بن علی کو  
نہر کے پچھلی تھی شک زباں کو  
شہر کے تھے اور تھے جنت بویں  
داخل در نام ازل سے شہد  
بجان ہوا جگر کو کہا شہرے پر کر  
اگر جان بدستے تھے بھی شہد

عہد زریں کے کیا بچھنے شکار  
خامان کا طینت و عطر شکار  
تھا وہو میں لاشہ سلیمان جہاں  
جہلم تک اک خضر غامی میں  
کتنے تھے طعن لکھنؤ میں  
مہاراجا پرل فاطمہ لکھنؤ میں  
زبان میں سجاد کے تاروں میں  
کا تونے جا پانی گل سے کھپا  
بابو نے کہا جھوٹے کو دین کی جھڑ  
قرآن کی سورہ غاشیہ میں  
اندر کی شمشیر کو دم تیغ بھی تیار  
مصر و رے بہت عاصی کو تیار  
دولت کے کہا لیت شہادت میں  
بویہ میں فوج کی بدو شامین

عہد طلحہ کے طعن لکھنؤ میں  
کچھ بھی لاشہ سلیمان جہاں  
عہد طلحہ کے طعن لکھنؤ میں  
یونانیہ و یونانیہ شہد  
شہر کے تھے سو فوج نوح شعی سے  
شہر بارہو میں سے لے کر راہ قادیان  
خدا کے بعد سید سجاد  
دن کشا تھا نہر میں تو شہر و بکبان  
آغوش میں ہے تھے جگر لکھنؤ میں  
تھے فوج کے تھے کھنڈر کی بکبان  
کتنے تھے طلحہ و سید پلو سے شہد  
آئینہ کو نیت اگر چک میں صفایاں  
مقتل کی زمین عکس تھیں در کمر  
طلحہ کے کہ جو جا بگر بیان قادیان

۱۰۰۰  
موسس جین متین طبعیت  
مجاہدین اگر دینی آل عابدین

# کلام

۱۰۰۰  
جنان کی طرح مقدس اگر بلا کی زمین  
نوان بہشت پر مجاہدی کر بلا کی زمین

۱۰۰۰  
وہ آفتاب پر مجاہدی کر بلا کی زمین  
کہ جبکہ سلنے ذرہ ہو جا جا کی زمین

۱۰۰۰  
داعشیں ہر دشمنان جبکہ ہو بلا کی زمین  
وہ پھول کھنسی ہو دھن میں کر بلا کی زمین

۱۰۰۰  
کھا کر کے دن بہشت فردوس  
نور شے لائے بھون بھون کی زمین

۱۰۰۰  
نہ شرف و مال کے نام اگر دین  
برہن جھاکے ہیں مغل اکبرین

۱۰۰۰  
نیکھنا کہ ترا گھر سحر اور دین  
صدایہ دی اگر ہر بار ہیں

۱۰۰۰  
سحر کہ ہیں ہر کہ ہیں بل ہیں  
بہشت پیچ ہو اگر آسمان کی زمین

۱۰۰۰  
غدا بفر کا کیا فوٹ شے اگر دین  
نظیر فرات کا پانی ہو کر بلا کی زمین

۱۰۰۰  
زمین تغزل سرور کی بوند بوند  
بے ہوشک میں لکھو بولن کی زمین

۱۰۰۰  
نقلہ سے نہیں نہیں کیا خیل  
کہا لعین عباد سے بادی شکی زمین

۱۰۰۰  
کہہ دو چہرے کہ تفتہ میں در خدائی زمین  
وامم و ہر کہہ دو چہرے

۱۰۰۰  
جب آفتاب رخ شاہ کا پیر زمین  
زین شہ بلا بگنی طلاق کی زمین

۱۰۰۰  
کہہ دو چہرے ہو چرخ کر بلا کی زمین  
مع جہاں لڑائی کی کر بلا کی زمین

۱۰۰۰  
کہہ دو چہرے ہو چرخ کر بلا کی زمین  
دبا ہو کہہ دو چہرے ہو چرخ کر بلا کی زمین



کما دنیب سے شیعہ سب سے  
 جہود / شفیقا جو دین میں  
 وقاسم جہود اکبر دین میں  
 بیل بیل سے دین میں  
 خف میں قبریوس ہو دین میں  
 بجا بر دین میں  
 لام  
 مجری جہود دین میں  
 اشک کما دین میں  
 مجری عاشق دین میں  
 گل فردین دین میں  
 مری شیعہ دین میں  
 دین میں

جاسے غلام میں کہ جسے کرکھو فاقہ  
خضر کی جیسے روئے بکھو دو دو  
۴۴  
نظم  
کھنکھنے سے عباس کے پند پند  
نہر بہر سے عباس کی سلاخی سلاخی  
۴۵  
نظم  
شک بھی میں پند پند پند پند  
سہرنا تھا کرکھو میں پند  
۴۶  
نظم  
علم نہر سرکھو شہر شہر  
نظم  
کھنکھنے سے عباس کے پند پند  
خضر کی جیسے روئے بکھو دو دو  
۴۷  
نظم  
خانہ زاد پند پند پند پند  
کھنکھنے سے عباس کے پند پند  
۴۸  
نظم  
کیا پند پند پند پند  
نور و مکان غلام شہر  
۴۹  
نظم  
شاہ کھنکھنے سے عباس کے پند پند  
نہر بہر سے عباس کی سلاخی سلاخی  
۵۰  
نظم  
نہر کھنکھنے سے عباس کے پند پند  
خضر کی جیسے روئے بکھو دو دو  
۵۱  
نظم  
شہر کھنکھنے سے عباس کے پند پند  
خضر کی جیسے روئے بکھو دو دو

[illegible]



نہیں کرتی تھی کہ وہ غارت بن  
چھینو جاوے نہ تھی نہ تیرا میں پون  
مٹھ چھپا پونے لگے کھٹکین کی تھی  
جگہ گھر سے نکالوئی پون میں  
بائع فروتن میں پون میں  
عندلیب میں حضرت زہرا پون  
لام  
چشم برون پور تہا ہر جاوے  
وہن گل کرطیں مرغ کو ساراد  
دل کے گلشن پہ لڑنے ساراد  
گل تھے ہونڈے گھجین شہنشاہ  
گل تھے ہونڈے گھجین شہنشاہ  
سیاراد میں  
انگل سے جو ہلکا کو سیاراد میں  
وہن باد بھاری ہر جاوے

روغم شاہ میں کر چشم سدا  
خاک ہو جاوے پور ہر جاوے  
ماہم حضرت شہین ثابت نہ ہا  
ساتھ ہی جا کر گریاں سدا  
پاشن اشک میں گان کی کو میں  
بندہ رو کے در میں ہمارا  
چوچہ غم سے چھوڑ گیا ہے جا کے  
لاکھ کر جا کر بیان سے کن لاد  
گوہر اشک غرا میں ہمارا  
غیرت میں لکیر ہمارا  
ہفت روزہ علی اکبر کی جو شہیلی  
رن میں گریاں شہنشاہ کا ساراد  
عنبرن پونے چاک گریاں پون  
بہم کیوں بے جا کی گریاں پون  
مالی جند کا گریاں ہر جاوے

رہ گئے کتنے تھے غارت میں کو ہوا  
کو تھیں کہ ہے حاضر ہر جاوے  
دیکھتے تھے زمین کی زینت میں  
دشت غارت کا میں ہر جاوے  
نہیں تھے غارت سے کہا آئی ہیں میں  
موت کے بھر چلے آہستہ آہستہ  
جا جاوے ادنی غارت میں جو گلے بچھے  
وہجیان ہو گیا سجاوے کا ساراد  
جس طرف چاہیو یہاں ہر جاوے  
حشر میں لکیر ہمارا ہر جاوے  
جگہ بگہ وہاں کے شہنشاہ میں  
شہنشاہ کی تھی شہنشاہ میں  
کو شہنشاہ کی شہنشاہ میں  
صدمہ ظلم سے شہنشاہ میں



۱۳۷  
 حقیقین میں جن میں خبریں ہیں  
 چکی علی کی بیچ دوپہر میں  
 ۱۳۸  
 دیکھتے ہیں نصرت میں کی خبریں  
 دیکھتے ہیں نصرت میں کی خبریں  
 ۱۳۹  
 افلاک میں کد میں سرور کہاں  
 بیاچو ایک نام سرور کہاں  
 ۱۴۰  
 دل میں جگ میں سب سے کہیں  
 دوبا جو ایک غم کا شہر کہاں  
 ۱۴۱  
 مشہد میں کد میں سرور کہاں  
 کبھی گل ریاض میں کہاں  
 ۱۴۲  
 مہربان قلم کاہ میں تی میں کہاں  
 پیکار میں سب سے کہیں  
 ۱۴۳  
 پیکار میں قلم کاہ میں تی میں کہاں  
 پیکار میں سب سے کہیں

۱۳۸  
 صدف میں منور میں این میں  
 رکھا حلق میں شام میں  
 ۱۳۹  
 آکری جگر میں  
 گھر گھر میں شام میں  
 ۱۴۰  
 مونس کے سخن کی بولی میں  
 بنی زبان میں جوچ میں

لام

۱۴۱  
 شاہ نہا میں بدکار میں  
 مجبی کوئی جلو دار میں  
 ۱۴۲  
 قدر دان کم ہیں بہت اہل کمال  
 جہل زار میں خبر دیا میں

۱۳۹  
 شمشاد کعبہ جو کہیں  
 سون حضرت کا عدا در میں  
 ۱۴۰  
 گرم ہر جاس نام میں  
 سرد ہوتے پوہ بازار میں  
 ۱۴۱  
 شاہ کفے کفے کسائل میں  
 شہرک دیے میں انکار میں  
 ۱۴۲  
 غل ہوا جبکی جو شمشاد میں  
 غضب حق ہر کہ میں  
 ۱۴۳  
 جب طربھا پاؤں تو کجا میں  
 جب جلا پاؤں تو کجا میں  
 ۱۴۴  
 کتنے کفے کفے کسائل میں  
 کتنے کفے کفے کسائل میں  
 ۱۴۵  
 ہرے عباس علی میں  
 ہرے عباس علی میں

قلعہ  
عس تھا کوئے مین کہ عابد کو  
اس پر ظلم

نجاتناج سرخ  
آج گوزن پر ستارہ  
نہیں

وہ مین چاہے توجہ  
سب کا عیبی کو یہاں  
نہیں

تعلقہ  
پہلیان آئین تو عابد  
نہیں

ساکب راہ خدا  
خطر وادی چو خارا  
نہیں

بارت پر اٹھا یا جب سے  
طوف کا بوجھ بھی  
نہیں

نوکھ مچھ گیا  
مکھٹے تینوں سے  
نہیں

صلن بابائے  
طوف جو کہ نہیں  
نہیں

نہیں

دل محو ذریعہ  
نہیں

باور کھنچے  
نہیں

نہیں

نہیں

نہیں

کی عرض  
نہیں

نہیں

نہیں

نہیں

نہیں

نہیں

نہیں

حکام

۱۔ پیر کے غم میں رو رہے ہیں  
 ۲۔ اب گھر سے دھو رہے ہیں  
 ۳۔ بیکردی درخت  
 ۴۔ اپنی دولت کو کھو رہے ہیں  
 ۵۔ غم کے دن کے کپڑے  
 ۶۔ محبوب غم میں رو رہے ہیں  
 ۷۔ ادا خون میں رو رہے ہیں  
 ۸۔ گنگار  
 ۹۔ روتے نہیں نرم میں  
 ۱۰۔ زین عصیان کی ہو رہے ہیں  
 ۱۱۔ سرسبز گھر سے  
 ۱۲۔ گویا موتی پر رہے ہیں  
 ۱۳۔ کشتی کا ٹھانے کو  
 ۱۴۔ کشتی اپنی رو رہے ہیں

۱۔ گھر گھر سے کھو رہے ہیں  
 ۲۔ پانچویں دیو رو رہے ہیں  
 ۳۔ بے رنج ہیں خفقان میں  
 ۴۔ کسی راحت سے سو رہے ہیں  
 ۵۔ اب بڑے کو تیرا دن  
 ۶۔ ادا سیراب ہو رہے ہیں  
 ۷۔ برفروغ عشق سے غم میں  
 ۸۔ صغر چھوٹے میں رو رہے ہیں  
 ۹۔ کبیا اب حیات اور خضر  
 ۱۰۔ یان جان سے ہفتہ دھو رہے ہیں  
 ۱۱۔ کین چتر ریاضت میں ہیں  
 ۱۲۔ کانٹے مسحق میں رو رہے ہیں  
 ۱۳۔ آتش بہار و غم انصاف  
 ۱۴۔ مفسون کے قتل ہو رہے ہیں

حکام

۱۔ غم گریہ ہنم و مین میں  
 ۲۔ صبح کو کھجور میں رو رہے ہیں  
 ۳۔ نیک دولت سے کبھی  
 ۴۔ اب بڑے رنج صلی کوں دھو رہے ہیں  
 ۵۔ کرلا میں پانچ گھر کا کھڑا  
 ۶۔ دردا انسانیت واد کھو رہے ہیں  
 ۷۔ رات نہ ہوتی پر عشق اعمال  
 ۸۔ قبر میں بھی ہیں انسان  
 ۹۔ کاروان میں ہیں جیسا  
 ۱۰۔ گزشتہ چھ کی باقی  
 ۱۱۔ قلعہ مایہ کو شام  
 ۱۲۔ کشتی تھی مایہ کو شام  
 ۱۳۔ رنج و صاف مایہ کو شام





















[illegible][illegible]

۱۱۰  
 شاہ فراتے سے دیکھ کر تپ تپا  
 آج خالق نے کیا شاد و خرم بند  
 ۱۱۱  
 کہا زبانی میلو مجھے ہو یا  
 کہ ہر شے کے عین باہر بیان ہو  
 ۱۱۲  
 شہ نے اعلیٰ سے کہا یا شہ  
 کیا ہوتا تھا آری اعلیٰ مکان  
 ۱۱۳  
 ہا کوئی بھی بندھی ہے نہ  
 کر یا ہو بھی اس غم نے نشان  
 ۱۱۴  
 بی زبانی امت سے گواہی  
 دین سرور کا عین بیان  
 ۱۱۵  
 شاہ فراتے سے دیکھ کر تپ تپا  
 روٹی ہوئی ہو گئی فزون  
 ۱۱۶  
 ہوشیار ہو گیا ہر شخص  
 آج کچھو کی دیکھ کر تپ تپا





۱۷۷۰  
 کوئی بھی شام نمی جو اگر مال و زرینو  
 گزیند عجب بدین جو اگر مال و زرینو  
 ۱۷۷۱  
 کوئی باندو کورینو  
 نصو چرب حسین کی پیش  
 ۱۷۷۲  
 فوجین دهر ملک جو آئین کو شاه  
 کافی دهر آکی جو کوئی او هر نو  
 ۱۷۷۳  
 اگر چله جو هر تو بانی کهما  
 آنکهون او چهل کو هر نو  
 ۱۷۷۴  
 شید کتینه که محض کم کر هر نو  
 عابد کا حال در جی نو و کر نو  
 ۱۷۷۵  
 زینب بیرو کوئی نمی جزا کهما  
 نو یادی که یون جو کوئی و کر نو  
 ۱۷۷۶  
 کوئی چکه بند کی بی سیکه  
 نو چو که کوئی و کر نو

۵۱۶  
سکڑ چھلکے شہر سے نبی تعفی وہو  
کیونکہ کیوں کا شکیلو مفصل خبرو  
۵۱۷  
تجسس ہے ایک سیر کیا ہو  
کھڑے خستہ حال یہ تیریکہ ہو  
۵۱۸  
پتہ زخمی گال طمانجن لالہ  
پتہ کان میں بھی کئی ہے پیدہ ہو  
جدید صغیر میں بھی کئی  
کر کر کئی  
۵۱۹  
بجاردن میں کتے تلے اور لیتو  
بابا تو کھڑے تیغوں میں  
۵۲۰  
صدا برائے کنہی کیو نہ اردو  
۵۲۱  
مادروا پس ہو سیر کیا ہو  
۵۲۲  
گناہ کا اردن کی کشش میں چل  
موس کا روز خستہ ہو  
۵۲۳  
حامی جو روز خستہ ہو  
۵۲۴

روایت ہے ہمز

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰





۱۵۳  
 غلہ سے چھٹی سن میں بندھتی پھری  
 دینی تھی میری بھئی بے دانی  
 غلہ قطعہ کے بڑی پٹائی  
 لاشے کے ان کے مصطفائی  
 جہنم میں خوشی ملے  
 کھانچے کے مارے بھی نہ  
 بازو بھی پھٹے سکتے عابدی  
 دیکھ لاش تھپے  
 غلہ قطعہ میں تغیل میں  
 روکر کھارے تھے یہ گریہ  
 نو شخ کے خون گئی  
 ۱۵۶  
 خاک پو پو کی تو کیا ہوئی  
 اگر جہنم کی تصویر چھری  
 غلہ قطعہ میں سورج چھری  
 رکھی ہو پو پو رسول خدا ہوئی  
 کیا پھر ارادہ رسول  
 ۱۵۷  
 ناگاہ مجھ سے یہ بولا سر  
 بس لعین کو حکم کی بھی تھا ہوئی

۱۵۵  
 قطعہ صغیر نے بیویوں کو چھانڈ لیا  
 تو ایک کینچہ بھی نہیں پڑی ہوئی  
 ۱۵۶  
 چھائی پہ لڑا کے باؤ نے کیا  
 بی بی حسین وہ بھی فانی  
 ۱۵۷  
 غلہ قطعہ میں نو شخ کی  
 عابدی کے وطن میں تو شہر کی  
 ۱۵۸  
 غلہ قطعہ میں حسین نے  
 کھانچے میں حسین نے  
 ۱۵۹  
 غلہ قطعہ میں حسین نے  
 شہر میں حسین نے  
 ۱۶۰  
 غلہ قطعہ میں حسین نے  
 شہر میں حسین نے

## لام

۱۶۱  
 غلہ قطعہ میں حسین نے  
 شہر میں حسین نے  
 ۱۶۲  
 غلہ قطعہ میں حسین نے  
 شہر میں حسین نے  
 ۱۶۳  
 غلہ قطعہ میں حسین نے  
 شہر میں حسین نے  
 ۱۶۴  
 غلہ قطعہ میں حسین نے  
 شہر میں حسین نے  
 ۱۶۵  
 غلہ قطعہ میں حسین نے  
 شہر میں حسین نے

۱۶۶  
 غلہ قطعہ میں حسین نے  
 شہر میں حسین نے  
 ۱۶۷  
 غلہ قطعہ میں حسین نے  
 شہر میں حسین نے  
 ۱۶۸  
 غلہ قطعہ میں حسین نے  
 شہر میں حسین نے  
 ۱۶۹  
 غلہ قطعہ میں حسین نے  
 شہر میں حسین نے  
 ۱۷۰  
 غلہ قطعہ میں حسین نے  
 شہر میں حسین نے



چلے غنیمت سے کہی نہیں  
 قابلِ قریب و نزدیک باہر جانینی  
 دھوئے سب کا ریشہ کفن  
 لنگھانے تلخ محتاج کا نورانی  
 پانی لاشوں میں بھر کر جانینی  
 لاشیں غریب و مسلمان کی جانینی  
 شمع مرقہ جانینی پوئوں جانینی  
 عرق و زینت میں کر لیا سر جانینی  
 بو ہو جیتی بھرتی کی جانینی  
 سارے ابوال سب سے عظیم جانینی  
 رہتی اور تھیں تھیں جانینی  
 غنیمت سے کہی نہیں جانینی  
 سب سے اون کوٹھنی غنیمت جانینی  
 سب سے اون کوٹھنی غنیمت جانینی  
 دین کا نام کامل بن گیا جانینی  
 نہ نہ بھراؤں سے باہر جانینی

چلے گیا جو جب سے جانینی  
 میری نظر میں سے جانینی  
 چلے کل سے شاہ سے جانینی  
 زیرِ نجر جانید جانینی  
 چلے ان کو شہ کی لاش سے جانینی  
 لاش کو پھینکیں شہ جانینی  
 چلے ان کو شہ کی لاش سے جانینی  
 لاش کو پھینکیں شہ جانینی  
 چلے ان کو شہ کی لاش سے جانینی  
 لاش کو پھینکیں شہ جانینی



چلے غنیمت سے کہی نہیں  
 قابلِ قریب و نزدیک باہر جانینی  
 دھوئے سب کا ریشہ کفن  
 لنگھانے تلخ محتاج کا نورانی  
 پانی لاشوں میں بھر کر جانینی  
 لاشیں غریب و مسلمان کی جانینی  
 شمع مرقہ جانینی پوئوں جانینی  
 عرق و زینت میں کر لیا سر جانینی  
 بو ہو جیتی بھرتی کی جانینی  
 سارے ابوال سب سے عظیم جانینی  
 رہتی اور تھیں تھیں جانینی  
 غنیمت سے کہی نہیں جانینی  
 سب سے اون کوٹھنی غنیمت جانینی  
 سب سے اون کوٹھنی غنیمت جانینی  
 دین کا نام کامل بن گیا جانینی  
 نہ نہ بھراؤں سے باہر جانینی

چلے غنیمت سے کہی نہیں  
 قابلِ قریب و نزدیک باہر جانینی  
 دھوئے سب کا ریشہ کفن  
 لنگھانے تلخ محتاج کا نورانی  
 پانی لاشوں میں بھر کر جانینی  
 لاشیں غریب و مسلمان کی جانینی  
 شمع مرقہ جانینی پوئوں جانینی  
 عرق و زینت میں کر لیا سر جانینی  
 بو ہو جیتی بھرتی کی جانینی  
 سارے ابوال سب سے عظیم جانینی  
 رہتی اور تھیں تھیں جانینی  
 غنیمت سے کہی نہیں جانینی  
 سب سے اون کوٹھنی غنیمت جانینی  
 سب سے اون کوٹھنی غنیمت جانینی  
 دین کا نام کامل بن گیا جانینی  
 نہ نہ بھراؤں سے باہر جانینی



۱۵۸ قطعہ حضرت کسب زبان  
 کہوں بختِ حرم کی کسب زبان  
 عبت جان لی صغر و عفا کی  
 ۱۵۹ عبت کا ظالم نشان  
 بناتے کسب کا عبت  
 کیا ڈار کھلا کے یہی اٹھا کی  
 ۱۶۰ قطعہ حضرت نے پائی بنگا  
 دم قتل حضرت نے بنگا  
 گلے پہلی دھاری بنگا  
 ۱۶۱ وہ عبت جو قرآن تھا شمع  
 قدم اس پر کھایا کسب  
 ۱۶۲ عبت کہ شمع عبت نے  
 بنایا ظلم کر یہ شمع عبت کی  
 ۱۶۳ قفا سے نمازی کی گردن کی  
 ۱۶۴ عبت کہ سلم و صبر و رضا کی  
 ۱۶۵ پیغمبر بن کے عبت نے  
 کہ قافل کے عبت نے  
 ۱۶۶ عبت کہ کوئی کتنے عبت نے  
 ۱۶۷ عبت کہ کوئی کتنے عبت نے

۱۵۸ کف پائین کھانچا پائین  
 ۱۵۹ عبت کا علی اوت غارت  
 ۱۶۰ عبت کا عبت کا عبت  
 ۱۶۱ عبت کا عبت کا عبت  
 ۱۶۲ عبت کا عبت کا عبت  
 ۱۶۳ عبت کا عبت کا عبت  
 ۱۶۴ عبت کا عبت کا عبت  
 ۱۶۵ عبت کا عبت کا عبت  
 ۱۶۶ عبت کا عبت کا عبت  
 ۱۶۷ عبت کا عبت کا عبت

سلام

۱۵۸ سلام  
 ۱۵۹ سلام  
 ۱۶۰ سلام  
 ۱۶۱ سلام  
 ۱۶۲ سلام  
 ۱۶۳ سلام  
 ۱۶۴ سلام  
 ۱۶۵ سلام  
 ۱۶۶ سلام  
 ۱۶۷ سلام







۱۵۹  
شیر خیر کے شیر خدا کا صفہ  
زکریا ہدیہ اب عقود کشا آری  
ہیکے زینب کہا  
۱۶۰  
شیر لاشے سے پیر پیکار  
شیر لاشے کے بنیں اپنے پیکار  
اب شیر لاشے سے پیر پیکار  
۱۶۱  
شیر لاشے کے بنیں پیکار  
شیر لاشے کے بنیں پیکار  
شیر لاشے کے بنیں پیکار  
۱۶۲  
شیر لاشے کے بنیں پیکار  
شیر لاشے کے بنیں پیکار  
شیر لاشے کے بنیں پیکار  
۱۶۳  
شیر لاشے کے بنیں پیکار  
شیر لاشے کے بنیں پیکار  
شیر لاشے کے بنیں پیکار  
۱۶۴  
شیر لاشے کے بنیں پیکار  
شیر لاشے کے بنیں پیکار  
شیر لاشے کے بنیں پیکار  
۱۶۵  
شیر لاشے کے بنیں پیکار  
شیر لاشے کے بنیں پیکار  
شیر لاشے کے بنیں پیکار

۴۶  
کونئی پوختا کابانی بوغتر اشره  
سوتی تلی فون جگلاب ویرایی بر  
۴۷  
جنب مان علی یونس  
عقاب رفیعین کیون نغمہ آتی

۱۰  
مجرائی گریہ پاپ کی کچھ تباہی  
شکوہ سے شاہدین کی کائنات بھی  
۲۰  
کرتے جہان کو چ کیوں خاک  
لااق قلب سے نوید خستہ راہ بھی  
۳۰  
باسوں بوجھ گرتی میدان کربلا  
افلاک سے سنی بھی سرگ اور ہوا بھی  
۴۰  
مازشتہ نے تیرے صغیر کو بھی  
یانی کا ماننا تو بچہ کی بھی

۱۰۰ رو رو کے چوتھی تھی دو لکھ تھی  
 ۱۰۱ بانجھوں میں بانجھوں کے  
 ۱۰۲ خل خا خا سیر غلغلہ  
 ۱۰۳ کبجا خدیان سنا بیاں  
 ۱۰۴ رو رو تھیں جب ہوا  
 ۱۰۵ زہر اور زہر کربلا  
 ۱۰۶ چلتے تھے دن رات  
 ۱۰۷ انہوں کو جو کبھی  
 ۱۰۸ کے نوک سنان  
 ۱۰۹ کھانا خوار و کر مری  
 ۱۱۰ خالق کواد کر کے  
 ۱۱۱ کوئی بھی مانو چھوڑے  
 ۱۱۲ کیا کہ بیماری  
 ۱۱۳ بوجھا کر لئے  
 ۱۱۴ دولت علی کی



بولی سکنینہ بوند نہ دی سکنے کو  
 اسی ہنر تو مجھ پر میں ہر کسے کی یاد بھی  
 کہ یاد دہن ناروں کے گھڑنے کی چھینے کی  
 بیوں کے وار نہ کما  
 بیوں کے خواب میں عباس  
 یاسون کے کافقہ تصور جاری خطا بھی  
 قسمت کا کافقہ تصور جاری خطا بھی  
 بے قافلہ تو درود فضلہ قدس پر جا بجا  
 مونس تیرے کہ گیا قسمت پر جا بجا

لام

چشم نرہ آشک بستانی رہی  
 آبرو بساات کی جانی رہی  
 شکستہ پیر میں شہر آملہ  
 فوج اب اگر کو بکائی رہی

حور قدس شاد دین پر پو گیا  
 فوج کین ہر چند بکائی رہی  
 حور کین سے ہو کھا زنیہ کی  
 رات بھر بیوں کو سمجھائی رہی  
 بات کبری نے نہ کی قائم رہی  
 رات بھر دل کھاسے شہر شکاری رہی  
 جب تک زنیہ پر شہر شکاری رہی  
 فاطمہ زلفون کو سمجھائی رہی  
 دان کر کے کھوڑے سے مشکل رہی  
 شہ کی مینائی جوان جانی رہی  
 مر گیا صفر کنار شہ میں  
 بانو سے غم کو کھانہ  
 فاطمہ زنیہ کے کھوڑے سے  
 فاطمہ زنیہ کو چھپائی رہی

نقاش عاشر زنیہ کا حال  
 رنگ فاقہ اندھنی جانی رہی  
 اللہ شہر سے سیاست گیا  
 رن میں ہر غلہ سے آئی رہی  
 بلاتجہ سے اعدا کے دین کا طمہ  
 زندگی بھر کو کھو گیا رہی  
 کہ بلا میں تاج جہلم فاطمہ  
 آنسوؤں کا سہجی بستانی رہی  
 فوج سے سرور کے بازار آباد رہی  
 فاطمہ زنیہ کے جلائی رہی  
 بجز شہرین تھا سکنینہ کو چین  
 مان بہت ہر چند بکائی رہی  
 روسے عابد شہ کے غم میں اس قدر  
 ارش بازان بھی شہر شکاری رہی

نابلہ نزل سے تماموں کو  
 جو یہ سب سب راہ تبتائی رہی  
 جب تک کہ اس سے سب جاوید  
 فوج اسرار و راز ہنگامی رہی

سلام

۱۰۰ سلامی کیسی جفا کرتی  
 سلامی سے زنیب جلا پوتی  
 کہ جہائی سے زنیب جلا پوتی  
 سکینہ عیلا شش پور کرتی  
 سلامی قیامت بیا پوتی  
 سلامی میری بخت میں ور  
 سلامی ہو گی فائق دعا پوتی  
 جو بقیہ فائق دعا پوتی  
 سلامی صفر اجویں میں  
 کہ پوتی تھی صفر اجویں میں  
 کہ سب تھرتے اپنے جلا پوتی

۱۰۰ غلط جھجکا مجھ کو آ کر کوئی  
 غلط جھجکا مجھ کو آ کر کوئی  
 عجب غم نہ ہو کر کوئی  
 عجب غم نہ ہو کر کوئی  
 کرون کا کسکاتین کرتی  
 کرون کا کسکاتین کرتی  
 سکینہ عیلا شش پور کرتی  
 سکینہ عیلا شش پور کرتی  
 کرا کر کے لائے شفا پوتی  
 کرا کر کے لائے شفا پوتی  
 ذری خاک خاک شفا پوتی  
 ذری خاک خاک شفا پوتی  
 مریغیوں کے حق میں کرتی  
 مریغیوں کے حق میں کرتی  
 گلے سے پاؤں شفا پوتی  
 گلے سے پاؤں شفا پوتی  
 جلا رن کو جدم عیلا پوتی  
 جلا رن کو جدم عیلا پوتی  
 تو صحران کو جلا پوتی  
 تو صحران کو جلا پوتی  
 پڑا رکس رخ جس گھڑی کرتی  
 پڑا رکس رخ جس گھڑی کرتی  
 زمین وان کی ساری پوتی  
 زمین وان کی ساری پوتی  
 ہر اک موچے میں ہی غل مجا  
 ہر اک موچے میں ہی غل مجا  
 اسد آیا آفت بیا پوتی  
 اسد آیا آفت بیا پوتی

۱۰۰ سرور کی کوئی جفا کرتی  
 سرور کی کوئی جفا کرتی  
 صفوں میں قیامت بیا پوتی  
 صفوں میں قیامت بیا پوتی  
 گری جھک کر پروردہ کرتی  
 گری جھک کر پروردہ کرتی  
 بد اسر ظلم جان فضا پوتی  
 بد اسر ظلم جان فضا پوتی  
 تقاضا کرتے کہنی جلا پوتی  
 تقاضا کرتے کہنی جلا پوتی  
 کلائی سے کہنی جلا پوتی  
 کلائی سے کہنی جلا پوتی  
 دکھائی صفائی عجب کرتی  
 دکھائی صفائی عجب کرتی  
 وہ جس صفائی عجب کرتی  
 وہ جس صفائی عجب کرتی  
 کبھی سر کو کا کبھی فون پوتی  
 کبھی سر کو کا کبھی فون پوتی  
 اپنے فتنے عیلا پوتی  
 اپنے فتنے عیلا پوتی  
 جو سا حل پر آیا وہ شہر کرتی  
 جو سا حل پر آیا وہ شہر کرتی  
 تو دنیا کی عورت سوا پوتی  
 تو دنیا کی عورت سوا پوتی  
 ملاشاک جگر ترانے کرتی  
 ملاشاک جگر ترانے کرتی  
 تو خوش روح خیر کرتی  
 تو خوش روح خیر کرتی

۱۰۰۰ غلٹ سے بڑھا تھا ابھی وہ جری  
 ۱۰۰۰ سٹ کر پلے کجا پو  
 ۱۰۰۰ سواروں نے رستے میں شہر  
 ۱۰۰۰ پوش فوج کین کی سوا پو  
 ۱۰۰۰ اٹھ تو غازی پور کے  
 ۱۰۰۰ چلے پلے آفت بیا پو  
 ۱۰۰۰ ہوا اختر کی تیغ  
 ۱۰۰۰ پوری ایک شلے پلے پو  
 ۱۰۰۰ کرکٹ کے بازو جھابو  
 ۱۰۰۰ ہوا دو سر شاہ جہد ماسم  
 ۱۰۰۰ توجہ بین خبر انسا پو  
 ۱۰۰۰ چھٹی شک تیرن پو  
 ۱۰۰۰ بیا پانی اور ترعب پو  
 ۱۰۰۰ گرا جب دین پو تو پو  
 ۱۰۰۰ کہ اب خمر فوج خد پو

۱۰۰۰ چلا لکے چا پو پو پو  
 ۱۰۰۰ نو خیمے بن آفت بیا پو  
 ۱۰۰۰ بکارے فلک سے پو پو  
 ۱۰۰۰ کر نیت علی بے ردا پو  
 ۱۰۰۰ لحد پو کی موت خیمے  
 ۱۰۰۰ ورتقا بر تیرا پو

## روایت کا مجموعہ

۱۰۰۰ جا جا کے مجرئی صف اعلیٰ کے  
 ۱۰۰۰ صدے غلام آئے تھے آقا کے  
 ۱۰۰۰ شاہ کتے تھے پو کا قلع  
 ۱۰۰۰ زکریا پو پو پو پو

۱۰۰۰ پائے شہزادہ کو بھی دیکھنے  
 ۱۰۰۰ ناری پر جھانے تھے دریا  
 ۱۰۰۰ آغوش شوق کھول کے  
 ۱۰۰۰ حرا یا تھ پاندے ہو کر  
 ۱۰۰۰ صغیر کی تھی محبت کی  
 ۱۰۰۰ جاؤں کی جیب میں پو  
 ۱۰۰۰ زینب کے دو بیٹوں پو  
 ۱۰۰۰ خیر کے پو پو پو  
 ۱۰۰۰ فاسم کے کتنا جا پو  
 ۱۰۰۰ بولی دو بولے پو  
 ۱۰۰۰ بولی یکینہ مارا پو  
 ۱۰۰۰ شاہ تر کر ونگی میں بابا کے  
 ۱۰۰۰ بکس بولی پیس بولی  
 ۱۰۰۰ پو پو پو پو پو





۱۴۰ اللہ تعالیٰ غلام سے ارادہ ہو جا  
جنگ سے غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۴۱ سینہ پر سے غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۴۲ اللہ سکینہ لاتی غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۴۳ ہر دم سکینہ لاتی غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۴۴ خالی کھڑے صغیر نادان سے ارادہ ہو جا  
۱۴۵ اللہ سے کہنے کے لئے غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۴۶ رو کر میں سے کہنے کے لئے غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۴۷ ہر دم سے کہنے کے لئے غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۴۸ اللہ سے کہنے کے لئے غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۴۹ غلام سے کہنے کے لئے غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۵۰ غلام سے کہنے کے لئے غلام سے ارادہ ہو جا

۱۴۱ اللہ تعالیٰ غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۴۲ سینہ پر سے غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۴۳ ہر دم سکینہ لاتی غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۴۴ خالی کھڑے صغیر نادان سے ارادہ ہو جا  
۱۴۵ اللہ سے کہنے کے لئے غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۴۶ رو کر میں سے کہنے کے لئے غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۴۷ ہر دم سے کہنے کے لئے غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۴۸ اللہ سے کہنے کے لئے غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۴۹ غلام سے کہنے کے لئے غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۵۰ غلام سے کہنے کے لئے غلام سے ارادہ ہو جا

۱۴۱ اللہ تعالیٰ غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۴۲ سینہ پر سے غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۴۳ ہر دم سکینہ لاتی غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۴۴ خالی کھڑے صغیر نادان سے ارادہ ہو جا  
۱۴۵ اللہ سے کہنے کے لئے غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۴۶ رو کر میں سے کہنے کے لئے غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۴۷ ہر دم سے کہنے کے لئے غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۴۸ اللہ سے کہنے کے لئے غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۴۹ غلام سے کہنے کے لئے غلام سے ارادہ ہو جا  
۱۵۰ غلام سے کہنے کے لئے غلام سے ارادہ ہو جا



سافران سے کس طرح کیے گئے  
 کہ وہ ہماری ہم چمکی خربزین تھے  
 وہ لوگ نظر کی پاکیزگی کو کیا جانیں  
 جو مبتلا و تبرکی خربزین تھے  
 خوش تھے بین یا بین جو سب سے زیادہ  
 کسی سے جھنڈکا ہم درد خربزین تھے  
 ایک کی انگلی طاق بہن نہیں معلوم  
 بننے کی خبر کہاں کچھ خربزین تھے  
 چڑھے ہیں ان پر تو آدمی اچھوڑ گئے  
 سمنڈ بنے قدم خاک کہ نہیں گئے  
 پیار پر شو کہ دیکھو تو راہوار گئے  
 ہوا پر اڑتے ہیں اڑاں بیدار گئے  
 ایک جگہ تھی بین بولیاں سی میلان میں  
 یہ جال ماحال تو تیس خربزین تھے

عجب حال کا جو درد خربزین تھے  
 کہ بادشاہ بھی تھے پر خربزین تھے  
 نہ طرح وہ طبعی لغت و کلام تھے  
 کہ ہر راہ پیام جو خربزین تھے  
 یہ وصلہ شہر مظلوم اسی کا جو درد  
 پس کو تیغ کے پنجے پیر خربزین تھے  
 پیل فاطمہ خیری زود افکار پر  
 کہ جبریل میں تھے کہ کچھ چھوڑی  
 بڑا کہنا تھا دندان شہر پر خربزین تھے  
 عدل کے کج کر بھی گئے خربزین تھے  
 بویو بر سے سلیمان پر خربزین تھے  
 نشیبون کی خبر جاوے خربزین تھے  
 کہے ہیں لاش سیاہ وہ کو میں پر  
 وہ لوستے ہیں بین بر خربزین تھے

عجب حال کا جو درد خربزین تھے  
 کہ بادشاہ بھی تھے پر خربزین تھے  
 نہ طرح وہ طبعی لغت و کلام تھے  
 کہ ہر راہ پیام جو خربزین تھے  
 یہ وصلہ شہر مظلوم اسی کا جو درد  
 پس کو تیغ کے پنجے پیر خربزین تھے  
 پیل فاطمہ خیری زود افکار پر  
 کہ جبریل میں تھے کہ کچھ چھوڑی  
 بڑا کہنا تھا دندان شہر پر خربزین تھے  
 عدل کے کج کر بھی گئے خربزین تھے  
 بویو بر سے سلیمان پر خربزین تھے  
 نشیبون کی خبر جاوے خربزین تھے  
 کہے ہیں لاش سیاہ وہ کو میں پر  
 وہ لوستے ہیں بین بر خربزین تھے

سلام







۱۱۱  
 جلے حاکم سے کہا ختم کرو  
 آری عزت خدو کرو کیجیو یا  
 ۱۱۲  
 شہ سے کہا جانے اگر اربابین  
 ہاؤر میں گلا طوق اگر اربابین  
 ۱۱۳  
 یکے چل نہ کرو تو اپنا سلاہ کرو  
 قدر میں جس کی شہ کی کلہ میں

۱۰  
سلامی فاطمہ چلاری بر  
۱۱  
صدائے وحشیہ آری بر  
۱۲  
غیم شبنم چاری چشم گرکان  
۱۳  
سمان بساتن کا کھلاری بر  
۱۴  
چلے آری دست اندازدلم  
۱۵  
لب دیبا گشتی چلاری بر

۱۰۰ طلب کرنے میں بازی میں ہے  
 وہ صفت تبرون کا نیچہ پر ہے  
 ۱۰۱ علم کھلا ہو عباس علی نے  
 پھر اسے کو ہوا المرادی ہو  
 ۱۰۲ گمان طوبی کا ہونا ہو کہ اس  
 شہیم باغ جنت آرہی ہو  
 ۱۰۳ خدا کی فوج میں داخل ہوا تر  
 صدائے بارگشتہ آرہی ہو  
 ۱۰۴ گم سامان جو دعوت کا شہین ہو  
 بہن شیر کی شرار ہی ہو  
 ۱۰۵ عزم کھٹے مت مصطفیٰ کی  
 چین پائی کو ان ترسار ہی ہو  
 ۱۰۶ کہم اب کیجیے باب کو تو  
 کھیتی آب کی مہجاری ہو

۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰





عقلمند میں ہر صفت کی آہ کیا گزرتی  
اسپتال کا پتھر پر شکر باری  
ارض خف میں جاک ہر جگہ کرب و غم  
بہشت میں پان کچھ خدا باری  
نہ تار کی کھست پر اسان نمودار  
داع غم میں جین جریغ مزار  
۴۰ کھا کھا کے خرم سینے پر قاسم بے  
کھا کھا کے گل میں چھوین کا باری  
دولہا میں آج سے اپنا دے  
۴۱ فرائے میں حسین کون کس  
موجوں دل پر غم سے کچھ بگاری  
۴۲ تیرن سے مگر سے بویا اگر کس  
تیرن کے آفریں کے کچھ بگاری  
۴۳ کنہی غن میں شہید میں دیکھ  
لگا ر فاطمہ کے جین پر باری

۴۴ کچھ کچھ ہے جو نہیں جانتے  
۴۵ ہاتھ دی صبر کی یہ لگا باری  
۴۶ صلہ کے آج غنیت جین کو  
۴۷ روئے سے کس کا کس کا باری  
۴۸ کل نی زندگی کا کس کا باری  
۴۹ قاسم کو کس کے کس کا باری  
۵۰ قاسم کو کس کے کس کا باری  
۵۱ علقہ بلار ہی میں شادوں کے بیدار  
۵۲ علقہ بلار ہی میں شادوں کے بیدار  
۵۳ فود میں بیدار ہی میں شادوں کے بیدار  
۵۴ فود میں بیدار ہی میں شادوں کے بیدار  
۵۵ فود میں بیدار ہی میں شادوں کے بیدار  
۵۶ فود میں بیدار ہی میں شادوں کے بیدار  
۵۷ فود میں بیدار ہی میں شادوں کے بیدار  
۵۸ فود میں بیدار ہی میں شادوں کے بیدار  
۵۹ فود میں بیدار ہی میں شادوں کے بیدار  
۶۰ فود میں بیدار ہی میں شادوں کے بیدار

۶۱ علقہ بلار ہی میں شادوں کے بیدار  
۶۲ علقہ بلار ہی میں شادوں کے بیدار  
۶۳ علقہ بلار ہی میں شادوں کے بیدار  
۶۴ علقہ بلار ہی میں شادوں کے بیدار  
۶۵ علقہ بلار ہی میں شادوں کے بیدار  
۶۶ علقہ بلار ہی میں شادوں کے بیدار  
۶۷ علقہ بلار ہی میں شادوں کے بیدار  
۶۸ علقہ بلار ہی میں شادوں کے بیدار  
۶۹ علقہ بلار ہی میں شادوں کے بیدار  
۷۰ علقہ بلار ہی میں شادوں کے بیدار  
۷۱ علقہ بلار ہی میں شادوں کے بیدار  
۷۲ علقہ بلار ہی میں شادوں کے بیدار  
۷۳ علقہ بلار ہی میں شادوں کے بیدار  
۷۴ علقہ بلار ہی میں شادوں کے بیدار  
۷۵ علقہ بلار ہی میں شادوں کے بیدار  
۷۶ علقہ بلار ہی میں شادوں کے بیدار  
۷۷ علقہ بلار ہی میں شادوں کے بیدار  
۷۸ علقہ بلار ہی میں شادوں کے بیدار  
۷۹ علقہ بلار ہی میں شادوں کے بیدار  
۸۰ علقہ بلار ہی میں شادوں کے بیدار







۱۰۰  
 بلبلوں میں حمد و جید ترین لکھنا  
 ننگے سرخاؤں میں شہر باد کے ساتھ  
 ۱۰۱  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 شہر باد بھلا سے توڑیے کہا  
 سخت غلو و غلو توڑیے کہا  
 ۱۰۲  
 بلبل سے بین کھلی توڑیے کہا  
 کھلی بلبل سے بین کھلی توڑیے کہا  
 ۱۰۳  
 روکنا ہر کس کو نہیں اور زبان  
 کیا نہیں قف نہ شاہ کلاب سے  
 ۱۰۴  
 سلام  
 ۱۰۵  
 سلامی جبکہ ہے بین سب کراہیہ  
 نشان کفش رسول فلک پناہیہ  
 ۱۰۶  
 کیا جو جہاں سے ناخ جگر  
 سر پال کی اتوی ہوئی کلاہیہ

۱۰۷  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۰۸  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۰۹  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۱۰  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۱۱  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۱۲  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۱۳  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۱۴  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۱۵  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۱۶  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۱۷  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۱۸  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۱۹  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۲۰  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا

۱۲۱  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۲۲  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۲۳  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۲۴  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۲۵  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۲۶  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۲۷  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۲۸  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۲۹  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۳۰  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۳۱  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۳۲  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۳۳  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۳۴  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۳۵  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۳۶  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۳۷  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۳۸  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۳۹  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا  
 ۱۴۰  
 قطعہ بلبل سے توڑیے کہا

عجلہ  
 ہو گا اس لیے فاطمہ کے بارون  
 مقام حشر اندوہ دار  
 زمین کی آگ کو  
 زمین سے جھٹکی فاطمہ کا ہر  
 حسین سید عیسیٰ فاطمہ کا ہر  
 شاہ  
 کہا ہے یہ ہے اس کا ہر  
 بناو غریبوں کے کار کا ہر  
 فوج گزرائی  
 شاہ کا ہر  
 بغور دیکھو اس کا ہر  
 ساقی کا ہر  
 شہ کے کاٹوں کے گل کی آغ کا ہر  
 صفائے کبر کے ہر  
 لکائی زاریوں آگ کا ہر  
 دیکھو کہ وہ دوسرے  
 دیکھو کہ ایک کے لیے  
 طمانچہ ہر سلیبہ ایک کے لیے  
 فداوت شہر دیکھو ہر

عجلہ  
 صدیاتی تھی گزشتہ وقت  
 نہ دیکھ کر اسے ہر  
 عجلہ  
 آثار باہون سید علی کا سید ہر  
 ہٹا چھری کے ہر  
 عجلہ  
 ہوا یہ کوئے میں غل کچھ کا ہر  
 کٹا ہر پیاس میں جھکا گلا وہ ہر  
 عجلہ  
 کہا شہر میں نے یہ چھو فخر سے  
 ہماری تندرستی کا ہر  
 عجلہ  
 زبیت ہر اکدم کی روئی نوں  
 جان میں شمع جھکا ہر

# م

زبیت سے حضرت سجاد کو مایوسی ہو  
 جہلی اس سوا صد جھوٹی ہو

عجلہ  
 دم جھٹکے تو نہ جان کہ آواز ہو  
 ابھی بوت ہر اور ہر کی جھوٹی ہو  
 عجلہ  
 بڑا دار میں نوں طہر ہر  
 خاک شہر ہر مراد جھٹکی ہو  
 عجلہ  
 جھٹکے ہو یہ وہ جھٹکی ہو  
 کون سی شہر کی جھٹکی ہو  
 عجلہ  
 شاہ کہتے تھے خدا داد ہر دیکھ ہو  
 پنجوبی ہر نہ روی ہر دیکھ ہو  
 عجلہ  
 شام میں غل خاکہ روشن ہر  
 دست سجاد میں بھی جھٹکی ہو  
 عجلہ  
 گویا کپڑے ہوں جھٹکی ہو  
 قابل نارسہ خرد سادہ ہو  
 عجلہ  
 باغیان چین دیکھ فدا ہو  
 گل کوئی نہ کوئی شمع کوئی ملو ہو

۱۰۰۰  
 مگر اگر بخت میں بہت چشم پہن  
 تن پر چراغ کو داغ چاڑھی ہو  
 ۱۰۰۱  
 چشم اگر کو جو دیکھنا تو بوجہ دم  
 صاف چشم پر گیس چاڑھی ہو  
 ۱۰۰۲  
 مگر سو میں یہ کہ صاف خطا ہے  
 کیا کان بھی کوئی شہر کی دوسری  
 ۱۰۰۳  
 جب اکھاڑ خیر کو کشتے تھے  
 کس میں ملاقات اس کے باڑی ہو  
 ۱۰۰۴  
 دم جو بر کے جو پھر ناخا عتاب  
 شور تھا چال نہیں جلوہ طاووس  
 ۱۰۰۵  
 مگر ہنکے جوشہ کا بکار چوبی  
 بایں بن سس کی زبان چوبی  
 ۱۰۰۶  
 کیوں نوا جس سے سس کی زبان  
 سس کے کہنا نہ پھلک پھلک ہو  
 ۱۰۰۷  
 غم نے تیرے کہنا نہ پھلک پھلک  
 سس کے کہنا نہ پھلک پھلک ہو

۱۰۰۸  
 صحن قدس کس کھٹکے میں کھٹکے  
 دان کی جاو بوجہ شکر طاووس  
 ۱۰۰۹  
 خلیج انالنے کے سیکڑوں کے بار  
 شام میں آنکے لیے حدود عجمی ہو  
 ۱۰۱۰  
 کہا عابد نے کہ میں ایک ہفتی ہو  
 کہ برک خارجی شاف قدوسی ہو  
 ۱۰۱۱  
 شور و شکر اس میں بکیر کا  
 بت پیٹوں میں حر نالہ طاووس  
 ۱۰۱۲  
 شکر کہنا تھا کہ بر آمد عباس کی دھم  
 لائیں جبرین خضیں عہد جاووسی ہو  
 ۱۰۱۳  
 کہا صغیر نے کہ لو ماہ محرم بھی  
 ایندین آئینک بابا مجھے باووسی ہو  
 ۱۰۱۴  
 کہا زبیب نے چھٹی گھڑی کا  
 ایندین پونٹھوں مگر کی زبان

۱۰۱۵  
 سب یہ کہیں دل ارکا جانا ہو  
 جسم روشن کیوں پر وہ فنا ہو  
 ۱۰۱۶  
 شکر کے مجاہدی کو ایشیہ فریاد  
 بخت میں اسے بخشش میں دیاد  
 ۱۰۱۷  
 گزیدے ہر دم سر میں نہایت  
 مونسو ریت کا دبا میں ہو سا  
 ۱۰۱۸  
 چلے چلے جو کا سب حضرت کے  
 کہلائے میں کیوں ہو چکا کیا  
 ۱۰۱۹  
 چلے چلے تیرے تیرے فوجیوں  
 ای جاو کو کو سو قتل ارکا کیا  
 ۱۰۲۰  
 عرض کی سب نے کہ سر غم نے دھو دیکھ  
 غم سلامت ہو آقا میں دیاد کیا

۱۰۰۰ کوئی نہیں کہتے تھے  
 بیکو دیکھو اور اڑو تو ناٹا گیا ہو  
 بندہ بھین کو اڑو تو ناٹا گیا ہو  
 راجت جان بول غدار سے چھو  
 صدر درج بر کیا پاس کی دیا گیا ہو  
 ۱۰۰۰ دو افکار اس قدر کھینچے  
 غیب سے آئی ندیا کو اراد کیا ہو  
 ۱۰۰۰ خنک خنک اس منظر  
 ملن کٹا دبو ہو دیکھا گیا ہو  
 قول بجان کر دیا کہ دیکھا گیا ہو  
 ۱۰۰۰ شہر سے کتنے تھے بڑا اراد کیا ہو  
 دیکھو تو کون ہوں میں بڑا اراد کیا ہو  
 ۱۰۰۰ کان مٹی طہین باپ علی جاننی  
 اسے خاتم سے رہے کو بھیجا گیا ہو  
 ۱۰۰۰ غنیمت چو نکے دم غارت ہو گیا ہو  
 خال کو کیوں دھرتے ہو یہ لیا گیا ہو

۱۰۰۰ سانسے مر گیا آب رستہ آہ کی  
 جگر فاطمہ پر اکا کھجیا گیا ہو  
 ۱۰۰۰ رانو سے پک دیکھ کر شہر شہر کیا  
 دیکھو تو اوروں کے مکان آ رہا گیا ہو  
 ۱۰۰۰ روئے شہر بھانجن کے تھے آ رہا گیا ہو  
 اس قدر فانیوں کے تھے آ رہا گیا ہو  
 ۱۰۰۰ ایسے سوئے ہوئے تو فاکر کیا ہو  
 تم سلاٹ ہو جاتی مجھے آ رہا گیا ہو  
 ۱۰۰۰ بیجان کہنی تھیں جو تے مانہ کیا ہو  
 سر جھکا ہو کیوں ہو آ رہا گیا ہو  
 ۱۰۰۰ ایک خط جو نہ آیا تو کہا کھجا گیا ہو  
 نہیں معلوم کہ تھے میں کھجا گیا ہو  
 ۱۰۰۰ جو کہ کافہ عباس سے آ رہا گیا ہو  
 موری خست میں لے کر آ رہا گیا ہو

۱۰۰۰ کنگا بھون فاسم سے بھج جان  
 لطف صلیب کا اب رو رہا گیا ہو  
 ۱۰۰۰ بانو کنی تھی رو کو سہا گیا ہو  
 اسے لوگوں نے تھکا گیا ہو  
 ۱۰۰۰ رات دن تریا رت میں تر تھا گیا ہو  
 اپنے مونس سے نہیں آ گیا ہو  
 ۱۰۰۰ ۱۰۰۰  
 ۱۰۰۰ مجھ کی جب کین نہ کہ نہ آتا ہو  
 خود بخود پہلے نہیں لے گیا ہو  
 ۱۰۰۰ بیٹی کی دین ان فاطمہ میں  
 نہ کہ غلطی شاہ شہد آتا ہو  
 ۱۰۰۰ برادر کنی یوں شک بہا گیا ہو  
 شک بھجے اور باد صبا آتا ہو







۱۰۰  
مسلم نے لکھا شاہ کو فتنہ پڑنا  
ہرگز نہیں بیان ہو وفاق ہو  
۱۰۱  
اس زمیں میں شکوں کو نہ لڑا  
موجوہ بیان میں جو ہے  
۱۰۲  
نقطہ تھیں تھے  
فرمایا یہ دو انگلیاں  
دیکھو تو درمیان میں  
۱۰۳  
کی عرض فرمیں کہ وہ بین بین  
۱۰۴  
ای قلم عالم در فردوس کھلا  
۱۰۵  
کتنے تھے لڑنے کا  
۱۰۶  
زیب لڑنے سے مراد  
۱۰۷  
تو ارجح کہ میں ملک میں  
۱۰۸  
فرزید میں کا بدین خلق  
۱۰۹  
کہ اوہ کی جگہ پر  
۱۱۰  
پان قلم کا دودھ ہو گیا

۵۹  
شہادت ہے فرزندِ پیمبرِ شانا  
اور ظالموں کی شہادتِ حق  
۶۰  
تم لوگ مسلمان ہو تو عجاوب ملای  
فون احمد وزیر کام کے خونِ یمن  
۶۱  
کوہِ بینِ نماشانی کہتے تھے کہ چلا  
سرِ فاطمہ کی بیٹی کا بوجہ کہ چلا  
۶۲  
شہادت ہے صغیر کو تودریانی  
گروہ کارِ بینِ پیرام نور بار  
۶۳  
فراتے تھے حضرت ابھی خضر پیرانا  
اسی شعلے پر کہ اتان کا گلاب  
۶۴  
چینِ غلامِ مقدسین کا بھی ہو  
سوجان سے جس گلزارِ بار

سلام  
۱۰  
سلامی بخت بھی و در بر مکان بر  
که در سے ہیں اختر میں آسمان بر  
سلامی حرم کا عجب کاروان کو  
که دل بند شکلا کشا ساریان کو  
سلامی عجب گردش آسمان بر  
که عابدی گردن میں طوقی گران کو  
سلامی محو گل جس سے خوش جان کو  
رگین آس کی کشتی میں اور ناولان کو  
چشم جام جم  
چشمه  
ولیفه کو شام و  
نثارین زهر کی ورد و زبان کو  
سلامی  
بستان شاد و خب کا  
بین لیل ہوں مرا آشیان کو  
رہنمائی میں مرا آشیان کو

بجا گل باغ ماتم ہے دل آئین  
 چین وہ ملا جکوب ہے خون و  
 پیکر ہے یہ نقل میں شیر جاگر  
 لعل کو کہ عسکر کی  
 بعد آئی جنگل سے فاطمہ کی  
 حسین سطر تیر سر در آ  
 ہم آکھو میں جو چکیاں رہی ہیں  
 سنان جو جگہ میں جگہ میں  
 قطعہ سنان جو غازی  
 جنتی کے عاشق تھے عباس جو  
 وفا کی سار سار کی  
 علم میں لکھتی ہیں کائنات ان جو  
 بنے تھے جو تھے یہ کائنات ان جو  
 کہانی نے بانی دہ صغر کو بار  
 کہ اب پاس آئی ہو نون چان جو

مجھے تیر مارو چاکو نہ مارو  
 کوئی دم کا حمان نہ دیاں جو  
 لکھتے سر شد سے کہنی تھی کر  
 خبر کو کہ کشت میں نیم جان جو  
 گرا سطح شمر اظلم نے چھپنے  
 کہ اب اس کے کان سے ہون جو  
 کہ اپنے سر سے چھوڑے  
 کہا شہنے سے چھوڑے ہر سنان جو  
 کہ تیغوں سے لکھتے تو پوچھتے  
 زمانہ کی ناقدر ہو قدر ان جو  
 شادوان میں جیکے وہی قدر ان جو

لام

مجرا کیوں یاد رخ شاد دین آ  
 گل پر شاد رہی ہو کیل کیل ہے

شاہون کا نام نکالتے گیا  
 نوبت رہی سخت راج و گین ہے  
 اللہ کے اوج خرمن بن بوترا  
 میکان جبریل جہان خدین ہے  
 رہتا ہو روح بگین چرخ  
 جس طرح سے تیرے منظر  
 شہ کو چڑھ کے دوش تیرے گین ہے  
 خانم وہ فو شہا نہیں جو گین ہے  
 شہ کو ملا میں ہو چکی تو آئی ہے  
 بس حسین تا قیامت بہین ہے  
 کہتے تھے شاہ جو یہ تنہا کہ بعد  
 گردن پیغ سجدہ حق میں ہے  
 کہتے تھے شہ کے لئے فاطمہ کا باغ  
 لیکن جہان میں حق گلزار دین ہے



نوران ہے آقا بہ چشم  
 ہزاروں برس تا جاری رہے  
 خواہ مخواہ خندان رہیں محل  
 سواری میں بادبجاری رہے  
 جسے جب تک زمین تک لال  
 لڑے کر فوری رہے  
 جو انان لڑے  
 جو انان لڑے  
 قدم اٹھ گئے سب کے میدان  
 ہزاروں پہلوں بجاری رہے  
 علی آئے والے ہن بیان گئے  
 بیاد و فریاد زاری رہے  
 پلین شرف ہو کہ چشم تر  
 پہلے گئے گئے  
 جو خشت کے ساتھ آن پھر  
 وہ دم و درگاہ باری رہے

گر نکلے جو پردہ شمع زین  
 وہ سب در پہ جان رہے  
 ملا انکو فردوس افخ انھیں  
 یہ فوری ہے اور وفاداری رہے  
 طعنہ طعنہ بھی کھا شکر قیل و  
 سنان پہ طاعت گزاری رہے  
 یہ سکریم طاعت گزاری رہے  
 زچھوڑی ملاوت پس مرگ بھی  
 اسی طرح قرآن کے قاری رہے  
 پیشہ کی دعا بھی کہ جب ہوں  
 لب خشک بر شکر باری رہے  
 غم و در سب تکوین جو رہے  
 خدا یا تو بادگاری رہے  
 فلکینا رہے چشم سے غن ل  
 مگرین غم خرم کاری رہے

پہنچ جاو گئے فوض کوثر تک  
 اگر چشمہ چشم جاری رہے  
 زمانے میں کہیں کہیں  
 کہ بسوں تری بادگاری رہے  
 کلام  
 ای مجرتی کلام میں تانہ چاہیے  
 گاجاے دل پہ چوٹ نہ تفریاجیے  
 نہ کہ بلا جو دور نہ باغ اتم کرد  
 انسان کے دل میں کلفت خدیر چاہیے  
 آغاز حرکت کیا تھا اور انجام کیا ہوا  
 فضل خدا و خوبی تقدیر چاہیے  
 بوسے ملک علی کو جو بنی دوسری  
 ایسے جوان کو ہی ہی چاہیے

کتنے تھے شاہ آگے کہ جہاں  
 آکر اہل کہ نہیں ناخبر جا رہے  
 سلطان کے شاہ نے اعدا ہے  
 پانی بڑا صغیر ہے شیر جا رہے  
 چلا پھر نہ کہ نہ پانی کا نام ہے  
 اس ناز میں گلے کے لیے تیر جا رہے  
 فتنہ فاضل فریڈ کو شاہ  
 لمبوں غاری لباس کوئی ان  
 بھاری بولنگیاب کے تیر جا رہے  
 بونہو جاک بھائی کے دل میں  
 گورو کفن کی بجائی کے دل میں  
 گورو کو صدائی تھی کسی نے کہا  
 گر بعد مر غدر کی جاگر جا رہے  
 درابین پڑ سے اگل فتنے  
 است کو پاس بخت تلک پڑ جا رہے

باز توین سن میں کب اور کھلے ہیں  
 زہر کی بیٹیوں کی تو تیر جا رہے  
 کتنے تھے شیر فیلوں کے دم دوندہ اپنی جا رہے  
 اعدا کو نقطہ سر شیر جا رہے  
 کیا لگی تو سکتی ہے چھاپ جا رہے  
 بولی کہ مجھ کو باب کی تیر جا رہے  
 کتنے تھے شاہ دین تیر جا رہے  
 قرآن کی طرح میری ہی تو تیر جا رہے  
 کتنے تھے شاہ دین کتنے تھے شاہ دین  
 بچہ سے من فتنہ فتنہ جا رہے  
 بزم خدا خدائے بے جا رہے  
 قطع حیات ہوئی برست بول جا رہے  
 بکیرا بوزبان دگر کہاں  
 زینب سے شاہ کتنے تھے کھو جا رہے  
 ہر دھن صبر و مری شمشیر جا رہے

غارت کے بعد کتنا تھا فتنہ  
 عابد کی بھی میری ہی تو تیر جا رہے  
 پشیمین کے پسر میں نہ سمجھا جا رہے  
 گردن میں طون باؤن میں تیر جا رہے  
 آتش شتاب فتنہ شمشیر جا رہے  
 غافل نہ اقدار تھے ناخبر جا رہے  
 م  
 کھجی  
 مجبوری صلی کے روضہ شمشیر کھجی  
 اس بارگاہ شاہ کی تعمیر کھجی  
 عابد نے پسر شمشیر کھجی  
 ای بابا حال عابد گھر کھجی  
 گردن چھکی ہو طون سے اور کھجی  
 فتنہ عابد یہ خون کی بخیر کھجی

۱۰۰  
 ہائے زین آردیا طہر تا جگر قدیم  
 معصوم بے خطا کی تو تیرے کچھ  
 زینب حسرتیں کرنی تھی کلام  
 افسانے کی بر مری تو فریادیں  
 اک دن دھوا کھوج کوثر پر مہین  
 رکی جو برسے جاوے تو پھر کچھ  
 تار و آفتاب ادب سے بنان لیا  
 اب آج مری عورت تو تیرے کچھ  
 بازور میں انڈا چالنے لگی ہے  
 اس بھائی آج حالت تیرے کچھ  
 جس پر علی حسرتیں طے تو کچھ  
 بجائی کر کے ہمیں نقد پوچھ  
 سہیلی کی باوری ہو اگر معصوم  
 سید بنی کے رویہ کی نفی کچھ

۱۰۱  
 مجرا کی کل جو گل سے کفن  
 و حسرت آج جو کچھ کفن  
 کیا ادا بیت مری جگر کفن  
 بچان سب سے کفن کفن کفن  
 کہتے ہیں نرم نشو و نما کفن  
 جس جاسول تھے ہم آئین کفن  
 آئی ہو کچھ کفن کفن کفن  
 صغیر کہتی تھی کفن کفن کفن  
 مریاں کفن کفن کفن کفن  
 دامن اجل جو کچھ کفن کفن  
 کلے جگر کفن کفن کفن کفن

۱۰۲  
 باز بندھے گداز زبان سے گلا کیا  
 زہر کے طبع شبنم کی مہین  
 گھبراٹھا بکھڑا کفن کفن کفن  
 جادو و سحر کفن کفن کفن  
 اراں کفن کفن کفن کفن  
 عریان ہوا کفن کفن کفن کفن  
 چادر زلاش کفن کفن کفن کفن  
 بے دھن کفن کفن کفن کفن  
 کیا کفن کفن کفن کفن کفن  
 زخم کفن کفن کفن کفن کفن  
 چھائی دوون کفن کفن کفن کفن  
 نخل شباب کا تو کیا کفن کفن  
 ہر چھوٹے کفن کفن کفن کفن









مونس کی دیکھا جو عزیز فتنہ گار  
جی جاؤں بھڑکے مونس میں

جی

شاہ کے غم میں جو ہیں شک و شبہ  
مجھ کو تیرے سو فو دیں جا بولے

کتنی ہمارے مصفا جرد ملک خدا  
کرے جذبہ چلیں جا بولے

[illegible]

۴۷  
میر عباس علی خان نے جو کہنہ سی  
مرجبانہ سنگینہ کے چہ چہ  
۴۸  
کھنکھانے والی کوں کوں  
جیسے شہنشاہ کی بادشاہ

جیسے  
نقد کے سکینہ کیا ورنہ  
کوتی غیرو مجھے جانی  
گئے کس گلے کا کر  
۹۹ ہنسید ان بن گلے کا کر  
باکوئی غیرو نازوں کے اچھا  
مگر سب سے زیادہ کہا

باب اول  
میرزا سید علی حسینی  
رحمۃ اللہ علیہ  
بابت کریمہ عجیبہ حضرت  
وزیر شہر خدایو رفیع  
علی اکبر کو تو ہی منسلک لائے  
علم و دین کے ساتھ  
کتب میں عبارتوں کے  
چشمِ حشر کے ذریعہ  
بین بین آتش

لا شے منہ سے صدائی کہ تھی حکم سے  
کہ چھلکے میری تریب کے چاہے  
کہ وہ نہ تھے کسی کا بیان نہ  
کہ سب عین بخوان چلے  
کہ اس کی کوئی نہ درمیان  
کہا نہ تھے کہ کوئی نہ تھے  
کہ اس کے خلق سے کہ  
کہ اس کے راز کا کچھ فوٹ نہ کرنا  
بچھین میں بھی دوزخ سے بچا

پہلے پچھن خلق آدم سے پہلے  
 پچھن بیکہ اسکا جو عالم سے پہلے  
 پچھن شہنشاہی عالم سے پہلے  
 کہ تھے عو داد آدم سے پہلے

۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱۱۱  
یہ کہتے تھے قاسم کا رازق تو کیا ہو  
کے سانس اس نام تو ہم سے پہلے  
۱۱۲  
یہ تو فیروز بنم شاہ بدلی کی  
ملک نے ہیں اہل نام سے پہلے  
۱۱۳  
نہجہ خرباغ جنت میں ہو یا  
عزیزان سلطان عالم سے پہلے  
۱۱۴  
جلا کس طرح فوج ناری میں رہتا  
کہ جو ہو چکا تھا جہنم سے پہلے  
۱۱۵  
نوا سون کے قاتل کا شکوہ میر  
کے تھے خداوند عالم سے پہلے  
۱۱۶  
یقین ہو کہ ہو چکے جنت میں  
عزاد ارشہ سارے عالم سے پہلے

سلام  
عین زلف شکر کیا دل سے کلے  
وہ بیکل نبین یہ چکل سے کلے  
لیا ساتھ جب شمع محفل سے کلے  
اندھیرا رہتا ہے یہ کھلے  
اے جہان میں اتنا بڑا کھلے  
کرتب بھر ہے صبح نثر سے کلے  
جلو بالعدیون نے گھر سے کلے  
یہ داغ الم کس طرح دل سے کلے  
کھاتی ہیں کس سے یوں آہ میں کلے  
دھون جس طرح جاہاں سے کلے  
عجب ظلم سے شکر نے شہ کو مارا  
بجاری ہو خون دیدہ دل سے کلے  
چڑھا ہے شہ شہ پر اس طرح کلے  
نہ نوے تک اپنے فانی سے کلے





سلام

شہدائے دین از بندگی وہ آسمان کیلے  
 جواجہ تری نعلین کے نشان کیلے  
 مرادین پر خوشی کا خوش بیان کیلے  
 زبان سخن کیلے پر سخن زبان کیلے  
 ملائی نوک جو جلیج سے زبان کیلے  
 سخن میں پروہی تری ہی زبان کیلے  
 سخن سے محفل عالم میں پروہی زبان کیلے  
 سخن سے آبرو پر خلق میں زبان کیلے  
 سخن سے دراز سول  
 دعا پوچھت و تسبیح و تہلیل کیلے  
 غلنے وی میں عجیب غیب کیلے  
 غلنے وی میں غلنے کیلے  
 زبان میں کیلے پر وہن کیلے

جبین ابرو و چشم و رخ اور زبان کیلے  
 وہی یکدینا تھپ تھپ بوجہ زبان کیلے  
 بیان ہو کر تابوں خال رخ حسین کیلے  
 پسند بنتے ہیں کار و مری زبان کیلے  
 نہیں کر کئی غم کیلے  
 ختم کا ہم ہی جھاد زبان کیلے  
 عرب پکتنے غم سے زبان کیلے  
 پہلی پر خلق قصا ہی زبان کیلے  
 مکین ہو عار تبا گھر میں اکو کیلے  
 زمین خرید کہو فخر کے مکان کیلے  
 نیک کے واسطے ہو موت بہرہ کیلے  
 خزان میں کیلے جو چن کیلے  
 علی کے فیض م سے بخت کو اوج ملے  
 زہر مکین از لطف ہو گیا زبان کیلے

نہایت میں کھان فنیسیا کیلے  
 محافط کے واسطے یوں میں جہاد کیلے  
 زمین کے واسطے یوں میں آسمان کیلے  
 کہ جسے اختر تابان میں آسمان کیلے  
 فلک پہ جاتا ہو شو علی ولی اللہ کیلے  
 ہوا یا اوج اسی نام سے اذان کیلے  
 کوئی دعا نہیں آتش و شمشیر کیلے  
 بلند گرو کو کیا فوق آسمان کیلے  
 بلند گرو کوئی زمین ضعف پر کیلے  
 نہ بھول زور و جانی زمین کیلے  
 کہ ہر بار کی ہو اتنا اثر ان کیلے  
 ابو زاب کا بندہ ہوں غم میں کیلے  
 فشا اسقدر کیلے شمشیر کیلے  
 سر اٹھانے سے آسمان جھکوں کیلے  
 مہر ہی جو ایسی ہی کوئی کیلے











۱۹۹  
 ہر جگہ کہ کوکھ سے نکلے نکلے  
 خط صفر اگر کاٹ لے  
 ایک ضربت میں جو جگہ سے نکلے  
 ذوالفقار حیدر صفر کے جوہر  
 ذکر و صبر کیا یاد و یاد پر  
 اس طرح بازو دکھانے کوئی  
 ۲۰۰  
 واکرے جس طرح کانڈ کے دور و دور سے  
 اس طرح خیمہ کے دو لون سے  
 ۲۰۱  
 انبیا پر بھی کھلے تھے جو دنیا میں  
 سب وہ یاد و یاد پر  
 ۲۰۲  
 بند ہو تھوڑے جیم پر ختم ہو  
 زین سے گرنے ہی کا نام  
 ۲۰۳  
 غنم میں جی جیم کے ساتھ  
 خاک لب خنثی میں

۲۰۴  
 نوح اپنے میں جو آئندہ بالی ہو  
 خود بخود کھلے پوپ  
 ۲۰۵  
 صبر و صبر کے جوہر  
 روح سر کر میں  
 ۲۰۶  
 غار صفر میں جاتے ہیں  
 فون میں جاتے ہیں  
 ۲۰۷  
 مونیوں کی اک روئی کے  
 جو سب جیم کے  
 ۲۰۸  
 مونس غمگین جان میں  
 فانی کی بیٹیوں ہو کر  
 ۲۰۹  
 مونس غمگین جان میں  
 فانی کی بیٹیوں ہو کر  
 ۲۱۰  
 مونس غمگین جان میں  
 فانی کی بیٹیوں ہو کر

کلام

۲۱۱  
 مجھے تو تعین ہے مرنے میں  
 بے کفایت سلطان میں

۲۱۲  
 ہر جگہ کہ کوکھ سے نکلے نکلے  
 خط صفر اگر کاٹ لے  
 ۲۱۳  
 ایک ضربت میں جو جگہ سے نکلے  
 ذوالفقار حیدر صفر کے جوہر  
 ۲۱۴  
 ذکر و صبر کیا یاد و یاد پر  
 اس طرح بازو دکھانے کوئی  
 ۲۱۵  
 واکرے جس طرح کانڈ کے دور و دور سے  
 اس طرح خیمہ کے دو لون سے  
 ۲۱۶  
 انبیا پر بھی کھلے تھے جو دنیا میں  
 سب وہ یاد و یاد پر  
 ۲۱۷  
 بند ہو تھوڑے جیم پر ختم ہو  
 زین سے گرنے ہی کا نام  
 ۲۱۸  
 غنم میں جی جیم کے ساتھ  
 خاک لب خنثی میں













۱۰۰۰۰ شمعون کو بشارت  
 ۱۰۰۰۰ بولے شہ کبرئے اربابان  
 ۱۰۰۰۰ کہتی تھی راتوں کو بانو کو فلک  
 ۱۰۰۰۰ کیا کہنے نوئے در تابان  
 ۱۰۰۰۰ خستہ زہر کبھی دو  
 ۱۰۰۰۰ خستہ زہر کبھی دو  
 ۱۰۰۰۰ تمام کو تو کبھی دیکھے  
 ۱۰۰۰۰ نانی سے کہتی تھی صغیر دیکھے  
 ۱۰۰۰۰ آئے ہیں کب غیبی  
 ۱۰۰۰۰ آئے ہیں کب غیبی  
 ۱۰۰۰۰ شمع نے فرمایا عمر سے غور  
 ۱۰۰۰۰ او شمع نے فرمایا عمر سے غور  
 ۱۰۰۰۰ مجب تا جبار یا رب  
 ۱۰۰۰۰ والدیاجب سے کرتا ہو عزیز  
 ۱۰۰۰۰ بوند بانی مجھ سے کہتا ہو احسان  
 ۱۰۰۰۰ کسی گردن پوین احسان

۱۰۰۰۰ قلہ  
 ۱۰۰۰۰ تو سن کر میں کر دکھا شکر  
 ۱۰۰۰۰ وہ شہ کے نمایان ہو یہ شایان  
 ۱۰۰۰۰ قلہ  
 ۱۰۰۰۰ بولی بانو کہ کیوں کھیر ہو آج  
 ۱۰۰۰۰ کیچہ کو تو کبر و نشان  
 ۱۰۰۰۰ قلہ  
 ۱۰۰۰۰ خبر راضی ہوں سدا و دم  
 ۱۰۰۰۰ داری آمان غم تو اب  
 ۱۰۰۰۰ قلہ  
 ۱۰۰۰۰ اس کے نقل میں بیکاری فاطمہ  
 ۱۰۰۰۰ کس طرف ہو او دو سلطان  
 ۱۰۰۰۰ قلہ  
 ۱۰۰۰۰ دی صد لاشے نے کھٹکے مسلمان  
 ۱۰۰۰۰ مر جا ہو دیکھے مسلمان  
 ۱۰۰۰۰ قلہ  
 ۱۰۰۰۰ دیر تک بیچارہ رہا اپنے پیغمبر  
 ۱۰۰۰۰ زخم بولے تھی یوں کہان  
 ۱۰۰۰۰ قلہ  
 ۱۰۰۰۰ بولی زہر خبر ہو عباس کی  
 ۱۰۰۰۰ رہے ہیں بابائے ہمدان

۱۰۰۰۰ ۵۲۶  
 ۱۰۰۰۰ بے وسلمان ہو کس آج  
 ۱۰۰۰۰ دیکھنا کل خستہ مسلمان  
 ۱۰۰۰۰ ۵۲۶  
 ۱۰۰۰۰ غم حسین میں دل دغا رہتا ہو  
 ۱۰۰۰۰ بیان نیران میں کبھی بہاوت رہتا ہو  
 ۱۰۰۰۰ ۵۲۶  
 ۱۰۰۰۰ نشان قبر میں نکو یادگار رہتا ہو  
 ۱۰۰۰۰ جہان میں نام نکو یادگار رہتا ہو  
 ۱۰۰۰۰ ۵۲۶  
 ۱۰۰۰۰ چھٹا گیا ہو یہ سیکش حق غم  
 ۱۰۰۰۰ ختمی کے نشہ کا ہر دم  
 ۱۰۰۰۰ ۵۲۶  
 ۱۰۰۰۰ زہر سے مر تبہ عداوت انجان  
 ۱۰۰۰۰ کہ خوب خستہ و شوق قد ر رہتا ہو  
 ۱۰۰۰۰ ۵۲۶  
 ۱۰۰۰۰ پادشہ کو ملک کو شاک آتا ہو  
 ۱۰۰۰۰ غم پہ پانچے سراغی رہتا ہو



حلام

۱۰۰ رونق عالم صی مصطفیٰ پید ہو  
 ۱۰۱ رب کریم رونق عرش پید ہو  
 ۱۰۲ ازو شایم نشاط روز پید ہو  
 ۱۰۳ دھرم حق کھڑی کھڑی پید ہو  
 ۱۰۴ عیش غم پر نشون بین پید ہو  
 ۱۰۵ قاتل عترت ام رنجا پید ہو  
 ۱۰۶ یاقوت عرش کے نامو پید ہو  
 ۱۰۷ پرفا بحر جہان کے نامو پید ہو  
 ۱۰۸ جنکو سچے آشنائے نامو پید ہو  
 ۱۰۹ کھنڈے نقیر اللہ کے نامو پید ہو  
 ۱۱۰ پیش دنیا نہیں کھنڈے غنی کے نامو پید ہو  
 ۱۱۱ دولت دین کے کبابے نامو پید ہو  
 ۱۱۲ سبط پیغمبر کی کبابے نامو پید ہو  
 ۱۱۳ باداران سبط پیغمبر کی کبابے نامو پید ہو  
 ۱۱۴ واہ کیا دیندار ہے اودا پید ہو

۱۰۰ قاب بین باد آسمانی پید ہو  
 ۱۰۱ عاشق جانبار جان مصطفیٰ پید ہو  
 ۱۰۲ منہ منہ شہد زبور اقلیدہ اسلام  
 ۱۰۳ پھر دایسے فدائے رافہ پید ہو  
 ۱۰۴ شکلات دو جہان غم کون پید ہو  
 ۱۰۵ نشین مصطفیٰ مشکلات پید ہو  
 ۱۰۶ جان بین مصطفیٰ مشکلات پید ہو  
 ۱۰۷ نفس جلوت و خیر الواسی پید ہو  
 ۱۰۸ بند سے ہو مشکلات خیر الواسی پید ہو  
 ۱۰۹ جس جگہ مشکلات خیر الواسی پید ہو

حلام

۱۰۰ جہان سے آہ خف و تر پید ہو  
 ۱۰۱ جہان سے آہ خف و تر پید ہو  
 ۱۰۲ جہان سے آہ خف و تر پید ہو  
 ۱۰۳ جہان سے آہ خف و تر پید ہو  
 ۱۰۴ جہان سے آہ خف و تر پید ہو  
 ۱۰۵ جہان سے آہ خف و تر پید ہو  
 ۱۰۶ جہان سے آہ خف و تر پید ہو  
 ۱۰۷ جہان سے آہ خف و تر پید ہو  
 ۱۰۸ جہان سے آہ خف و تر پید ہو  
 ۱۰۹ جہان سے آہ خف و تر پید ہو  
 ۱۱۰ جہان سے آہ خف و تر پید ہو  
 ۱۱۱ جہان سے آہ خف و تر پید ہو  
 ۱۱۲ جہان سے آہ خف و تر پید ہو  
 ۱۱۳ جہان سے آہ خف و تر پید ہو  
 ۱۱۴ جہان سے آہ خف و تر پید ہو

۱۰۰ نبی کی شان سے پید ہو  
 ۱۰۱ نبی کی شان سے پید ہو  
 ۱۰۲ نبی کی شان سے پید ہو  
 ۱۰۳ نبی کی شان سے پید ہو  
 ۱۰۴ نبی کی شان سے پید ہو  
 ۱۰۵ نبی کی شان سے پید ہو  
 ۱۰۶ نبی کی شان سے پید ہو  
 ۱۰۷ نبی کی شان سے پید ہو  
 ۱۰۸ نبی کی شان سے پید ہو  
 ۱۰۹ نبی کی شان سے پید ہو  
 ۱۱۰ نبی کی شان سے پید ہو  
 ۱۱۱ نبی کی شان سے پید ہو  
 ۱۱۲ نبی کی شان سے پید ہو  
 ۱۱۳ نبی کی شان سے پید ہو  
 ۱۱۴ نبی کی شان سے پید ہو



غلط سے جو آئے تھے گلشنِ گلشن  
 عدم سے وہ شتاف باغِ خیاں ہے  
 ہوا صبح کو مثل شبنمِ بصر  
 بس کہ نیکے شبِ مدحان ہے  
 غلط میں کر زینِ نجف  
 توئی گھل گیا ہر  
 دین گھل گیا ہر  
 کیا غم نے صغیر کو آہستہ  
 گھلا گشتِ سب آہستہ  
 تصدق ہو جو جبرِ شہید کا  
 کہ قائم نہ میں زمانِ ہستی  
 غضب ہو کہ مہمانِ شکر اور غم  
 کئی روز ششہ دہان رہے  
 ز قاتل را کہ حسین شہید  
 نقطہ کیسی کے بیان ہے

رہے جب نہ دنیا میں سید  
 نہ ہو چون کہوں مکانِ ہستی  
 رہے جس کی موت شہید  
 نوجوان فصیح البیان ہے

## حلام

سلامی یزادِ نغمِ رہے  
 کہ دن زندگی کے بہت کم رہے  
 سو اد گئے آبِ دیدہ سے دھو  
 نہ ہرگز تیار نہیں کبھی غم رہے  
 غم خوشک نخلِ عزائے حسین  
 دلا ہر گھڑی چشمِ پریم رہے  
 کسی کا نہ زور گیا ہو دندور  
 سکندر نہ دارا نہ کسٹم رہے

یہ بھی کہ ہوا ابتداء سے فنا  
 وہ عوارین اور زلزلہ کا  
 جہان کے سب بابِ بے جا  
 بحث کوئی نازان و غم رہے  
 بھر گھر ہوا شہ کا برباد ہو  
 نہ مونس نہ یاد نہ محوم رہے  
 ہوا حکمِ خالق پر محفل کو  
 فیاض تک شہ کا نام رہے  
 سخن کو کہ گینگے جدال و قتال  
 سخن فیاضوں میں بیجا رہے  
 ہوا جب سے شہرِ لعین جو غم رہے  
 مٹی سے عباس جو غم رہے  
 کہ کتنے تھے انہی وہ جو میرِ غم رہے  
 کہ قاتلِ حسین بھی غم رہے





ہو چکا جو گئے تم بھی خوش رہو  
جو عزیز اداست مصمم رہے

# کلام

سلامی جو سلام مر نضا ہو  
اُسے فون آتش دوزخ سے کیا ہو  
عالم خیم پیرین رولہ ہو  
کہ اشک خیم در بے لہا ہو  
کے زوق ال زہم عزمین  
برابران ہر اک شاہ و گدا ہو  
مری طان ہو خدا سپہر  
زمین کیلا بظون کبھی ہم  
کہا خوشے بیکین کے کبھی ہم  
شہرین سا ہمارا سنہا ہو

عین یابی نہیں تپے دیوین  
کماشتے ہمارا بھی خدا ہو  
عقلہ قلم کر یہ کر و غور  
غضب کا سانحہ بھی بولا ہو  
دھن کرا سی بھی کوئی نبی ہو  
کوئی دولہا بھی قاسم سنا ہوا ہو  
ہر اک کتنا تھا وہ قاسم کام ہو  
کہ جسیر سیاہ کا سر بندھا ہو  
کما زبیلے کیون دے بھائی  
کوئی کیا حادثہ تازہ ہوا ہو  
کماشتے بہن کینہہ روں  
جوان بیٹا مارا گیا ہو  
جو کوئی پوچھتا کتنی سکیست  
مرا بابا شہید کر دلا ہو

عقلہ سے شکر کتنا تھا کہ دیکھو  
پیش کتبہ نبی کا بے لہا ہو  
دین ہو ماہمین اذیتوں کی جگہ  
بہی عابد مر یہاں کر دلا ہو  
جسے فردوس کے آئے تھے غلے  
وہی اب اسے کفن عریان ہوا ہو  
شہر سے کما زبیلے دیکھو  
بہن بلوے میں بچیلے در ہو  
صدائی کر دے صبر بھینا  
وہی بہتری ہو مسکی رضا ہو  
کماشتے کہ اب بعد شہادت  
پن ہو اور خاک کر دلا ہو  
عینت مونس ہو فکر معیشت  
علی سا بادشاہت حاجت واد ہو

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

عہد  
 تھی یہ دیکھا آئی میں جا جاتیں  
 جلد گردن سے ادا بارانست ہو جا کے  
 کوئی غوغا بل پر نہیں کھتا ہے  
 عین محنت پر قبول سما کر جا کے  
 کچھ خیمہ طے قیدیوں ناموں پر  
 سر کے روز گردن نشست ہو جا کے  
 خستہ کے لئے یہ کھتا ہے  
 لاش فرزند کی بھی لیت ہو جا کے  
 ایسی بربادی کھتا ہے  
 اللہ کے بانو نے کہا وقت دے کر  
 روتے ہو جاں بھی کر جسم  
 فوب ہو جاں اور دن بھی پو  
 اللہ کو شادی ہوئی اور دن بھی  
 شہد کسی کی بھی  
 ایسی بربادی کھتا ہے  
 جگہ جگہ کا تو بلا ہے  
 جھجک گیا جب جگہ کی اجازت ہو

۱۶۴  
ایکھاذاکر ولاح ہی سہ ہوتی  
ہاں سہنظہ کی کھنکھنات  
۱۶۵  
گر مجھکو مزار شہید والا نظر آئے  
ادرجی فردوس کی نقشہ نظر آئے  
۱۶۶  
کیا داخلہ تھا مار میں آل نبی  
خیمہ میں اترے تھے عبد العزیز  
۱۶۷  
کتنے تھے کبھی یہ دی ہوئی لوگو  
کتنے تھے دم کیسی ایک جانب نظر آئے  
۱۶۸  
دو دن ہی دو لحاظوں کے یہاں  
کس طرح سے کہے یہاں  
۱۶۹  
کتنی تھی یہ صغیرہ سونا نظر آئے  
آبادکھربا جسے سونا نظر آئے  
۱۷۰  
دو لحاظے فاسم نو دعا کی تھی  
اکبر بھی یارب مجھے سہ نظر آئے

۱۱۱۱  
 عمو گوی در کوتی نمی کشید  
 عمو گوی در کدوری شکار نظر  
 بین بانی سے در کدوری شکار نظر  
 جس باکی نور اکبر با بونہا  
 انصاف کی خوشنظر  
 از رونق پر کردمان جیو کید  
 لے جان چھ تیلے کا جو پتا نظر  
 ۱۱۱۱  
 کھنڈے کیوں شمشیر مالک کو  
 دودن اسے بانی کا نظر نظر  
 ۱۱۱۱  
 در خاک بیان تاک کہ جو کا نظر  
 فون کا تیرے غل ہے بین قیوی  
 ۱۱۱۱  
 کھانسم کے بازار بن غل  
 کو بھون پڑھو تاکہ تماشا نظر  
 ۱۱۱۱  
 صفت باندھ لب شمشیر کا نظر  
 مطلب یہ تھا یا سون دریا نظر

۱۱۱۱  
 شہ نے کہا زبیر سے کل فل میں  
 سنگے مجھے جواب میں ناظر  
 ۱۱۱۱  
 اشت سے گرا دیوے کیوں ناظر  
 جب خاک پر شمشیر کا ناظر  
 ۱۱۱۱  
 شمشیر سے برابر لکھو ناظر  
 مشتاق ہوں جہا میں جو ناظر  
 ۱۱۱۱  
 کھنڈے کیوں شمشیر مالک کو  
 دودن اسے بانی کا نظر نظر  
 ۱۱۱۱  
 در خاک بیان تاک کہ جو کا نظر  
 فون کا تیرے غل ہے بین قیوی  
 ۱۱۱۱  
 کھانسم کے بازار بن غل  
 کو بھون پڑھو تاکہ تماشا نظر  
 ۱۱۱۱  
 صفت باندھ لب شمشیر کا نظر  
 مطلب یہ تھا یا سون دریا نظر

۱۱۱۱  
 شہ نے کہا زبیر سے کل فل میں  
 سنگے مجھے جواب میں ناظر  
 ۱۱۱۱  
 اشت سے گرا دیوے کیوں ناظر  
 جب خاک پر شمشیر کا ناظر  
 ۱۱۱۱  
 شمشیر سے برابر لکھو ناظر  
 مشتاق ہوں جہا میں جو ناظر  
 ۱۱۱۱  
 کھنڈے کیوں شمشیر مالک کو  
 دودن اسے بانی کا نظر نظر  
 ۱۱۱۱  
 در خاک بیان تاک کہ جو کا نظر  
 فون کا تیرے غل ہے بین قیوی  
 ۱۱۱۱  
 کھانسم کے بازار بن غل  
 کو بھون پڑھو تاکہ تماشا نظر  
 ۱۱۱۱  
 صفت باندھ لب شمشیر کا نظر  
 مطلب یہ تھا یا سون دریا نظر

غم  
 قبرین جا کے چھپے کھنڈ کو کھنڈ ڈھانپا  
 وار دنیا سے ہم اچھے کے لیے نرا ہے  
 غم  
 شمر کو تھکا یہ دریا گھبراؤں  
 اس طعن کوئی ادھر کا نہ دردا ہے  
 غم  
 اب پیکان لگے جو یہ سب سے  
 ناب نہ ہو پانی کا طلبگار ہے  
 غم  
 شہر کی ناکہ بند تھی اہل حرم کو ہر  
 باہر آوار کسی کی نہ خبر دردا ہے  
 غم  
 بعد نکل شہر ان کا وہ پردہ ہے  
 شہر کو بالوں چھپا ہے باردا ہے  
 غم  
 شہر اعلیٰ میں پہونے تو کیا ہیں  
 خلیج سرش کے اب میں دردا ہے  
 غم  
 شاہ کھنڈے تھے دیووں سے یہی سبب  
 بے تک حوت نکالت خبر دردا ہے

غم  
 ہوس کے بٹاش صفت جنگ میں کھانچیں  
 آج کے روز بیل بوید نہ ہاتھ ہے  
 غم  
 اگر کے گھوڑے سے زمین پر پکارا ہے  
 کوہ و خجریے اب شمر گارے  
 غم  
 لاش دو لٹا کی جو آئی تو کیا ہوا  
 شکل کسی بیجا کی سر دردا ہے  
 غم  
 گھر سے باہر ہو کے سر کے زمین  
 دان سے پہنچے ہو زخموں کا غم  
 غم  
 تو میں درخانہ میں کا ہوا ہوا  
 شکل آسان پہنچی جو جید کر دا ہے

لام

غم  
 آتی ہو صدا مجھ کو یہ لوح و قلم  
 وصف اس دل شد زیادہ پر قلم

غم  
 اگر مجھ کو کیا انکھ میں یہ کہہ  
 پانی پر جگہ ساسی کو کے الم  
 غم  
 فرما لے تھے جس کا گندہ جاگنا  
 ساس کو زمین پر بھی ہو لگا ہوا  
 غم  
 کھنڈے تھے نبی فقر و فاقہ پر دا  
 کیا کام ہو دنیا کے مجھے جاہ و دم  
 غم  
 بہتر ہے کپڑوں سے پر فزون ہم  
 یہ خاک کا بستر پر فزون ہم  
 غم  
 غافل ہیں قلم و نجا ہے ڈھانپا  
 بے خاک پر ہیں یہ زمین کیون ہم  
 غم  
 سکا دیا  
 سجدے میں کس تیغ سے کھنڈے قلم  
 غم  
 تھی کون مکان کی بے کھنڈے قلم  
 تصویر علی عین جہان میں دوہی  
 تغیر ہوا حال ملک کا الم سے



لام

۱۰۰  
دُرُشانی ابریکھا تمنا کے ساتھ  
خشتِ تری کو فیضِ یونجا فیض کے ساتھ  
۱۰۱  
نفسِ جاری پر سدا کشا کے ساتھ  
جسے جو مانگا وہی پاؤں کے ساتھ  
۱۰۲  
شکلین لاکھوں تہین حل کر کے  
جو طلب جسے کیا پاؤں کے ساتھ  
۱۰۳  
دیکھنا کافور ہو جاگی گرمی حشر کی  
جام کو تر جب لے گا تمنا کے ساتھ  
۱۰۴  
مونیوں سے ہو یاد میں علی کے  
ہم بین ملا مال ہے بادشاہ کے ساتھ  
۱۰۵  
کونسی صغیر پھیل جاوے والا ہے  
اگر کیا بن خط مر یک جہا کے ساتھ

۱۰۶  
کفر کے در غلط بین ہے کہ کون  
بابِ خیر جب کھلا نہ ہو کہ کون  
۱۰۷  
بنتِ سو غارت میں کعبہ کی ہے  
مصطفیٰ کے پاؤں کے ساتھ  
۱۰۸  
شکلین بیونگی سان اک شاد و کیا  
چھوڑا صوفیہ خیال فیض کا  
۱۰۹  
او تعالیٰ اللہ کہان ہو بنا کر ہے  
برخی کا لہو ملتا ہو خدا کے ساتھ  
۱۱۰  
اہلِ دولت سے اگر کھل جائے  
جہنم کی کشتیوں کے ساتھ  
۱۱۱  
کشتی بے خبرت راہوں کے ساتھ  
پاؤں کے ساتھ  
۱۱۲  
کشتی بے خبرت راہوں کے ساتھ  
پاؤں کے ساتھ

۱۱۳  
وقت غارت تھا میرانی کا نہ خیال  
دیر تک چھوڑا نہ گونے کو دہا کے ساتھ  
۱۱۴  
کیا تعجب ہو ہو تو قبول ہے کہ کون  
تندرستی پر شاہوں کے ساتھ  
۱۱۵  
شام میں کون سر کسے نہ خیال ہے  
بیٹنی کھیل پناہ کے ساتھ  
۱۱۶  
کرلا من ہو بے باب کے ساتھ  
پاؤں کے ساتھ  
۱۱۷  
خیر میں کون کو غلبہ جان تو  
خاک میں بجا گیا اک دن تھا باؤں کے ساتھ  
۱۱۸  
گشتِ نظر آتا نہیں ہے کہ کون  
سخت ادا میں ان کے ساتھ

لام

سلام

نہیجہ ہر اس حسین آرزو ہے ہو  
مجرانی ابھی پیچیدہ ہو کر ہے ہو  
جلوس میں ہندو شہنشاہ کی ہے ہو  
دست شرف ہر سب کو ہر ہے ہو  
بھالی کی لاش ہو چلی ہے ہو  
گودی میں ہے سیکھتے ہو کبر ہے ہو  
جہت کی ہر جا گیا جانب ہے ہو  
ذلیل سے خالی ہاتھ سکندریہ ہے ہو  
عباس جہت سے کئے ہو در ہے ہو  
ہر شے کو زانو پر ہے ہو  
نہیجہ ہر شے کی ہے ہو  
کئے تھے شاہ دیکھے کیا ہو ہے  
جاہا کر ملا کو مقدمہ ہے ہو

نہیجہ ہر اس حسین آرزو ہے ہو  
مجرانی ابھی پیچیدہ ہو کر ہے ہو  
جلوس میں ہندو شہنشاہ کی ہے ہو  
دست شرف ہر سب کو ہر ہے ہو  
بھالی کی لاش ہو چلی ہے ہو  
گودی میں ہے سیکھتے ہو کبر ہے ہو  
جہت کی ہر جا گیا جانب ہے ہو  
ذلیل سے خالی ہاتھ سکندریہ ہے ہو  
عباس جہت سے کئے ہو در ہے ہو  
ہر شے کو زانو پر ہے ہو  
نہیجہ ہر شے کی ہے ہو  
کئے تھے شاہ دیکھے کیا ہو ہے  
جاہا کر ملا کو مقدمہ ہے ہو

نہیجہ ہر اس حسین آرزو ہے ہو  
مجرانی ابھی پیچیدہ ہو کر ہے ہو  
جلوس میں ہندو شہنشاہ کی ہے ہو  
دست شرف ہر سب کو ہر ہے ہو  
بھالی کی لاش ہو چلی ہے ہو  
گودی میں ہے سیکھتے ہو کبر ہے ہو  
جہت کی ہر جا گیا جانب ہے ہو  
ذلیل سے خالی ہاتھ سکندریہ ہے ہو  
عباس جہت سے کئے ہو در ہے ہو  
ہر شے کو زانو پر ہے ہو  
نہیجہ ہر شے کی ہے ہو  
کئے تھے شاہ دیکھے کیا ہو ہے  
جاہا کر ملا کو مقدمہ ہے ہو





۱۱۱  
 تاجیک لحد کا ہر موتی کو فرو کیا  
 جا بیگا داغِ ماتم سرور ہے پو

لام

۱۱۲  
 عقدہ سلاک اگر او دبدبہ تر کھول  
 از نیان پھر سر کھول  
 ۱۱۳  
 اگر آہو بند نقاب کو سر کھول  
 کو ساد و زار کھول  
 ۱۱۴  
 اگر انعم کلم کے کیشہ کھول  
 جہل کا در بند کے خیر کا کھول  
 ۱۱۵  
 اگر مر اگر گریو کھول  
 شت میں حلقہ ریف منبر کھول  
 ۱۱۶  
 اگر غلامات کی کیا تھی سب کی کھول  
 تیرا رہا بی بی اکھیں کو ساند کھول

۱۱۷  
 دست قدرت کو کس کی کھول  
 جس گرو کو نازین بر کھول  
 ۱۱۸  
 یون میں کھولے تھی نین کھول  
 سرٹھا کر لیا جھجھج کھول  
 ۱۱۹  
 کتنا تھا علی اس کی کھول  
 اپنا جھجھج کیا کھول  
 ۱۲۰  
 فتح افغانی علی سے جت کھول  
 بلان کے بازو چھٹا کھول  
 ۱۲۱  
 تو ہی زانار کٹنے کا دم کھول  
 جبر سے تین دریاں کھول  
 ۱۲۲  
 تھے طوفان سجائے کنگ کھول  
 بلان کر کے باطن کھول  
 ۱۲۳  
 قید میں کس بھی تیری کھول  
 پر پکڑ قاضی بازو کو کھول

۱۲۴  
 تیرا کھانا شکار آنا تیرا جلیب  
 جلیب فقار کھول کھول  
 ۱۲۵  
 کتنی تھی بانو کس کی کھول  
 کین علی کبر کھول  
 ۱۲۶  
 دیکھ کاش تان ہو گا کون کھول  
 دیکھ کاش تان ہو گا کون کھول  
 ۱۲۷  
 دل کے عکس کون کھول  
 جیسے غنچے کی کون کھول  
 ۱۲۸  
 شکر سے کتنی تھی زینت خیر کھول  
 ہر بار کس کی کون کھول  
 ۱۲۹  
 تیرے فاصد کا نام کھول  
 تو خط صفر کا نام کھول  
 ۱۳۰  
 غلام جلیب یون کھول  
 غلام جلیب یون کھول

کلام

۱۰۰ غلجی قلب قابو سے ہے  
 نکل جانے سے پہلے  
 کہ غلجی اب گھٹے میں پہلو ہے  
 ۱۰۱ غلجی کی جیتی جرات سے ہے  
 نثار کرتی غلجی بدعت سے ہے  
 نہ اچھے نہ برے زندہ  
 ۱۰۲ غلجی غلجی سے ہے  
 پونی لفظ حسن میں  
 پڑی جان سے ہے  
 ۱۰۳ غلجی سے ہے  
 جہالت سے ہے  
 ۱۰۴ غلجی سے ہے  
 ۱۰۵ غلجی سے ہے  
 ۱۰۶ غلجی سے ہے  
 ۱۰۷ غلجی سے ہے  
 ۱۰۸ غلجی سے ہے  
 ۱۰۹ غلجی سے ہے  
 ۱۱۰ غلجی سے ہے

۱۰۰ غلجی سے ہے  
 ۱۰۱ غلجی سے ہے  
 ۱۰۲ غلجی سے ہے  
 ۱۰۳ غلجی سے ہے  
 ۱۰۴ غلجی سے ہے  
 ۱۰۵ غلجی سے ہے  
 ۱۰۶ غلجی سے ہے  
 ۱۰۷ غلجی سے ہے  
 ۱۰۸ غلجی سے ہے  
 ۱۰۹ غلجی سے ہے  
 ۱۱۰ غلجی سے ہے

۱۰۰ غلجی سے ہے  
 ۱۰۱ غلجی سے ہے  
 ۱۰۲ غلجی سے ہے  
 ۱۰۳ غلجی سے ہے  
 ۱۰۴ غلجی سے ہے  
 ۱۰۵ غلجی سے ہے  
 ۱۰۶ غلجی سے ہے  
 ۱۰۷ غلجی سے ہے  
 ۱۰۸ غلجی سے ہے  
 ۱۰۹ غلجی سے ہے  
 ۱۱۰ غلجی سے ہے



۱۵ قضا کے بہین عمل مانع نہ ہو کہم کو  
 ۱۶ چہن میں خائے کو بچوں صبر کو تو  
 ۱۷ جملہ کل ہو کیساں میر ہو کہ غیر  
 ۱۸ لہا دل نہ کھجی کہے  
 ۱۹ کسی کو دریاں شاو دین جو ہے  
 ۲۰ قضا کے گو نہ رہے ہمارے دم تو تو  
 ۲۱ تو ہننے عشق کے شان  
 ۲۲ نہ کھائے جوان دین خدا کی  
 ۲۳ جیسے کے یوں درخیز وہ بہر کو  
 ۲۴ بوجھ فک نامان دو لہن کی چلائی  
 ۲۵ کہ کو کہ کو اب ایس غم تو ہے  
 ۲۶ کے نہ لہی کیسے بابا اودے  
 ۲۷ کہ کہ کے دوش نبی پر غم تو تو  
 ۲۸ کہ کہ کے دوش نبی پر غم تو تو  
 ۲۹ کہ کہ کے دوش نبی پر غم تو تو  
 ۳۰ کہ کہ کے دوش نبی پر غم تو تو

۱۵ قضا کے بہین عمل مانع نہ ہو کہم کو  
 ۱۶ چہن میں خائے کو بچوں صبر کو تو  
 ۱۷ جملہ کل ہو کیساں میر ہو کہ غیر  
 ۱۸ لہا دل نہ کھجی کہے  
 ۱۹ کسی کو دریاں شاو دین جو ہے  
 ۲۰ قضا کے گو نہ رہے ہمارے دم تو تو  
 ۲۱ تو ہننے عشق کے شان  
 ۲۲ نہ کھائے جوان دین خدا کی  
 ۲۳ جیسے کے یوں درخیز وہ بہر کو  
 ۲۴ بوجھ فک نامان دو لہن کی چلائی  
 ۲۵ کہ کو کہ کو اب ایس غم تو ہے  
 ۲۶ کے نہ لہی کیسے بابا اودے  
 ۲۷ کہ کہ کے دوش نبی پر غم تو تو  
 ۲۸ کہ کہ کے دوش نبی پر غم تو تو  
 ۲۹ کہ کہ کے دوش نبی پر غم تو تو  
 ۳۰ کہ کہ کے دوش نبی پر غم تو تو

۱۵ قضا کے بہین عمل مانع نہ ہو کہم کو  
 ۱۶ چہن میں خائے کو بچوں صبر کو تو  
 ۱۷ جملہ کل ہو کیساں میر ہو کہ غیر  
 ۱۸ لہا دل نہ کھجی کہے  
 ۱۹ کسی کو دریاں شاو دین جو ہے  
 ۲۰ قضا کے گو نہ رہے ہمارے دم تو تو  
 ۲۱ تو ہننے عشق کے شان  
 ۲۲ نہ کھائے جوان دین خدا کی  
 ۲۳ جیسے کے یوں درخیز وہ بہر کو  
 ۲۴ بوجھ فک نامان دو لہن کی چلائی  
 ۲۵ کہ کو کہ کو اب ایس غم تو ہے  
 ۲۶ کے نہ لہی کیسے بابا اودے  
 ۲۷ کہ کہ کے دوش نبی پر غم تو تو  
 ۲۸ کہ کہ کے دوش نبی پر غم تو تو  
 ۲۹ کہ کہ کے دوش نبی پر غم تو تو  
 ۳۰ کہ کہ کے دوش نبی پر غم تو تو

لو کہیں کہتی تھیں صغیر کا بڑا حال  
 یا اسی خط شاہ دیر سے آ پوچھنے  
 جمع عاشور و حضرت کے سواری بھی  
 جس کے تھکا ہوا عزیز تھا آ پوچھنے  
 شہ نے چاہی نہ مدد فتح سے جاکے بھی  
 جانیں شہر پر کرنے جو خدا آ پوچھنے  
 کہتے تھے رشتہ میں کچھ بھی نہ کیا  
 یا خدا اب بھی کی راہ تھا آ پوچھنے  
 بولے لگے گھوڑے پاؤں اور چپا آ پوچھنے  
 حال ہو چکا ہے اور چپا آ پوچھنے  
 بلکہ کہتی تھی کہ منتر نہ پھر جائے  
 جاگن جیسا آراں کر لینے چاہئے  
 وہیں نہ ہر سے کہتی تھیں آ پوچھنے  
 دیر و دس بین تک شہر آ پوچھنے

بیچین گھانٹنے نہ کہتی تھیں  
 خاک جہون پر مل جاتا آ پوچھنے  
 شہر کی شان پر چڑھا تھا بڑا  
 کہ تھپتھپا ہو کے محبوب خدا آ پوچھنے  
 شہر کے بھی بابا تھا شہر میں آ پوچھنے  
 کہ سیر کیا تھو عقہہ آ پوچھنے  
 شہر کا شام میں گھر گھر آ پوچھنے  
 سہ بازار اسیران بلا آ پوچھنے  
 اہل کین کہتے تھے جہم ہوا آ پوچھنے  
 آسمان سے کیوں نہ آتا آ پوچھنے  
 مشکف ہو در شہر میں آ پوچھنے  
 خدا جابت طرہ سے آ پوچھنے

لام  
 چھٹینا پیری جو انی دیکھی  
 بین دن کی زندگانی دیکھی  
 کہتے تھے گویا کچھ کی دیکھی  
 برق تھی کہتے تھے اسی دیکھی  
 تیری دست اور جانی دیکھی  
 کہتے تھے سجدہ میں بابا دیکھی  
 دیدہ و ندی روانی دیکھی  
 قیام میں جب گھٹ گیا کلام  
 اپنے دلہائی شہر آ پوچھنے  
 کہتے تھے ازرق سے قائم آ پوچھنے  
 غنہ تیری بیلوانی دیکھی  
 نیک ہو پھر سے بڑے آ پوچھنے  
 نصفون کی قدر دانی دیکھی

داندہ زوگوں سے بالا چڑھ گیا  
جنسِ الفت کی گرائی دیکھ لی  
روئے ہنسنے لگے دنِ بیشک  
بچے دیکھے خار دانی دیکھ لی  
کنہے نفع عابد بچے رانی دیکھ لی  
باغبون کی گنگہ اٹھا یا شکہ ہو  
خلو کا گنگہ اٹھا رانی دیکھ لی  
بڑبڑوں کی بھی گرائی دیکھ لی  
جلالت میں کہے موسیٰ شکر  
طبع کی اپنے روانی دیکھ لی  
سلام  
گنگہ خار ہو جس غم سے نولانی  
جگرئی شہ نے نہ پایا دم پائی

کس طرح غم سے نہ جگرائی کا نولانی پائی  
نہ ملا شہ کو درخیز آمل پائی  
جان عباس گئی تھی کنارا کہنے  
پیر کیا سنک کا جسم سب ساج پائی  
اس کا کہتے تھے جین بیک پائی  
بیلان کیوں لکھا کسی نسل پائی  
اس سفر میں لکھا کسی نسل پائی  
شاہ کہتے تھے سے مار سکتا پائی  
نور عباس میں ہو جاوے پائی  
شاہ فرستے تھے کیا نہر چابین پائی  
جان نے بھی ہونا نہیں حاصل پائی  
جلتا خار ج میں تھی قاتل پائی  
طعن سرور صدائی تھی قاتل پائی  
نہ پر گئے عباس تو کہتے تھے حرم  
اب ہر پاسوں کے لیے بڑ پائی

کتنے تھے تھکے جین بیک پائی  
شاہ کہتے تھے جین بیک پائی  
ورنہ دریا سے تو لانا نہیں پائی  
اللہ نے ہے جو دریا کو نہ بکھاوے پائی  
ماگتے لگتے مر جا رہے پائی  
گلشن میں تھی سیکند چھاپا پائی  
ورنہ پھر خلن سے امیر کیا پائی  
کتنے تھے شہین بازی نہیں پائی  
جانو بیٹے میں اکبر ساج پائی  
بوسے عابد کہ اگر خیر سلاسل پائی  
سوم پو جا پو جی طعن پائی  
یہ تھا حسن کی کہ تھی پائی  
نہ تھی منج اکبر کے مقابل پائی



کلام

مہربان ہ کر بلائی دیکھیے  
 بوہد پائی کی زبانی دیکھیے  
 کہنی زنجب سر شکر سے دیکھیے  
 جو بہن ابو سے بنی کی دیکھیے  
 بولی زنجب مر گئے بھائی دیکھیے  
 موت خدا پر کوئی دیکھیے  
 کہنے نغمے شمع سے تار دوہر دیکھیے  
 بد گئی گھر کی صفائی دیکھیے  
 کہنے قصہ نے یہ زنجب سے کہا دیکھیے  
 چل کے بیٹوں کی ملائی دیکھیے  
 کہنے سے سیکھنے کے کہا دیکھیے  
 چل گئی میری ملائی دیکھیے

بابو نے زنجب سے زندان کی دیکھیے  
 لاش گئی میری کمائی دیکھیے  
 آہ کہ کس کا خاکسار دیکھیے  
 قید میں چوٹی کوئی دیکھیے  
 شہ کے اپنا دونا چھوڑا دیکھیے  
 کتنی است بچائی دیکھیے  
 شاہ کہنے نغمے تقدیر کا دیکھیے  
 لاش اکبر کی اٹھائی دیکھیے  
 اُم کو سے پیغمبر سے دیکھیے  
 میری شب شک جلیبی دیکھیے  
 کیا یعنی تھا شمع جی کو دیکھیے  
 سید احمد جلالی دیکھیے  
 کیا غضب بر مونو جالین دیکھیے  
 قبر بھی شہ نے دیا دیکھیے

شاہ کہنے نغمے کو ہم دیکھیے  
 کہنے عباس بھائی دیکھیے  
 بولا جو بزم شہ سے دیکھیے  
 کی مری شکر لکائی دیکھیے  
 رورو کہنے نغمے ان ہاتھ دیکھیے  
 قبر مغر کی بنائی دیکھیے  
 پو گیا شکر سے دیکھیے  
 نسبت جو کی رسانی دیکھیے  
 بولے سر گر جی پر دیکھیے  
 اور عباس کی دیکھیے  
 شہ نے است کے لیے دیکھیے  
 کر بلا بنی بانی دیکھیے  
 بولے خوش کتنا تھا یہی دیکھیے  
 کہستان دل بد لگائی دیکھیے



ایں کین شہ سے پائست  
اس بجلانی بر جری  
شک و مونس کہ ابو مخ  
بخت کی اپنے رسانی دیکھے

لام

ایں تجری فریاد و فغان کے نہ رو  
افسوس میری کہ جی کھر نہ رو  
جرت پر گران گو گون سے نہ رو  
بشمین جو فرزند میری نہ رو  
کیا تو سوزی بقتل میں بھی نہ رو  
لاشے کوئی سبط میری نہ رو  
زینب کے دلبر نے فغان کی نہ رو  
جب تک قید شاہ پر دم نہ رو

شہزاد بہت گئے عجب  
خجین گورنگا و ابر  
عجب حال تھا کجا  
لکے دن کو تو عجب  
بہل حرم فوج سے نہ رو  
نہی تھی یہ باد کہ علی اکبر  
لوگو کوئی چھپے شاہ  
کینا تھا نہ نہ رو  
اب صین یوں کہ کو کھر نہ رو  
بٹی تھے کوٹا اسکے کو کھر نہ رو  
سکندری میں کجیا نہ رو  
ناشم سیر سے نہ رو  
زینب کے کما میں کی لا نہ رو  
کس طرح بیان وہ فغان نہ رو  
جس طرح سے لاشوں کو نہ رو  
صدائے کئی مابوت باد سے نہ رو

درابین لاشے سے  
فغان تھا کہ قیدی غل کے نہ رو  
سکینہ کی کھٹ کے نہ رو  
یہ لاشی و قریب  
سچا نہ نہ رو  
جب سیدان بباد نہ رو  
کھج بن عمر میں نہ رو  
نہی صغریٰ کو نہ رو  
مان کو کین پھر نہ رو  
اس دن سے نہ رو  
اس میں اب نہ رو  
افسوس کہ جی کھول نہ رو  
احوال میں نہ رو

لام

سلام

گنہ کے مرض کی دوا چاہیے  
سلامی کو خاکِ شفا چاہیے  
سلامی ہر اک دم بکا چاہیے  
مدارات ماہِ عرا چاہیے  
دستِ نیکل بھاجا چاہیے  
سلامی دیرِ مرخصا چاہیے  
بعدِ عجزِ حضرت نے قے کہا  
الہی مرقعِ نبی چاہیے  
صد آئی بختا تر سے شیون کو  
کہا نہیں بسا دیا چاہیے  
کہا نہیں اکبر کو بے حسین  
دلا اب جو کمال اٹھا چاہیے

روِ شام میں درزِ نوبت چاہیے  
سفنِ بہرِ شاہِ ہوا چاہیے  
سرخِ شکر کی نوبت چاہیے  
بن کے لیے اک دوا چاہیے  
کہا مان نے اکبر کو جاکے ہو  
تھوڑے تھوڑے عجا چاہیے  
گیا حُجرون میں تو بولا عم  
بجزِ تیغِ طلم اور کیا چاہیے  
پھر حاکمِ وقت سے یہ سب  
بھی اس خطا کی سزا چاہیے  
ارے حُجرجان ہو باز آ  
اگر کمال و جان کی بقا چاہیے  
کہا حُجرتے نہ پھیر کر دور ہو  
جوینِ پائیں ال عجا چاہیے

علائی ندین لیتے مالِ حرام  
علائے شہر میں آنا چاہیے  
خدا بھی ملا نہیں بھی علم  
پھر اب اور بندے کو کیا چاہیے  
بچی کے نواسے کا قاتل جو تو  
چیا بچکوا و جیب چاہیے  
برائی کا حاکم کے کیا فوت ہو  
بھلائی کا مجھ صلیا چاہیے  
نہیں سے کہا رو کے ختم کر  
بہتر مزاروں کی جا چاہیے  
کہا نہیں زینب یہیں چھوٹا  
نہ اکبر کو جیسے سوا چاہیے  
نہ جہاں کو آہِ عبرت ہوئی  
خدا کے غضب سے ڈرا چاہیے

قطعہ  
 بندہ حاجب کلا بولے زین العبا  
 دلا یاد نشکلا ش چاہئے  
 قطعہ  
 گھٹے دم گلے میں کہ گردن  
 بر حال شکر خدا چاہئے  
 قطعہ  
 کہاشہ سے عباس نے یا انا  
 ترائی کی ٹھنڈی ہوا چاہئے  
 قطعہ  
 قرآ یا تو فرمایا شکر نے  
 تو جان پر آٹ غذا چاہئے  
 قطعہ  
 وہ بلا کہ مائی بن سب تعین  
 فقط آب مرغ خدا چاہئے  
 قطعہ  
 تصدق کرے سر غلام آپ  
 خداوند غشت رضا چاہئے  
 قطعہ  
 خدا مشکل فتح آسان کرے  
 مسحق میں اب دیا چاہئے

قطعہ  
 بنی زاربان کہتی ٹھہرے  
 بیہوش لطف و عطا چاہئے  
 قطعہ  
 گھٹنوں کے قابل کہ نہیں  
 ارسہ کبھہ توفیق خدا چاہئے  
 قطعہ  
 زیارت کو سرور کی موت  
 سو سے کہ باب چلا چاہئے  
 سلام  
 قطعہ  
 مجرئی تباہ غم دیدہ کا ارمان  
 رفیق شاہ چپ میں مری جان  
 قطعہ  
 فوت نقاشہ کو دم رنج کہ اسب سے  
 منت نہ کہیں باہر بیان  
 قطعہ  
 کہ یہی ہو رہیں کہیں اعدا  
 شمع ہے کیوں شکر کا لوقان

قطعہ  
 ابو کوئی تھی جدائی کا قصد نہ کیوں  
 پہلے گر خست کبر سے مری جان  
 قطعہ  
 خان خون میں جو بہن سبیل پریشان  
 کس طرح خاک سے سبیل پریشان  
 قطعہ  
 دُوب کر رنج میں یون ہوئے کر غلام  
 جس طرح ابین چھپر تاربان  
 قطعہ  
 حرم سے مل کے گلے کتنے تھے نصار  
 لاکھوں بیہوش میں تیر چہر بان  
 قطعہ  
 انقل کتنے تھے اعلیٰ اڑدہ بونہن  
 رفیق سلطان مجاہدی اس کے ارمان  
 قطعہ  
 شکر ہے سبھی چھپر نکلی مری جان  
 خجے سے مریے کو جب تاربان  
 قطعہ  
 حبس کے روضہ نیر منے دایمہ نون  
 پستایا کہ وطن سے تیر شان







۱۰۰۰  
 کشتی شاہ کمر از ثقت سکنین  
 شیراب سافرا در کاب و  
 ۱۰۰۰  
 اگر کے جو خاک کھوڑے کے پناہ  
 دنیا سے جس میں پائے  
 ۱۰۰۰  
 کتنی نوح دو بار خون عذاب و  
 یا آج یہ شفق میں غروب  
 ۱۰۰۰  
 سبھانے تھے عمر کی نسل جاب و  
 جہان میں نیک کیا مجھ پر  
 ۱۰۰۰  
 کیون تو نے پائی بند کیا اب و  
 دانش گسی سے جاب اب و  
 ۱۰۰۰  
 چہ اس ظلم و جور جاب و یا ثواب و  
 ظالم بنا غداں و یا کریم  
 ۱۰۰۰  
 فوٹے تھے امام دم نزع اگر کم  
 شربت کا جو گھونٹ کو خجری اب و

[illegible]

عظمیٰ جبارتے تھے خُراجِ اکبر کے دھیان میں  
 دل کو بیانِ قدیمِ خضرِ ارباب پر  
 عظمیٰ قلعه شعلے لگ دیو کے زینتِ شامین  
 کئے تھے لگ دیو کے زینتِ شامین  
 یہ یادگارِ نوبتِ رسالتِ باب پر  
 عظمیٰ سسکی کا خارِ نورات کو  
 چٹا تھا آنسو کے کہ مین نے نقاب پر  
 عظمیٰ سو سو دن کو پہنچا  
 شعلے قلعه شعلے لگ دیو کے زینتِ شامین  
 کی صفت کئی چوشتیہ عالیِ جباب پر  
 تھوڑا سا شکرِ شیبہ عالیِ جباب پر  
 عظمیٰ لیکن جبین ایسے دیکھے جہان میں  
 ہر کوئی آفتاب کی باتِ باب پر  
 عظمیٰ کس چمن کی شکلِ شامین  
 کس چمن کی شکلِ شامین  
 عظمیٰ والہ کیا کہ جانِ انتحاب پر  
 عظمیٰ آنی صلابتِ شمع سے شمعِ وفا  
 چلے کی شمع کے نور سے بینِ تاب پر

جیدر کی ذوق تار کر دیا جلد رولے  
 ورد بنائے عالم سستی خراب ہو  
 شکار جلال و نور میں بھی جلال ہو  
 غصہ ترا حسین کا رعباب ہو  
 موت کو موت کہ نہیں دوسا ہے  
 مدوح میسر اشاعت رو دیا ہے

سلام

موت کو موت کہ نہیں دوسا ہے  
 مدوح میسر اشاعت رو دیا ہے  
 موت کو موت کہ نہیں دوسا ہے  
 مدوح میسر اشاعت رو دیا ہے  
 موت کو موت کہ نہیں دوسا ہے  
 مدوح میسر اشاعت رو دیا ہے

شما سے شہین جو بھلی سے علی بنی  
 بوجھ بایں کی چشم لانا بناب  
 وہ شہین کام ہوں کج جان بن  
 کہ چھوٹ چھوٹ کے رو دیا ہے  
 سکینہ نہی بابا بھلی بناب  
 خدا کیو اسے لادویش اب  
 عہ نقہ تھی حضرت کو ذوق  
 صدای پی پیا بن بوزار  
 کہ سے کھینچے پیا بن بوزار  
 وہ بون میں کہ سیکو بھی ملادو  
 کہ سے کو تو حالوں بوزار  
 غم خاک در شہر بوزار  
 خیال متخل بوجھ بوزار  
 تو اسے لبت متخل بوجھ بوزار  
 بکار تا بوزار آتا تھا کہ غامی بوزار  
 بنار سے لادو عالم رو دیا ہے

اللہ یہ قول آخر تھا کہ دین نہ جہان بون  
 کیا ہو شہین بوزار دین بون  
 قدم نہ چھوڑ دین میں کہ بون  
 جکوبین طے دھکا بوزار  
 حسین کہنے طے دھکا بوزار  
 چھری کی عمارت بوزار  
 سندھائی عساکر کی بوزار  
 بسندہ کو غم شہین کی بوزار  
 پین کر تھی بوزار بون  
 بکارتی بون میں بون  
 موت کو موت کہ نہیں دوسا ہے  
 مدوح میسر اشاعت رو دیا ہے  
 موت کو موت کہ نہیں دوسا ہے  
 مدوح میسر اشاعت رو دیا ہے  
 موت کو موت کہ نہیں دوسا ہے  
 مدوح میسر اشاعت رو دیا ہے



تمام شد دیوان فصاحت سلاہماے میروفس صبا مرحوم بار دوم بہاہ جولائی ۱۹۱۷ء	بہت تیار زیادہ تیار بہت تیار زیادہ تیار بہت تیار زیادہ تیار	بہت تیار زیادہ تیار بہت تیار زیادہ تیار بہت تیار زیادہ تیار
---	---	---

رباعی موتس دروفات نہیں	رباعی موتس دروفات نہیں
خوش فہم و سخن سنج و سخندان رہا ذی رتبہ و ذی شوکت و ذیشان رہا ہو جاتی تھی جس سے بزم شہ مطلع نور ہیہات وہ آفتاب تابان نہ رہا	انیس نے کیا دنیا سے اتقال افسوس جہان سے گیا کیا صاحب کمال افسوس زمین شعر و سخن جکے دم سے رکوشن تھی وہ آفتاب ہوا مورد زوال افسوس
رباعی موتس دروفات نہیں	رباعی موتس دروفات نہیں
افسوس دلا انیس مغفور نہیں ہر چشم لہو روئے تو کچھ دور نہیں تارے بھی ہیں خورشید بھی ہر ماہ بھی ہر آنکھیں جسے ڈھونڈتی ہیں وہ نور نہیں	مراح نبی و آل دنیا سے اوٹھا خوش خصلت و خوش جمال دنیا سے اوٹھا تھا بد رصفت کمال جسکا روشن افسوس وہ ذی کمال دنیا سے اوٹھا

وہابی  
آپس دفت آفس

عازم طرب عالم بالابونین  
اب اپنے مکان کو جانے والا ہونین

یارب ترانام پاک بچنے کے لئے  
پڑیون کا مال ہونین  
گو یا کر  
مہر

